خُدا کا منصوبہ

ہمارا انتخاب

خدا کے دل کی طرف ایک سفر

منجانب جیکی اوئسچ

"میں نے تیرے کلام کو اپنے دل میں رکھ لیا ہے۔۔۔"

زبور 11:119

اقتباس کو بائبل مقدس، نیو انٹر نیشنل ورژن سے لیا گیا ہے (آر)، کاپی رائٹ (سی) 1973، 1978، 1984، منجانب انٹر نیشنل بائبل سوسائٹی، زونڈروان کی اجازت سے استعمال کردہ۔ با محفوظ تمام حقوق۔ (رائٹس)

نظر ثانی

تعارف

آغاز

سبق 1: پیدائش 1۔2

۔خالق خُدا

۔پیدائش تخلیق کی تفصیل

مقُرر کردہ سبت کا دن

آدمی اور عورت کی پیدائش

شادی

نیک وبد کی پہچان کا درخت

سبق نمبر 2: پیدائش 3

سانپ

عورت اور سانپ کا مقابلہ

نافرمانی کا عمل

گناہ کی خواہشات

گناہ کے نتائج

سبق نمبر 3: پیدائش 3 -4

جنگ کی ابتداء

گناہ کے نتائج

باغ سے بے دخل کیا جانا

قائین اور ہابل

قائین کا مستقبل اور ہابل کا ایمان

سبق نمبر 4 : پیدائش 5 -8

آدم سے نوح تک کا نسب نامہ

طوفان سے پہلے تخلیق کی حالت

نوح نامی انسان

کشتی اور طوفان

خدا کا وعدہ

سبق نمبر 5: پیدائش 9

خدا نوح کو برکت دیتا ہے

خون زندگی ہے

زندگی کا خون اور اخلاقی قانون (شریعت)
خُدا کی شبیہ کو عمل میں لانے والے
تدریسی (تعلیمی) نظر ثانی
سبق نمبر 6 : پیدائش 9-11
خدا کا نوح کے ساتھ عہد
اپنے بیٹے سے ہونے والی شرمندگی
نوح کے بیٹوں کی نسل
گناہ کا ایک اور نتیجہ
ابراہام سے سِم کا نسب نامہ
نظر ثانی

تعارف

پیدائش ابتداء کی کتاب ہے۔ پیدائش کا مطلب آغاز ہے۔ یہ کتاب تخلیق کے بارے بائبلی تفصیل اور " ابتداء میں " جیسے الفاظ کو فراہم کرتی ہے۔ اُن ابواب اور آیات سے جن کی ہم پیروی کرتے ہیں ہم پہلے انسان، آدم اور پہلی عورت حوا کی پیدائش بارے سیکھتے ہیں، اور اِس کے ساتھ ساتھ شادی کے تعلق کے قائم ہونے کے بارے سیکھتے ہیں۔ جلد ہی ہمیں اُن کی نافرمانی کے عمل بارے بتایا گیا جس نے خدا کے ساتھ، ایک دوسرے کے ساتھ، اُن کے اندرون اور یہاں تک کہ تخلیق

کے ساتھ تعلقات کو توڑنا شروع کر دیا۔ پیدائش ہمیں خدا کے منصوبے اور اُس کے وعدے کی تفصیل بھی دیتی ہے کہ وہ اُس سب کچھ کو بحال کرے گا جو گناہ کے ذریعے تباہ ہو چکا تھا۔

ابتداء کے اِس موضوع میں تہذیب اور سائنس اور ٹیکنالوجی کی ابتداء، زبانوں کی ابتداء، طوفان کے بعد خدا کا نوح کے ساتھ نیا آغاز شامل ہے۔ اضافہ کرتے ہوئے، آدم، نوح، اور سِم کے قلمبند شجرہ نسب ہمیں ابتداء سے لیکر اُن کی نسل تک مِلاتے ہیں۔ مطالعہ کا یہ یونٹ پیدائش کے پہلے گیارہ ابواب میں بہت ساری ابتدائی چیزوں کو ڈھانپا ہے۔ ایک ابتداء بُلند تخیل ہے لیکن اِسے پیدائش 2 :10 میں بتایا گیا ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ پیدائش کا آغاز ضروری طور پر اِسی کتاب کا نتیجہ نہیں ہے۔ اِس خاص معاملے میں، ابتداء ایک دریا سے ہے۔ 10 آیت شروع ہوتی ہے،" اور عدن سے ایک دریا باغ کے سیراب کرنے کو نِکلا۔" یہ دریا جو بعد ازاں چار ندیوں میں منقسم ہوتا ہے اُسے آسانی سے دیکھا جا سکا ہے اگر بائبل کے مطالعہ کے لیے اِسے تھوڑا آشکارہ کرنے کی ضرورت ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ ہر دریا کا کہیں نہ کہیں سے آغاز ہوتا ہے۔ بڑا میسیپی دریا جو نیو اور لینز ڈیلٹا سے گزرتا ہے اور میکسیکو کے خلیج میں ختم ہوتا ہے اُس کا آغاز مائنسوٹا کے پہاڑوں سے ہوتا ہے۔ کلوراڈو دریا جس کی ہوائیں اروزنیہ کے بڑے کینیان کو گھیرتی ہیں اِس کا شروع روکیز کے پہاڑوں سے ہوتا ہے۔ اِن سب کا کہیں نہ کہیں سے آغاز سے ہوتا ہے اِس سے قطع نظر کہ وہ کتنے چھوٹے ہیں۔ یہ دریا جو عدن کے باغ کو سیراب کرتا ہے، ایک دلکش انداز ہے جو اِس کے آغاز کو پہلے ہی پیدائش کے دوسرے باب بیان کیا گیا ہے اور اِسے ہر دن اور ہمیشہ کے لیے پوری بائبل کی تاریخ ترتیب دیا گیا ہے۔ ہم مندرجہ ذیل دی گئیں کلام کی آیات کے وسیلہ مختصر طور پر اِس دریا کی پیروی (پیچھا) کر سکتے ہیں جس کی فہرست نیچے دی گئی ہے اور اِس دریا کے لیے دونوں اُس وقت کے حقیقی دریا اور استعاراتی طور پر ایک دریا ہونے کے طور پر سوچ بچار کر سکے ہیں ایک ایسا دریا جو پوری تاریخ کے لوگوں کو اُس ایک کے لیے جوڑتا ہے جو زندگی کا سرچشمہ ہے۔ اپنے ہائی لیڑ اور نوٹ بکس کو استعمال کرنے کے لیے وقت لیجیے اور اِن آیات کو دیکھیے اور اُن تصاویر پر غور کیجیے استعاراتی طور پر آپ کے پورے مطالعہ کے دوران سامنے آتی ہیں۔ اِس وقت اِس ساری معلومات کو سمجھنا اتنا اہم نہیں بلکہ اِس کی بجاے دریا کے پانی کی اُس تصویر کو سمجھنا جو ایک ایسا موضوع بناتی ہے جسے کا آپ خاکہ اُتار سکتے ہیں۔

پیدائش 2: 10۔14	حزقی ایل 47: 5۔12
گنتی 24: 6	یوحنا 4 : 13۔14
زبور 1: 3	یوحنا 7 : 37۔38
یسعاہ 58: 11	مکاشفہ 22: 1

©2007 FULLVALUE MINISTRIES

حوالہ جات جنہیں آپ نے پڑھا دکھاتے ہیں کہ یہ دریا جو پیدائش 2 باب میں شروع ہوا وہ آخری کتاب، مکاشفہ کے آخری باب تک چلنا جاری رکھتا ہے۔ یہ استعاراتی دریا بائبل کا مطالعہ کرنے والوں کفارے کے دریا کی تصویر دے سکتا ہے جو خدا کے کلام کو خدا کے لوگوں کی زندگیوں کا ضروری حصہ بناتا ہے۔ دریا جو پیدائش میں سے شروع ہوتا ہے یہ وہ دریا ہے جس کے کنارے اسرائیلیوں نے ڈیرے لگائے تھے جب وہ وعدہ کی سرزمین کنعان میں آنے سے پہلے بیابان میں بھٹک رہے تھے۔ اُس پانی سے اُنہوں نے اپنی وہ ضروریات حاصل کیں جن کی اُنہیں پھلدار اور بڑھنے کے لیے ضرورت تھی، ایسی نشوونما کی جس سے اُنہیں اپنے پورے زندگی کے سفر کو جاری رکھنا تھا جس کی خداوند نے اُنہیں ہدایت کی تھی۔

زبور 1 میں زبور نویس ہمیں یاد دلاتا ہے کہ وہ جو پانی کے وسیلہ زندگی بسر کرتے ہیں وہ مضبوط ہونگے اور ایسی زندگیاں بسر کریں گے جو بہت سا پھل لائیں گیں۔ یسعیاہ کی کتاب میں یسعیاہ نبی باغ کے بہتر طور پر پانی دیے جانے کی تصویر کو استعمال کرتا ہے، ایک ایسے چشمے کی مانند جو کبھی نہیں سوکھتا۔ یہ استعاراتی دریا پوری تاریخ میں بہتا رہتا ہے۔ حزقی ایل کی کتاب میں، حزقی ایل نبی لکھتا ہے کہ دریا ہیکل کی دہلیز کے نیچے سے بہتا ہے اور کہتا ہے کہ جہاں کہیں یہ دریا بہتا ہے وہاں کی ہر چیز زندہ رہے گی۔

یوحنا، جو یوحنا کی کتاب کا مصنف ہے، ہمیں نئے عہدنامے کی جانب لے چلتا ہے اور اُس کے ساتھ جوڑتا ہے جو یسوع 4 باب میں کہتے ہیں کہ وہ سب جو اِس پانی سے پیتے ہیں وہ کبھی دوبارہ پیاسے نہ ہونگے۔ اور یوحنا 7 میں ہم سیکھتے ہیں کہ یسوع زندہ پانی ہے اور اُس پر ایمان رکھنے سے ہمارے اندر زندہ پانی کی وہ ندیاں ہونگیں جو ہمارے اندر بہتی ہونگیں۔

آخر پر، مکاشفہ کی کتاب کا آخری باب باغِ عدن کی تصویر کو واپس لاتا ہے اور اُس تخت کے نیچے سے بہنے والے دریا کی آخری تصویر کو دیتا ہے جہاں یسوع خداوند اور بادشاہ کے طور پر راج کرتا ہوا، " زندگی کے پانی کے مفت تحفے " کی پیشکش کرتا ہے۔

پیدائش ایسی کتاب ہے جو اِس بڑے دریا کی ندیوں کی مانند ہے۔ آپ اِس آغاز کی تلاش کرنے سے خوش ہونگے کہ آپ نے اِسے یہاں پایا کہ اِس نے آپ کو اُس سب کچھ سے سیر کیا جسے آپ سیکھیں گے جب کبھی آپ خدا کے کلام کا مطالعہ کریں گے۔ اِس تجربہ سے لطف اندوز ہوں۔ خدا کرے کہ یہ سٹڈی آپ کی اپنی روح کی پیاس کو بُجھانے کے لیے زندہ پانی کی ندی بن جائے۔ (یوحنا 4 :10)

آغاز

آپ ایک ایسی مہم میں شریک ہونے جا رہے ہیں جو آپ کی بقیہ زندگی کو شکل دے گی۔ آپ کا یہ سفر آپ کے لیے یکتا ہو گا اور یہ آپ کی پیاس اور اُس کتاب ،بائبل کی سمجھ میں بڑھنے کے لیے آپ کے جذبے کو بڑھانے کا احاطہ کرے گا۔ مطالعہ کے لیے آپ کی یہ پابندی آپ کی اندگی کو مالا مال کر دے گی جب خدا اپنے کلام کے وسیلہ آپ سے بات کرتا ہے۔
آپ کی پانچ چیزیں ہاتھ میں رکھنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ یہ چیزیں پورے مطالعہ میں پیش کی جائیں گیں۔ آپ اپنے مطالعہ کے تجربے کو بڑھانے کے لیے ہر روز اِنہیں استعمال کر سکتے ہیں۔

1۔ یہ بائبل سٹڈی: خدا کا منصوبہ، ہمارا انتخاب

2۔ بائبل مقدس کا نیو انٹر نیشنل ورژن (این آئی وی) ۔ نوٹ: آگر آپ نئی خریداری کر رہے ہیں، اُس بائبل پر غور کریں جو آپ کے پاس ہے:

الف۔ فہرست جس میں بائبل کی کتابوں کی فہرست دی گئی ہے۔

ب۔ ایسے حوالہ جاتی کالمز جو قابلِ ترجیح طور پر ہر صفحے کے وسط میں دئے گئے ہیں۔

پ۔ بائبل کی پشت پر ایک کنکوڈنس، اور

ت۔ پیچھے پائے جانے والے کچھ بنیادی نقشے۔

3۔ قلم، پینسل اور ہائی لائٹر

4۔ نوٹ بک یا ٹیبلٹ

5۔ 3ضرب 5 یا 4ضرب 6 کا انڈیکس کارڈ

چار نقشوں (فیچرز) کے لیے جو 2 نمبر میں دیئے گئے ہیں جس سے آپ مناسب طور پر اپنے مطالعہ کو تیار کریں گے اور کلام کے ذریعے کامیابی سے تیار ہونگے۔ جب آپ اپنی بائبل خریدتے ہیں، اگر یہ آپ کے پاس اِس ترجمے میں نہیں ہے، تو انتخاب کے لیے بیچنے والے کی مدد حاصل کرنے سے بالکل مت ہچکچائیں۔ راہنمائی کے لیے درخواست کریں جب آپ لکھے گئے حوالہ جات پر غور کرتے ہیں۔
کوئی چیز جسے آپ کو جاننے کی ضرورت ہے۔ بائبل کے مختلف ترجمے دونوں بائبل بک ستور اور برنس اور نو بل ٹائپ سٹور پر جو ملک سے باہر ہیں دستیاب ہیں۔ اِس مطالعہ کے لیے اطلاع شُدہ ترجمہ نیو انٹر نیشنل ورژن ہے، جو این آئی وی کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔ بائبل میں سے لیے گئے حوالہ جات این آئی وی ترجمے سے ہیں۔ اِس ورژن کو اصل عبارت سے ترجمہ کیا گیا ہے اور مفکریں متفق ہیں کہ یہ ترجمہ بہت حد تک درست اور آج کی زبان کے لیے قابل استعمال ہے۔ دیگر بہت اچھے ترجمے دستیاب ہیں اور بعض اوقات بائبل کے خاص اقتباسات کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔ مختلف ترجموں میں اضافہ کرتے ہوئے، چند بائبلوں " بائبلوں کا مطاعہ " کرنے کے لیے اُن کو اشاعت کرنے والوں کی جانب سے پیش کیا گیا ہے یا" بائبل کے استقرائی مطالعہ کے لیے،" یا" لائف ایپلیکیشن بائبل کے لیے" پیش کیا گیا ہے۔ یہ بائبلیں کشادہ نوتس اور وسیع فیچرز پیش کرتی ہیں۔

اپنی بائبل کی نشاندہی کرنے سے مت ہچکچائیں۔ آپ کو اجازت ہے! اِسی لیے قلم اور ہائی لائٹر شامل ہیں۔ یہ مطالعہ کرنے کے لیے آپ کی بائبل ہے۔ اپنے نوٹس، انڈر لائن، ہائی لائٹر، دائروں اور تیر کے نشان لگانے کے ساتھ اِسے اپنی بنائیں۔ آپ کو اپنی نوٹ بک یا ٹیبلٹ استعمال کرنے میں حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ آپ اُن خیالات، سوالات، اور اِس سٹڈی کے ذریعے اپنے سفر کو قلمبند یا ریکارڈ کر سکیں۔

اسباق کو پانچ حصوں میں منقسم کیا گیا ہے۔ یہ حصے آپ کی مدد کرنے میں راہنمائی کریں گے جو آپ کے مطالعہ میں بروقت ہونگے۔ سٹڈی کی رفتار آپ پر منحصر ہے۔ بعض اوقات سبق اُس کی نسبت جو آپ کے پاس وقت ہوتا ہے اُس سے زیادہ وقت کا تقاضا کرتا ہے اور تقاضا کرے گا کہ آپ سبق کو ایک نشت کی بجائے زیادہ وقت دے کر ختم کریں۔ دوسرے وقت میں ایک سبق کو ایک حصے کو انتخاب کر سکتے ہیں تاکہ آپ اُسے مکمل کر سکیں اور اگلے سبق پر جا سکیں۔

اگر بائبل کے مطالعہ کے لیے یہ آپ کی پہلی کاوش ہے، تو آپ کی " بائبل کو اپنا بنائے" کے موضوع پر ہونے والی سٹڈی کو شروع کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ یہ مطالعہ ہے جو آپ کو سمتیں دینے والے اوزاروں کو مہیا کرے گا جو آپ جو پوری بائبل میں مکمل طور پر داخل ہونے کے قابل بناتا ہے۔ بائبل کو اپنی بنائے کو فُل ویلیو ڈاٹ او آر جی پر سے ڈاون لوڈ کیا جا سکتا ہے۔ اگرچہ یہ سٹڈی کے لیے سفارش کی گئی ہے، خدا کا منصوبہ، ہمارا انتخاب کے مطالعہ میں کامیابی حاصل کرنا ضروری نہیں ہے۔

آخر کار، آپ کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اِس سٹڈی کو اِس لیے لکھا گیا تاکہ آپ اِسے اپنے طور پر سیکھنے کے قابل ہوں۔ اِسے دوستانہ استعمال کے طور پر تیار کیا گیا ہے۔ خود نظم وضبط کے لیے آپ تھوڑا یا بغیر کسی پیشانی کے اِس مواد کو ڈھانپیں گے۔ بالکل اُسی وقت، سٹڈی بہت خوش کُن ہو گی۔ آپ نئی معلومات کو دریافت کریں گے۔ آپ نئے سیکھنے اور بصیرتوں کو دوسروں کے ساتھ بانٹنا چاہیں گے۔ اور، آپ کچھ چیلنجنگ سوال پوچھیں گے جو جواب کی بھیک مانگیں گے۔

پیشگی اِس جواب کے لیے آپ کی اپنے دوستوں کو اپنے ساتھ اِس سٹڈی میں شامل ہونے کی دعوت کو سنجیدگی کے ساتھ حوصلہ افزائی کی گئی ہے۔ ہو سکتا ہے آپ اور آپ کی بیوی آپ کے ساتھ شامل ہونے کے لیے دو یا تین مزید جوڑوں کی شمولیت کو پسند کرے۔ ہو سکتا ہے آپ ایک کمپلس کے کمرے میں رہتے ہوں اور آپ کے ساتھ آپ کے دوست ہوں جنہیں آپ اِس سٹڈی میں شامل ہونے کی دعوت دیں۔ ہو سکتا ہے آپ کسی چرچ کے ساتھ تعلق رکھتے ہوں یا چرچ کو جانتے ہوں جہاں کلاس کو پیش کیا جاتا ہے جہاں طالب علموں کو اُن چیزوں کے بارے بات چیت کرنے کی اجازت دی جاتی ہو جسے اُنہوں نے گزشتہ ہفتے سیکھا ہو۔ آپ کی جو کوئی بھی حالت ہے، ہفتہ میں ایک بار چھوٹے گروہ کے ساتھ اکٹھے رہتے ہوئے محفوظ ماحول کو پیدا کریں تاکہ آپ بصیرتوں کو بانٹ سکیں اور بائبل کی سٹڈی کے ساتھ دوستوں کے طور پر اکھٹے آگے بڑھ سکیں۔ سٹڈی گروپ میں لوگ، خواہ زیادہ یا کم تعداد میں ہوں وہ آپ کے مطالعہ کو مالا مال کر دیں گے جیسے آپ اُنہیں کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

یہ مہم کو شروع کرنے کا وقت ہے! پیدائش 1 سے شروع کرنے کے لیے پنی بائبل کو کھولیں۔ آئیں پہلے باب کی پہلی آیت سے شروع کرتے ہیں۔ پہلے تین الفاظ کو تحریر کیجیے۔

سبق نمبر ایک، حصہ 1

تعارف:

کچھ لوگوں نے تخلیق پر قلمبند کیے جانے والے پیدائش کے پہلے دو ابواب کو کبھی نہیں پڑھا۔ لہذا، اگر آپ نے پڑھا ہے تو آج کا یہ سبق ایک نظر ثانی پر مبنی ہو گا لیکن، اگر آپ نے نہیں پڑھا، تو پھر یہ پہلی مرتبہ تجربہ ہو گا۔ یہ سبق آپ کو موقع دے گا کہ آپ اُس پر قریبی نظر ڈالیں جو بائبل کہتی ہے۔ سبق کا مقصد بحث کرنا یا دلیل پیش کرنا نہیں ہے بلکہ اِس کی بجائے ایسے سوالات اُٹھانا ہیں جو آپ کو ایسے مواد تک پہنچائیں جو آپ کے لیے خدا کا کلام آسمان اور زمین کی تخلیق بارے کہتا ہے۔ اپنی سٹڈی سے لطف اندوز ہوں!

پیدائش کے پہلے دو باب پڑھنا شروع کیجیے، پیدائش 1 اور 2 ۔

.

سوال: پیدائش 1:1 ہمیں کیا سکھاتی ہے؟

-1____

-2____

خدا تخلیق کار ہے اور آسمان اور زمین خلق کیے گئے ہیں۔ آئیں پہلے اِس حقیقت کی طرف توجہ مبذول کرتے ہیں کہ خدا تخلیق کرنے والا ہے۔ یہاں تین اضافی حوالہ جات دیے گئے ہیں جو اِس حقیقت پر غور وخوص کرتے ہیں کہ یہ خدا تھا جس نے خلق کیا:

۔زبور 102 :25 خدا کی بات کرتی اور کہتی ہے،

"____

____"

۔زبور 115 : 15 بھی تصدیق کرتی ہے کہ خداوند

"____"

۔زبور 148 :5 (این آئی وی) کہتی ہے،"وہ_________اور وہ

____"

اپنی نوٹ بک میں، اِس کے متعلق اپنے خیالات کو تحریر کرنا شروع کیجیے جو آپ کا" خدا تخلیق کرنے والا ہے" کے بارے مطلب ہے۔ کسی چیز کو ایک لمحے کے لیے قیاس کیجیے جسے آپ نے بنایا ہو، ہو سکتا ہے یہ بسکٹ ہوں یا ہوائی جہاز کا ماڈل ہو۔ ایسے ہی وہ ایک جو آپ کو خلق کر رہا ہے بلاشُبہ اُس نے یہ کام مکمل ارادے اور بہت توجہ کے ساتھ کیا۔ ایک لمحہ لیجیے اور خدا کے کام پر غور کیجیے جو آسمان وزمین پیدا کرنے کے پروجیکٹ کو شروع کرنے کے لیے تیار ہے۔

اب پڑھیے پیدائش 1 :1۔2 آیات

سوال : بائبل " خدا کے آسمان اور زمین پیدا کرنے " سے پہلے، " ابتداء میں " کیا کہتی ہے کہ وہ کیسی تھی؟(پیدائش 1 :1،2):

____

____

____

سُنسان، ویران اور ہر طرف اندھیرا۔۔۔اِس کی آواز تھوڑی بھیانک ہے، کیا ایسا نہیں ہے؟ سُنسان اور تاریک کو سمجھنا مُشکل نہیں ہے لیکن ویران ہونا کیا ہے؟ کچھ ترجمے ابتداء کے لیے اِسے خالی اور بے ترتیب کہتے ہیں جو، سُنسان اور ویران ہونے کے بغیر ہو۔ کوئی ایک یہ محسوس کرتا ہے کہ یہ ایک بنجر زمین تھی۔ اُس بے ترتیبی، اور خالی پن کے وقت خدا نے عمل کرنے کا فیصلہ کیا۔

سوال: " بتداء میں " پیدائش 1 :2 کے الفاظ پڑھنے والے کو خدا کی الٰہی حضوری کی سمجھ کے لیے کونسے الفاظ دیتی ہے؟"______________________________۔ خدا کا روح موجود تھا۔ خدا کا روح "پانیوں پر جنبش کرتا تھا" یہاں ایسی سمجھ ہے کہ کچھ نہ کچھ رونما ہونے کو ہے۔ تصویر والدین کی موجودگی کی مانند ہے کہ جیسے وہ اپنے بچے پر منڈلاتا رہتا ہے۔ وہ کونسی دیگر تصاویر یا الفاظ ہیں جنہیں آپ خدا کے روح کی حضوری کے جنبش کرنے کے لیے بیان کر سکتے ہیں؟ استثناء اور یسعیاہ مدد کر سکتے ہیں۔ ایک نظر ڈالیے!

استثناء 32 : 11______________________________

یسعیاہ 31 : 5۔______________________________

دعا: اے خداوند، میں تیرا تخلیق شروع ہونے سے پہلے تیری الٰہی حضوری کے لیے شُکر کرتا ہوں۔ تُو اُس سب پر جنبش پر کرنا جاری رکھتا ہے جسے تُو نے پیدا کیا۔ اپنی مخلوق، اپنے ہاتھوں کے کام کی حفاظت کرنے کے لیے تیرا شُکریہ۔ میری اور اُن کی جن سے میں محبت رکھتا ہوں تیرا شُکریہ۔

____

____

____

سبق نمبر ایک، حصہ 2

پڑھیے پیدائش 1۔

مشق: اِس باب میں ہم غور کرتے ہیں کہ ایک تخلیق کار کے طور پر، خدا نے کہا اور یہ کائنات وجود میں آگئی۔ 3 آیت اِس کی ایک مثال ہے۔ زبور 148 : 5 میں ہم پڑھتے ہیں "۔۔۔ کیونکہ اُس نے حکم دیا اور وہ سب پیدا ہوئے۔" اب، اُن سب چیزوں کی فہرست بنائیں جنہیں خدا نے اپنے حکم سے پیدا کیا۔ آپ کچھ مختلف ہدایت ناموں اور برکات کا انتخاب کرتے ہوئے اُنہیں شامل کر سکتے ہیں جسے اُس نے ہمیں دیا اور پیدا کیا۔ مثال کے طور پر 3 آیت میں وہ " روشنی کو تاریکی سے جُدا " کرتا ہے۔ 9 آیت میں وہ پانی کو ایک جگہ " اکٹھے " کرتا ہے۔ 20 آیت میں وہ مخلوقات کو برکت دیتا ہے اور اُنہیں " پھلنے اور بڑھنے " کے لیے کہتا ہے۔

دن 1: پیدائش 1 : 3 -5

____

____

دن 2: پیدائش 1 : 6 -8

____

____

دن 3: پیدائش 1 : 9 -13

____

____

دن 4: پیدائش 1 : 14 -19

____

____

دن 5: پیدائش 1 : 20 -23

____

____

دن 6 : پیدائش 1 : 24 -27

____

____

مشق: تین فقرات 1 باب میں دوبارہ رونما ہوتے ہیں۔اِن فقرات کی تلاش کیجیے اور نوٹ کیجیے کہ کتنی بار ایک فقرہ استعمال ہوا ہے۔نوٹ: یہ اپنے ہائی لائٹر کا استعمال کرنے کا بہترین وقت ہے۔جتنی مرتبہ یہ فقرات استعمال ہوئے ہیں اِنہیں ہائی لائٹ کیجیے۔آپ اِن تین مختلف رنگوں کا استعمال کرسکتے ہیں۔

1۔"اور خدا نے کہا۔۔۔"________ بار(دفعہ)

2۔" اور ایسا ہی ہوا۔" ________ بار(دفعہ)

3۔" اور خدا نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے۔" بار(دفعہ)

سوال: ہم اِن دہرائے جانے والے فقرات سے خدا کے بارے کیا کچھ سیکھتے ہیں؟

1۔____

2۔____

3____

خدا تخلیق کار ہے۔اُس نے کہا۔تمام کائنات(مخلوقات) وجود میں آگئی۔ہر چیز جسے اُس نے پیدا کیا اچھا تھا،بہت اچھا(پیدائش 1 :31)

متفکر سوال: جب میں قیاس کرتا ہوں کہ خدا خالق ہے،تو کب اور کہاں میں اُسے اِن سب چیزوں کو جو اُس نے پیدا کیں اُس کے اِس کام کو دیکھتا ہوں؟کیا میں بعض اوقات سوچتا ہوں کہ اُس نے " گیند کو ڈراپ کر دیا" ہے اور اُس سے دستبردار ہوا جو اُس نے پیدا کیا؟ایک دست گیری کرنے والے کے طور پر میں اُس کے بارے کیا سیکھتا ہوں؟

کُلسیوں 1: 16،17

____

متی 6: 25 -34

____

عمیق کھُدائی : خدا ابتدا سے پہلے وجود رکھتا تھا۔اُسے خلق نہیں کیا گیا تھا۔وہ ابدی ہے۔وہ ہمیشہ سے تھا اور ہمیشہ رہے گا۔مکاشفہ 1 :8 میں،اُسے ایک __________ اور __________ کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے۔مکاشفہ 21 :6 میں خدا کا __________ اور __________ کے طور پر بھی حوالہ دیا گیا ہے۔کیونکہ ہم اُس ہر چیز سے پکڑے جاتے ہیں جو ہمارے لیے ہے کہ اُس کا آغاز ہوا ہے۔کچھ اُن چیزوں کو سوچیے جن کا آپ کے لیے آغاز ہوا/ شاید آپ بچے کی پیدائش کو یاد کرسکیں،یا سکول کے پہلے دن کو،یا تخلیقی سوچ کے ابتدائی لمحے کو۔اپنی نوٹ بک میں اُن ابتدائیہ چیزوں کی فہرست بنائیں جو آپ کے ذہن میں آتی ہیں۔خدا ابتداء سے پہلے وجود رکھتا تھا۔وہ ہمیشہ سے تھا۔

عکسی سوال:

کونسے خیالات آپ کو چیلنج کرتے ہیں جب آپ قیاس کرتے ہیں کہ خدا ابدی ہے، الفا اور اومیگا ہے، اول اور آخر ہے؟

دعا:

اے خداوند، آج میں تیرا شُکر کرتا ہوں کہ تُو سب مخلوقات کو خالق ہے۔ ابتداء میں تُو نے آسمان و زمین کو خلق کرنے کا انتخاب کیا۔ ہر چیز جسے تُو نے خلق کیا اچھی تھی۔ تیرا شُکریہ!

سبق نمبر ایک، حصہ 3

پیدائش 2 :1 کہتی ہے کہ تخلیق مکمل ہوئی۔ اور پھر، ہم 2 اور 3 آیات میں پڑھتے ہیں۔ اِن آیات کو تحریر کیجیے:

____

____

____

____

سوال: اپنے الفاظ میں لکھیے کہ 7 ویں دن کیا واقعہ ہوا (پیدائش 2 :2، 3)؟

____

____

تعلیم: جس طرح خدا نے اُس ساتویں دن کو برکت دینے کا انتخاب کیا، اور اپنے کام سے آرام کے لیے اِس دن کو مقدس قرار دیا۔ اُس نے اِن دن کو پاک ٹھہرایا۔ اُس نے اِن دن کو دوسروں سے الگ کسی خاص مقصد کے لیے چُنا تھا، اور یہ مقصد آرام کرنا تھا۔

تعریف: مقدس قرار دینے کا مطلب پاک کرنا یا مقدس ٹھہرانا۔

تعریف: سبت کا دن، عبادت اور آرام کرنے کا دن۔ **نوٹ:** یہودی کمیونٹی کے لیے ہفتے کے دن کو سبت کے دن کے لیے تجویز کیا گیا، بہر کیف، ابتدائی ایمانداروں نے یسوع کے جی اُٹھنے کی یادگیری کے لیے اتوار کے دن کا انتخاب کیا۔ یہ اہم نہیں کہ ہفتہ کا کونسا دن بلکہ ہر ساتویں دن کی روانی سبت کے دن کی ہے۔ خُدا نے زندگی پیدا کرنے کا حکم دیا۔ اُس نے چھ دن کام کرنے کو چُنا لیکن ساتویں دن اُس نے آرام کیا۔ کیا خداوند کو آرام کے لیے ایک دن کی ضرورت تھی؟ کیا خداوند تھک کیا تھا؟ ایک عاقل خداوند کے طور پر اُس نے آرام کرنے اور اپنی مخلوق کے ساتھ زندگی کے مزے کے لیے آرام کیا۔ کوئی ایک یہ سمجھ سکتا ہے کہ وہ سادہ طرح اِسے منانا چاہتا تھا۔ پیدائش 1 :31 کہتی ہے کہ اُس نے اِس سب کو دیکھا اور یہ قبول کیا یہ سب کچھ بہت اچھا ہے۔ کوئی ایک حیران ہو سکتا ہے کہ اُس نے درختوں یا جانوروں یا آدم اور حوا کو دیکھا اور کچھ اِس طرح کہا، " میں نے ایک بہترین کام کیا جب میں نے تمہیں بنایا!"

چھ دِنوں تک لوگوں کے پاس کام کرنے کا استحقاق تھا لیکن ساتویں دن اُنہیں اپنے کام سے آرام کرنے کا حق بخشا گیا تھا۔ یہ دن تھا جس میں تعلقات پر توجہ دینا تھی، پہلے، خدا کے ساتھ تعلق اور پھر اپنے آپ اور دوسروں کے ساتھ تعلق پر توجہ دینا تھی، جس میں خاندان اور دوست شامل ہیں۔ یہ اُس کی مخلوقات سے لطف اندوز ہونے کا دن ہے۔ لہذا، ہفتہ کا یہ دن جسے عبادت کے لیے رکھا گیا ہے جس طرح ہم خدا کے ساتھ اپنے تعلق پر توجہ دیتے ہیں۔

خدا جانتا تھا کہ ہمیں خالق اور مخلوق کے درمیان مناسب تعلق رکھنے کے معاملے میں اُس کی عبادت کے لیے وقت درکا ہو گا۔ وہ جانتا تھا کہ ہمیں ہمارے بدن اور دماغ کو آرام دینے کی ضرورت تھی تاکہ ہم دوسرے چھ دنوں میں بہت طور پر کام کر سکیں۔ اور، خدا جانتا تھا کہ ہمیں خاندان اور دوستوں کے ساتھ وقت صَرف کرنے کی ضرورت تھی اور اُن کے ساتھ جو ہماری کمیونٹی کا حصہ ہیں، آخر کار، وہ ہم سے چاہتا ہے کہ ہم اِس تعلق سے لطف اندوز ہوں جو اُس نے ہمیں فطرت کے ساتھ اور اُس سب کے ساتھ مہیا کیا جو اُس نے بنایا تھا۔

مشق:

خدا کا کلام سبت کے دن بارے بات کرتا ہے۔ آئیں اِسے سیکھنے کے لیے کچھ وقت لیتے ہیں جو وہ مندرجہ ذیل اقتباسات میں فرماتے ہیں:

خروج16 : 23

استثناء5 : 12 -15

یسعیاہ58 : 13 -14

درخواستی مشق:

عبادت اور آرام کے لیے ہماری آگاہی کے ساتھ، اپنی نوٹ بک میں تحریر کیجیے جو کہ خاص سبت کا دن ہے، آرام کا دن، جو آپ کی زندگی میں دکھائی دیتا ہے۔ اُن ایک یا دو تبدیلیوں کی شناخت کیجیے جنہیں آپ چاہیں کہ وہ اُس دن کو پاک ٹھہرائیں جیسے آپ اپنے تعلقات کا قیاس کرتے ہیں۔

1۔ جیسے میں اپنے خالق کے ساتھ اپنے تعلق کا قیاس کرتا ہوں، میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں چاہوں گا:

2۔ جیسے میں اپنے بدن اور دماغ کے ساتھ اپنے تعلق کا قیاس کرتا ہوں، میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں چاہوں گا:

3۔ جیسے میں اپنی سوشل کمیونٹی کے ساتھ اپنے تعلق کا قیاس کرتا ہوں، خاص کر اپنے خاندان اور دوستوں کا، اور فطرت کا تو لہٰذا میں یہ نیچے دی گئیں تبدیلیاں چاہوں گا:

دعا:

اے خداوند، تُو میرا خلق کرنے والا ہے۔ میں اِس آرام دینے والے تحفے کے لیے تیرا شُکر گزار ہوں۔ میں اکثر اپنے آپ کو کام کرتے ہوئے پاتا ہوں 24/7۔ تیرا کلام مجھے یاد دلاتا ہے کہ آرام کے لیے مجھے سبت کے دن کی ضرورت ہے جب میں تیری عبادت کر سکتا ہوں اور اُس فطرتی تعلق کو جو میں دوسروں کے ساتھ اپنے آپ کو شامل کرتے ہوئے رکھ سکتا ہوں۔ اے خداوند میں اپنے آرام کو تُجھ میں پاسکوں۔

سبق نمبر ایک، حصہ 4

مشق: پیدائش 1 :26 میں خدا نے کہا، " آ و انسان کو اپنی صورت پر بنائیں۔۔۔" کلام آدم اور حوا کی تخلیق کی کہانی کے وسیع پن کو دوبارہ شمار کرتا ہے۔ باب 1 اور 2 مختلف تفصیلات فراہم کرتے ہیں کیونکہ یہ دو تفصیلات فرق فرق اِرادے اور مقاصد کے ساتھ لکھی گئی تھیں۔ آئیں اِس تھوڑی سی معلومات پر غور کرتے ہوئے آغاز کرتے ہیں جو کہ ہر باب میں انسان کی تخلیق کے متعلق ہے۔ آپ اِن آیات میں سے بنی نوع انسان کی تخلیق بارے کس چیز کو اکٹھا کرتے ہیں؟ آپ اِن مہیا کر دہ خالی لکیروں کی تعداد سے فکر مند نہ ہوں بلکہ اِس کی بجائے اِس چیز کی شناخت کریں جو کہ سچائی ہے جسے مرد اور عورت کی تخلیق کے متعلق عیاں کیا گیا ہے۔

پیدائش 1 سے:

"انسان" (آدمی) دونوں کا حوالہ پیش کرتا ہے____________________۔("اُنہیں، وہ"۔ آیت 27)

آیت 26:

پھر خدا نے انسان کو اپنی صورت، اپنی شبیہ پر بنایا، تا کہ وہ مخلوقات پر حکمرانی کرے

آیت 27:

____

آیت 28:

____

آیت 29:

____

پیدائش 2 سے:

انسان کا نام کیا ہے؟____________________۔(پیدائش 2 :20) عورت کا نام کیا ہے

؟____________________۔(پیدائش 3 :20)

آیت 5:

____

آیت 7:

____

آیت 18:

آیت 20 :

____

آیت 21:

____

آیت 22:

____

آیت 23:

____

درس و تدریس:

پیدائش 1 :27 کہتی ہے کہ انسان، دونوں مرد اور عورت، خدا کی صورت پر بنائے گئے ہیں۔ یہ خدا کی تخلیق کے طور پر ہمارے لیے ایک زبردست تصویر کو پیش کرتا ہے۔ خدا ہمیں مخلوقات کے لیے اپنی صورت کے عکس کی ذمہ داری ہمیں سونپتا ہے۔ ایک شیشہ چہرے کی صورت کو منعکس کرتا ہے۔ صورت بالکل صحیح نقل ہوتی ہے۔

خُدا کا منصوبہ بنی نوع انسان کے لیے اپنے عکس کو دُنیا کے لیے منعکس کرنا تھا۔ بنی نوع انسان اُس کی صورت کو اپناتی ہے اور ہم اُس صورت کو منعکس کرتے ہیں جب ہم خلق کیے جاتے ہیں، منظم ہوتے، انتخابات کرتے ہیں، محبت، عبادت، اور اُس کے ساتھ تعلقات میں زندگی بسر کرتے ہیں۔ خدا نے اُنہیں بُلانے کے وسیلہ اُن کی زندگیوں کے لیے اُنہیں مقصد اور مطلب دیا، اُنہیں اُس کے عکس کی ذمہ داری سونپی۔

سوال: پیدائش 1 : 28 میں وہ کونسی برکت تھی جو خدا نے اُنہیں دی؟

1۔ __________ اور __________ ے

2۔ __________ زمین اور __________

3۔ __________ مچھلیاں، پرندے، اور سب جاندار۔

منعکس سوالات:

1۔ کیا آپ نے کبھی ایسا سوچا کہ آپ کی زندگی مقصد اور معنی کے بغیر تھی؟

2۔ جیسا کہ آپ اِن آیات پر عکس ڈالتے ہیں آپ اُس کونسی قدر پر ایمان رکھتے ہیں جسے خدا نے اپنی زندگی پر مقرر کی ہے؟

وہ کونسے اوقات ہیں جب آپ اپنی شراکت کا اُس کے خالق کے ساتھ تجربہ کرتے ہیں؟

1۔ آپ کی زندگی میں یہ جاننے میں کونسا فرق ڈالتی ہے کہ خدانے آپ کو برکت دی اور آپ کو بُلایا کہ آپ اُس کا عکس بنیں اِس دُنیا میں جس میں آپ رہتے ہیں؟

عمیق کھُدائی:

ایک لمحے کے لیے زبور139 کو پڑھیے۔ خاص طور پر 13 -16 آیات پر توجہ دیجیے، کچھ ایسا نہیں جس کی طرف خدانے اپنے تخلیقی کام کی پرواہ نہ کی ہو جسے اُس کی طرف سے برکت دی گئی ہو اور اُسے منعکس کرنے کے لیے بُلایا گیا ہو۔ یہ آیات کونسی بصیرت دیتی ہیں اُس تعلق کے لیے جو خداوند پیدائش سے پہلے اپنی مخلوقات کے ساتھ رکھتا تھا؟

تخلیق ہمیں اُس کے ساتھ ہمارے تعلق کے بارے سکھاتی ہے۔ زبور 8 : 3 -4 ہمیں اُس کے لیے ہماری قدر کے بارے کیا بتاتی ہیں؟

1 تواریخ 29 :14 ہمیں کیا بصیرت دیتی ہے جب ہم اُس سب کچھ کا قیاس کرتے ہیں جسے ہم اپنا ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں؟

دعا: اے خداوند، تُونے صرف مجھے ہی پیدا نہیں کیا بلکہ تُونے میری زندگی کو مقصد اور معنی کے ساتھ برکت دی ہے۔ تُونے مجھے اپنے ساتھ شراکتی تعلق کے لیے بُلایا اور مجھے اُس کا عکس پیدا کرنے کی ذمہ داری سونپی ہے جسے تُونے پیدا کیا ہے۔ میں تیرا شُکر کرتا ہوں کہ تیری قوت مجھ میں کام کرتی ہے۔

سبق نمبر ایک، حصہ 5

درس وتدریس: بکثرت طور پر، پیدائش 2 :24 شادی کی رسم پر پڑھی جائے گی یا دُلہے دُلہن کے لیے ایک خادم کے پیغام کی بنیاد بنے گی۔ ابتداء ہی سے خداوند نے شادی کے بندھن کا آغاز کیا، اُس نے مرد اور عورت کو جوڑا۔ شادی آدمی کے لیے اپنے ماں باپ کو چھوڑنے کا سبب تھا تاکہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ ایک تن ہو سکے۔

اِس اِقتباس میں یہ نوٹ کرنا بہت اہم ہے کہ شادی دو جسموں کا ایک ہو جانا ہے۔ الفاظ " میں کرتا ہوں " کا مقصد فوری طور پر دو افراد کا ایک ہو جانا نہیں ہے، یہ ایک بننے کا ایک عمل ہے اور یہ عمل پوری زندگی اکٹھے رہ کر جاری رہے گا۔ جسمانی طور پر ایک بننے کا عمل ہم بستری کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ 25 آیت مرد اور عورت دونوں کے ننگے ہونے اور شرمندگی محسوس نہ کرنے کے بارے بات کرتی ہے۔ مرد اور عورت کی طرف سے ننگے پن کو بانٹنا خدا کا بہترین اور رحمت سے بھرا اِرادہ تھا جب اُس نے عورت کو پیدا کیا اور اُسے مرد کے لیے اُس کی بیوی کے طور پر پیش کیا۔

سوال: بائبل کا حوالہ جو کہ شادی پر بہت مشہور اور بولا جاتا ہے اُسے متی 19 :6 میں یسوع کے الفاظ سے لیا گیا ہے۔ اِس اقتباس پر نظر کریں۔ اِس آیت کے مطابق شادی کے لیے خدا کا کیا اِرادہ تھا۔؟

عمیق کھُدائی:

بائبل مقدس میں بہت سارے اقتباسات شادی اور خدا کے شادی کے بندھن میں مرد اور عورت کو جوڑنے کے اِرادے کا حوالہ دیتے ہیں۔ کیا آپ کو مزید اِس مطالعہ میں دو حوالہ جات کے لیے دلچسپی ہے جو شاید آپ کی سٹڈی کو شروع کرنے میں مددگار ثابت ہو۔ ایسے اقتباسات کو انفرادی آیات میں نوٹ کیا گیا ہے جو سوچ بچار کے لیے ایک اضافی حصے کی طرف آپ کی راہنمائی کرے گی۔

افسیوں 5 : 21 -33

1 کرنتھیوں 13 (اَسے اکثر محبت کے باب کے طور پر پیش کیا گیا ہے)

1 پطرس 3 : 1 -7

نظر ثانی:

ہفتہ کے اِس سبق میں ہم نے زمین و آسمان کے خالق خدا پر اور اُس کے ابدی ہونے کو قبول کرتے ہوئے پر غور کیا، جو وقت کے شروع ہونے سے پہلے خلق یا وجود نہیں رکھتا تھا۔ ہم نے تخلیق کے اُن ایام پر غور کیا جس کی بُلندی مقدس اور پاک ٹھہرائے جانے والے دن کے ساتھ ہوئی، ایسا دن جسے آرام کے لیے مقرر کیا گیا۔ ہم نے انسانی تخلیق اور خدا کے اُنہیں دُنیا میں اُس کے مقصد کو منعکس کرنے پر تفصیل سے غور کیا۔

اور، ہم نے شادی اور خدا کے اِرادے پر غور کیا کہ مرد اور عورت ایک بدن بنتے ہیں۔

خدا نے ہر چیز کو پیدا کیا اور اُسے اچھا ٹھہرایا۔ ہر چیز اپنی جگہ پر تھی۔ ہر چیز کو اُسے جلال اور عزت بخشنے کے لیے تیار کیا گیا تھا۔ یہاں محض ایک اور چیز ہے۔۔۔۔

سوالات:

پیدائش 2 :8 -9 کہتی ہے کہ خدا نے ایک باغ لگایا جسے____________________۔ کہا جاتا تھا۔ دو درختوں کو باغ کے بالکل وسط میں لگایا گیا تھا۔ اُنہیں کہا جاتا تھا"

1۔____

2۔____

15 آیت میں خدا نے انسان کو عدن کے باغ کو متعارف کرایا۔ اُس کی ہدایت کیا تھی؟

____

____

انسان کے لیے خداوند کا ایک حکم کونسا تھا؟16 اور 17 آیات کو لکھیں:

____

____

____

____

خدا نے نافرمانی کے نتائج بارے کیا کہا تھا؟

____

سب سے پہلے یہ ٹھیک نہیں لگتا کہ خدا باغ میں " نیک وبد کی پہچان والے " درخت کو لگائے گا جو آدم اور حوا کے لیے ایک آزمائش ہو گی۔ لیکن، خدا نے انسان کو اِس مرضی کے ساتھ پیدا کیا کہ وہ اِس قابل تھے کہ وہ اُس کے کلام کی نافرمانی کرنے یا نہ کرنے کا انتخاب کر سکتے تھے۔ درخت باغ کے درمیان میں تھے۔ ساری زندگی اِس کے چوگرد تھی۔ خدا چاہتا ہے کہ ہماری زندگیوں کا مرکز اُس کے کلام کے چوگرد ہو۔

منعکس سوال:

آپ کا اپنی زندگی کے مرکز پر خدا کے کلام کے ساتھ رہنے سے کیا مرُاد ہے؟

____

____

____

اضافہ کرتے ہوئے، خدا نے کبھی اِس بات کا تقاضا نہیں کیا کہ وہ اُس سے محبت رکھیں۔ محبت ایک انتخاب ہے اور درخت ایک انتخاب تھا جسے اُنہوں نے کرنا تھا جسے اُنہیں خدا کے لیے اپنی محبت کو بیان کرنے کی اجازت دینا تھی۔ کیا یہ دلچسپ نہیں ہے کہ وہ سب جسے خدا نے خلق کیا، وہ سب کچھ جسے خدا نے اُنہیں لطف اندوز ہونے کے لیے دیا، وہ سب جسے خدا نے باغ میں اُن کے کھانے کے لیے رکھا، وہ سب جسے خدا نے اُنہیں فراخدلی سے دیا ما سوائے اِس منع کیے گئے درخت کے۔

یہ کہانی جاری رہتی ہے جب سبق نمبر 2 اِس گفتگو کو جس کی بنیاد درخت پر ہے کو آگے بڑھاتا ہے۔۔۔

سبق نمبر دو، حصہ 1

تعارف:

خدا نے اُس سب کو دیکھا جسے اُس نے بنایا تھا اور کہا اچھا، بہت اچھا ہے۔ چھٹے دن خدا نے مرد اور عورت کو بنایا۔ ہر چیز جسے اُس نے بنایا اُس نے اِنہیں اُن کے لیے تیار کیا، اُن کے سامنے پیش کیا، اور اُنہیں مہیا کیا کہ وہ استعمال کر سکیں۔ درختوں کے سب پھل۔ " دیکھنے اور کھانے میں میں خوشنما تھا"(پیدائش 2 :9) اور اُنہیں کہا کہ یہ اُن کے کھانے کے لیے ہے۔(پیدائش 2 :16)

خدا کو باغ کے درمیان میں نیک و بد کی پہچان والے درخت کو بھی اُگانا تھا۔ مرد اور عورت کے لیے اُس کی ہدایت یہ تھی کہ اُنہیں اِس درخت سے نہیں کھانا (پیدائش 2 :17)۔ خدا نے اُنہیں بتایا کہ اگر وہ اِس حکم کی نافرمانی کریں گے وہ مریں گے۔ یہ یقیناً موزوں دکھائی دیتا ہے۔ باغ میں سب درخت اُن کے کھانے اور لطف اندوز ہونے کے لیے تھے۔ صرف اِس ایک درخت سے منع کیا گیا تھا۔ یہ بہت واضح تھا۔ خدا نے اُن کی بہتری کے لیے بہت فراخدلی سے مہیا کیا تھا۔

پڑھیے پیدائش 3۔

سوال: 1 آیت میں کس کردار کو متعارف کرایا گیا ہے؟

مشق:

سانپ کی وسیع سمجھ کو حاصل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل حوالہ جات لکھیے اور اِس مخلوق کو بیان کرنے کے لیے استعمال کیے جانے والے الفاظ لکھیے۔

حوالہ جات	تشریح
پیدائش 3: 1	
لوقا 4: 2	
یوحنا 8: 44	
2 کرنتھیوں 11: 3	
افسیوں 6: 11	
1 پطرس 5:8	
مکاشفہ 12: 9	

یوحنا10 :10 کے فرق پر غور کیجیے۔ ابلیس کو____________________________ کے طور پر بیان کیا گیا ہے جو محض

_____________________، _______________________________اور_______________________________________کے لیے آتا

ہے۔ یسوع آتا ہے، دوسری جانب، یہ کہ

____

____

____

یاد دہانی:

یوحنا10 :10 کے آخری الفاظ یاد دہانی کے لیے بہترین ہیں۔ اُنہیں تین ضرب پانچ کے میموری کارڈ پر لکھیے اور چند منٹ اِس کے فرق ہونے کے عکس پر غور کیجیے جو آپ کی زندگی میں پایا جاتا ہے یہ جاننے کے لیے کہ یسوع آپ کو زندگی دینے کے لیے آ چکا ہے جو کہ مکمل اور معنی خیز ہے، کثرت کی زندگی۔ جلدی سے کارڈ پر اپنے نوٹس لکھیے اور اُس سے درخواست کیجیے کہ اِسے سمجھنے کے لیے آپ کے دل کو کھولے جو اِس کا آپ کے لیے مطلب ہے کہ آپ اُس میں کثرت کی زندگی رکھتے ہیں۔

سبق نمبر دو، حصہ 2

درس و تدریس: آزمائش حملہ آور ہوتی ہے اور اُس کے چیلنجز کا جوہر ہے جس خدا نے ہمیں خلق کیا ہے۔ یہ ورغلانے اور دھوکہ دہی والی آزمائشیں دھوکہ دینے کے طور پر عیاں ہوتی ہیں، یا فرمانبرداری کا ایک متبادل لفظ ہے اور اِسے اُن فیصلوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جنہیں ہم اپنی زندگیوں میں کرتے ہیں۔ یہ دل کو بہت موہ لینے والے ہوتے ہیں کیونکہ وہ دھوکہ دہی سے قیاس کرنے کے لیے ایک دوسری حقیقت کی پیش کش کرتے ہیں جو کہ اکثر خدا کے سچے کلام کی تردید کرتی ہے۔ آزمائشیں ہمارے چوگرد پوری دُنیا میں جس میں ہم رہتے ہیں۔ آزمائش میں پڑنا غلط نہیں ہے نہ یہ خود غلط ہے لیکن آزمائش کے لیے رضامند ہونا غلط ہے۔ مُشکل آزمائشوں کی لطافت کی پہچان کرنا ہے اور اُس طاقت کی جسے ہمیں صحیح اور غلط کے ساتھ حفظ کرنا ہے۔ آزمائشیں جھوٹی ہیں۔ ایک بار جب ہم اِس کے پنجرے میں پھنس جاتے ہیں اور جھوٹ کی چڑیا کو نگل جاتے ہیں ہمیں غلطی اور شرمندگی کا باعث بننا پڑتا ہے۔ یہ سب ہم سے زندگی کی خوشی کو چھین لیتا ہے اور آزاد کرتا ہے جس کے بارے یسوع یوحنا 10 :10 میں بات کرتا ہے۔

تذکرہ شروع۔ دوبارہ پڑھیے پیدائش 3 : 1 -7

سوالات:

سانپ اور عورت کا ایک دوسرے کے ساتھ مقابلہ۔ سانپ چیلنج کو اپناتا ہے۔ سانپ کا عورت کے لیے پہلا لفظ کیا تھا؟

پیدائش 2 :16 میں خداوند کا حقیقی کلام کیا تھا؟

2 آیت میں اُس کا جواب کیا تھا؟

پیدائش 2 : 16، 17 میں خداوند کا حقیقی کلام کیا تھا؟

4 آیت میں آزمانے والے کا طریقہ کار شدت اختیار کر جاتا ہے۔ اُس کے لیے سانپ کا کیا جواب ہے جو خدا نے مرد اور عورت کو بتایا؟

4 آیت میں کونسا جھوٹ ہے؟ (دیکھیے پیدائش 2 : 17)

سانپ خدا کے کلام کی سچائی کو جھوٹے الفاظ کے ساتھ مسخ کر چکا تھا۔ 5 آیت میں چانپ کے کونسے الفاظ ہیں جو کہ مکمل بہکاوے والے تھے؟
"۔۔۔ تمہاری آنکھیں کھُل جائیں گی، اور

بنیادی سوال:
آپ کی اِرد گرد راہنمائی کے لیے کونسا لفظ ہو گا جس کے ساتھ آپ زندگی بسر کریں گے؟ آپ کس پر ایمان رکھنے جا رہے ہیں؟ خدا کے کلام پر یا سانپ کے جھوٹے الفاظ پر؟
حتمی چیلنج:
وہ کون ایک ہے جو آپ کی زندگی کا مرکز بننے جا رہا ہے؟

عمیق کھُدائی:
پیدائش 3 کی پہلی پانچ آیات میں دیے گئے سوالات خدا کے کلام کے ہر سچ کا چیلنج کرتے ہیں۔ کیا آپ خود آزمائش کی دھوکہ دہی والی آواز کو اپنے ذہن میں آنے والے سوال کے ساتھ نہیں سُن سکتے، " کیا خدا نے در حقیقت کہا۔۔۔؟ اور پھر دوسرا سوال اور بے ادب چیلنج بنتا ہے: " کیا خدا کا در حقیقت یہی مطلب تھا جو اُس نے کہا تھا؟"
کیا خدا کا کلام سچا ہے؟ کیا در حقیقت یہی واحد سچائی ہے؟ سچائی کو اکثر وہی قیاس کیا جاتا ہے جسے کوئی شخص ایسا ہونے کے لیے انتخاب کرتا ہے۔ کیا خدا در حقیقت اپنے کلام کے وسیلہ ہمارے ساتھ بات کرتا ہے؟ اور، اگر وہ بات کرتا ہے، تو کیا اُس کا درحقیقت وہی مطلب ہے جو وہ کہتا ہے؟ آئیں اِس پر غور کرتے ہیں جو خداوند یسعیاہ 45: 18 -19 میں کہتا ہے۔
وہ کس کے بارے کہتا ہے کہ وہ ہے؟

وہ اُس کلام کے بارے کیا کہتا ہے جو وہ کہتا ہے؟ 19 آیت کے اختتام پر غور کیجیے۔

درخواست:
آپ شاید اپنے آپ کو کئی چیزوں کے لیے سوال کرتے پا سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، آپ پوچھ سکتے ہیں: کیا یہاں صرف ایک خداوند ہے؟ کیا یہ وہی ایک ہے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ کیا یہاں کوئی دوسرا خدا نہیں ہے؟ اگر وہ سچ بولتا ہے جیسے وہ کہتا ہے جو وہ یہاں یسعیاہ 45 کے اقتباس میں کہتا ہے، یہ اُن بہت سارے مختلف نظریات بارے کیا کہتا ہے جو آج ہمارے کلچر میں پیش کیے جاتے ہیں جو جھگڑا پیدا کرنے والے اعتقادات کا اعتراف کرتے ہیں؟ میں کس پر بھروسہ رکھ سکتا ہوں جو سچ بولتا ہے جب ہر کوئی اِس بات کہ سچ کیا ہے اپنی رائے رکھتا ہے؟
وہ سب متفرق سوالات جو ذہن میں آتے ہیں، ہم یقینی طور پر کیا جان سکتے ہیں؟ بعض اوقات چیزیں جو خُدا کہتا ہے وہ سچ ہونے کے بہت ہی اچھی ہوتی ہیں۔

مثال کے طور پر، یرمیاہ 31 :3 میں، وہ کہتا ہے، "میں نے ایسی محبت رکھی"

جب میں اُن اوقات کا قیاس کرتا ہوں جب میں اپنے دوستوں اور محبت کرنے والوں کے ساتھ ان میں بُری طرح پڑا اور اب خداوند مجھ سے کہتا ہے کہ وہ مجھ سے کبھی نہ ختم ہونے والی محبت کے ساتھ پیار کرتا ہے۔

دوبارہ، رومیوں 8 : 38 -39 میں وہ مجھے بتاتا ہے "۔۔۔نہ ہی

کوئی چیز مجھے خدا کی محبت سے الگ نہیں کر سکتی۔ کیا یہ سچ ہو سکتا ہے کہ کوئی چیز مجھے اُس کی محبت سے جُدا نہیں کر سکتی یہاں تک کہ جب میں اُن سب کا قیاس کرتا ہوں جنہوں نے مجھے میری زندگی میں دوسروں سے الگ کر دیا ہے، جیسے کہ موت، طلاق، غلط فہمیاں، اور ہر طرح کے جھگڑوں اور دلیلوں نے؟

وہ سوالات جو سانپ نے باغ میں وہ زمانوں سے جاری ہے اور وہ آج مجھ سے بھی پوچھے جاتے ہیں۔

یرمیاہ 31 کی روشنی میں دو سوالات کو لکھیے۔

کیا خدا در حقیقت کہتا ہے

کیا اُس کا در حقیقت یہی مطلب ہے

رومیوں 8 کی روشنی میں دو سوالات لکھے جاتے ہیں:

کیا خدا در حقیقت کہتا ہے

کیا اُس کا در حقیقت یہی مطلب ہے

دعا:

اے خداوند، میں سچ کو جاننے کی کوشش کرتا ہوں۔ میں اِس بارے مزید جاننا چاہتا ہوں جو تو مجھے کہہ چُکا ہے۔ مجھے یہ جاننے، سمجھنے اور قبول کرنے میں مدد فرما کہ تیرا کلام سچا ہے۔ یہ یقین کرنے کے لیے میرے دل کو کھول کہ "تُو سچ بولتا ہے" اور " اپس کا اعلان کرتا ہے جو درست ہے"۔

سبق نمبر دو، حصہ 3

درس و تدریس: اگر ہم واپس پیدائش 3 کی طرف مُڑیں، تو یہ سوال ابھی تک باقی ہے کہ: کیوں خدا نے اُس درخت کو بنایا اور حکم دیا کہ اِس خاص درخت، نیک و بد کی پہچان کے درخت کو کھانے کے منع کیا گیا تھا؟ اِس سب سے بڑھ کر، موت اپس حکم کی نافرمانی کرنے کے لیے سزا کا حکم تھا۔ پہلی نظر میں یہ بے جا دکھائی دیتا ہے اور ایک سخت سزا۔ کیونکہ خدا کے لیے کہا جاتا ہے کہ وہ محبت کا خدا ہے اور پھر وہ ایک سخت سزا کا حکم دیتا ہے یہ کوئی سمجھ نہیں بناتا۔

آئیں دو چیزوں کا قیاس کرتے ہیں۔ پہلی، ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ خدا ایک عاقل خدا ہے۔ وہ ایک ہے جس نے سب کچھ بنایا اور وہی ایک ہے جو اُس سب کو قائم رکھتا ہے جسے اُس نے بنایا ہے۔ اِس طرح، یہ والدین اور بچے کے مابین پائے جانے والے زبردست تعلق کی مانند ہے۔ خدا نے اِس طرح تیار کیا کہ والدین بچے کی پیدائش میں ایک دوسرے کے ساتھ مبتلا رہیں اُس کا یہ بھی اِرادہ تھا کہ والدین بچے کی زندگی میں اُس کے بہت قریبی رہیں اور والدین کو بنایا کہ وہ بچے کی حفاظت کریں۔ خدا اپنی مخلوق کی مکمل طور پر حفاظت کرتا اور اِسے قائم رکھتا ہے، وہ اِس سے کبھی دستبردار نہیں ہوتا یا اُن سے جنہیں وہ پیدا کر چُکا ہے (یسعیاہ 49 :15)۔

اِس وقت، محبت کی اصل فطرت کو سمجھنا اہم ہے جس طرح کہ خدا کا اِرادہ تھا۔ محبت ایک انتخاب ہے، ایک آزاد مرضی کا عمل۔ یہ احساس نہیں ہے۔ کوئی ایک محبت کا انتخاب کر سکتا ہے۔ کوئی آپ کو محبت کے لیے بنا نہیں سکتا یا کسی دوسرے شخص سے محبت کے لیے۔ فرمانبرداری محبت کے انتخاب کا انداز ہے۔ والدین اپنے بچوں سے محبت رکھتے ہیں اور بچے اِس کا جواب اُسی محبت سے دیتے ہیں اور وہ ایسا فرمانبرداری کا انتخاب کرتے ہوئے کرتے ہیں۔ حدبندیاں جنہیں والدین گھر کے اندر قائم کر لیتے ہیں وہ گھروں کو ایک ایسا ماحول دیتے ہیں جس میں ایک دوسرے سے محبت کو بیان کیا جاتا ہے۔ ایک بچہ، بیوی، اور یہاں تک کہ والدین کو موقع دیا گیا ہے کہ وہ محبت کے ساتھ اُن حدبندیوں کا احترام کریں اور اُن کی عزت کریں۔

ہمیں یہ بھی یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ خدا خالق ہے اور یہ کہ مرد اور عورت کو خلق کیا گیا تھا۔ مرد اور عورت کو جاننے اور اِس تعلق میں رہنے کی ضرورت ہے۔ اُس درخت سے منع اِس لیے نہیں کیا گیا تھا کہ خدا اُن کی نافرمانی کو دیکھ سکے جیسے وہ جانتا تھا کہ وہ ایسا کریں گے، بلکہ، اُس درخت سے منع اِس لیے کیا گیا تھا کہ مرد اور عورت دونوں کو یہ ذمہ داری دی گئی کہ وہ خدا کو پہچانیں کہ وہ کون تھا، جیسے کے خدا۔ یہ اُنہیں اپنے مقام کی پہچان کرنے کا ایک موقع تھا کہ وہ ایک بیش قیمت مخلوق ہیں اور اُس کے لیے محبت کے ساتھ فرمانبرداری محبت کا ایک عمل ہے، اِس لیے، اُس کے اختیار کو اپنے اوپر لاگو کرنا۔

پیدائش 3 :5 میں سانپ کا بنیادی سوال یہ تھا کہ خدا کون بنے گا۔ جب تک ایک بچہ بالغ نہیں بن جاتا سوال قائم رہتا ہے۔ سانپ کون بنے گا؟ خدا اپنی مخلوق سے چاہتا ہے کہ وہ اُس کے ساتھ اپنے تعلق کی پہچان میں محفوظ رہیں۔ وہ خُدا تھا، اُن کا خالق، اور وہ اُس کے خلق کیے جانے والے تھے۔ وہ اُن سے صرف یہی چاہتا تھا کہ وہ اُس کی اچھائی کو جانیں۔ اِسے اُس نے اُن سب میں عیاں کیا ہے جسے اُس نے پیدا کیا یا بنایا ہے وہ اُن سے چاہتا ہے کہ اُس کے ساتھ اور ایک دوسرے کے ساتھ اپنے محبت بھرے تعلق کے ساتھ لطف اندوز ہوں وہ بُرائی کو جاننے کی ذمہ داری کے بوجھ کو برداشت کرنا چاہتا ہے اور وہ اُنہیں اِس کے اثر اور اِس کی طاقت سے بچانا چاہتا ہے۔ اُس کی محبت سب کے لیے ہے جسے اُس نے بنایا، خاص کر محبت کے اُس تعق کے لیے جسے وہ لوگوں کے ساتھ چاہتا تھا، جو چوب پر تھا لیکن وہ خطرہ مول لینے کا خواہاں تھا اور اُنہیں یہ موقع بخشا کہ وہ اپنے لیے اُن کی محبت کو جو وہ اُس کی فرمانبرداری کے وسیلہ کرتے ہیں اُسے بیان کرنے کا موقع دے۔

اِسے ذہن میں رکھتے ہوئے ہم پیدائش 3 :6 کی طرف مُڑتے ہیں۔ اِس آیت کے ہر لفظ کے معنیٰ کا قیاس کرتے ہوئے اِس آیت کو لکھیے۔

" اُس نے کچھ لیا اور اِس میں سے کھایا۔ اُس نے کچھ اپنے خاوند کو بھی دیا۔۔۔۔ اور اُس نے اِس میں سے کھایا۔"

عکس:

خاموش عکس کے لیے چند لمحات لیجیے۔ اپنی نوٹ بُک میں جو رونما ہو چُکا ہے اُس بارے اپنے چند خیالات کو تحریر کیجیے۔ جو کچھ یہ ہو گیا یہ محض خدا کی اچھائی اور فرخدلی کو جاننا ہے اور اب اعتقاد رکھنے میں دھوکہ کیا یہاں اور بڑھ کر ہے؟ پیدائش 3 :7 کہتی ہے، "پھر اُن دونوں کی آنکھیں کُھلیں۔۔۔" جھوٹ اور دھوکے کے بارے کیا بہت ویران کر دینے والا ہے اُن دیگر خیالات کا تصور کیجیے جو آپ کے ذہن میں آتے ہیں۔

درخواست:

آپ کا عکس شاید آپ کی راہنمائی آپ کے شخصی احساسِ جُرم کے وقت کی طرف لے جائے۔

1۔ اُس وقت کو یاد کیجیے جب آپ نے آزمائش، بغاوت، نافرمانی کو حاصل کیا تھا۔ تب صورتِ حال کیسی تھی؟

2۔ اُس وقت کو یاد کیجیے جب آپ نے کسی دوسرے شخص کے اعمال اور الفاظ کے ذریعہ خدا کی محبت اور معافی کا تجربہ کیا تھا۔ وہ شخص کون تھا اور اُن کے اعمال و الفاظ کیا تھے جو آپ کو خدا کی محبت اور معافی کی طرف لائے۔

اُس وقت کو یاد کیجیے جب آپ کسی کے لیے خدا کی محبت اور معافی کو پیش کرنے کا موقع رکھتے تھے کیونکہ آپ اپنی زندگی میں اُس کی محبت اور معافی کی طاقت کا تجربہ کرُکے ہیں۔ وہ شخص کون تھا اور کیسے خدا نے آپ کو اُس مرد یا عورت کے لیے اپنی محبت اور معافی کو لانے کے لیے استعمال کیا؟

دعا:

اے خالق خداوند، میں اپنی نافرمانی کا صرف تیرے لیے اعتراف کر سکتا ہوں۔ میں نے اُن چیزوں کے ساتھ تیرے خلاف بہت دفعہ بغاوت کی ہے جنہیں میں نے کرنے کا انتخاب کیا تھا، اور سوچنے کے لیے چُنا تھا۔ میں درخواست کرتا ہوں کہ مجھے معاف کر اور مجھے ذہن نشین کر دے کہ تُو نے مجھے اپنی محبت میں کے ساتھ پیدا کیا اور میرے لیے یہ خواہش رکھی کہ میں ایسی زندگی رکھوں جو یسوع، میرے نجات دہندہ کے وسیلہ معاف ہوئی اور بھرپور ہو۔

سبق نمبر دو، حصہ 4

درس وتدریس:

آئیں ایک مرتبہ پھر اِس پر غور کرتے ہیں جو پیدائش 3 :6 میں رونما ہوا۔ آدم اور حوا آزمائش میں پڑے اور پھر اُن کی آنکھیں کُھلیں۔ اُن پر انگلی اُٹھانا اور یہ کہنا بہت آسان ہے کہ، " کیا تُو اِس میں گرا۔ ہمارے بقیہ کے پاس موقع نہیں رہا۔" یہ سوچنا بہت آسان ہے کہ ہم اِس سے مبرہ ہیں کیونکہ الزام تراشی کے لیے وہ ہمارے پاس ہیں۔ آئیں اِس پر ایک قریبی نظر ڈالتے ہیں۔

شروع کرنے کی جگہ یہ ہے کہ اُس رغبت پر غور کرنا جنہیں عیاں کیا گیا ہے۔ شاید پھل جسے پیدائش 3 میں ظاہر کیا گیا ہے وہ ایک ایسا "مشہور" پھل ہو جسے ہم اپنی زندگیوں میں پاتے ہیں۔ پھل کو بیان کرنے کے لیے پیدائش 3 :6 میں کونسے الفاظ ستعمال کیے گئے ہیں؟

پھل کا درخت تھا____

پھل کا درخت تھا____

پھل کا درخت تھا____

پھل کھانے میں اچھا، دکھنے میں خوشنما اور حکمت کے لیے پسندیدہ تھا۔

پہلی رغبت اور زیادہ کی خواہش کرنا ہے۔ ہمارے پاس کبھی دکھائی دینے کے لیے نہیں ہے۔ ہمارے اور چاہنے کے رجحانات تسکین نہ دینے والے ہیں۔ جب ہمارے پاس چند ڈالر ہوتے ہیں تو ہم زیادہ ڈالر چاہتے ہیں۔ جب ہمارے پس زیادہ ڈالر ہوتے ہیں تو ہم اُس سے زیادہ چاہتے ہیں۔ جب ہماری تھوڑی پہچان ہوتی ہے تو ہم زیادہ چاہتے ہیں۔ جب ہماری زیادہ پہچان ہوتی ہے تو ہم اُسے بھی بڑھ کر چاہتے ہیں۔ جب ہم غیر تسکین بخش اور ناخوش روح کے ساتھ رہتے ہیں تو ہماری زندگیاں شکرانے اور داد کو منعکس کرنے میں ناکام ہوتی ہیں۔ آزمائش کو ہماری زندگیوں میں مرکز بننا، چوکر رہنا اور حاصل کرنا ہے۔

عکسی سوال:

اُس وقت کا قیاس کیجیے جب آپ نے، اور بڑھ کر چاہنے -- کے لیے ایسا کام کیا، یا شاید تجربہ کیا
صورتِ حال کیا تھی؟

____

غیر تسکین بخش رجحان کونسا تھا جو بہت دیر تک رہا؟

____

نتیجہ کیا نِکلا؟

____

____

دُوسرا رجُحان خوُشی کی خواہش کرنا ہے۔ اگر یہ میری ضرورتیں پوری کرتی ہے، میں اِسے چاہتا ہوں۔ اگر یہ اچھا محسوس ہوتی ہے، اِس کا ذائقہ اچھا ہے، اچھی دکھائی دیتی ہے، پھر میں اِسے چاہتا ہوں۔ خوشی کے لیے رغبت غیر تسکین بخش ہے۔ خوشی خُرمی اپنے تقاضوں کو شدید کرنے کا طریقہ ہے۔ خوشیاں عادات بن سکتی ہیں اور پھر پکی عادات۔ خوشیاں عاقلی سوچ ہو سکتی ہیں، مضبوط فیصلہ جات ہو سکتے ہیں، اور ایسے خیالات ہو سکتے ہیں جو کسی کی اپنی ذاتی مرکزی دُنیا سے بالاتر ہو سکتے ہیں۔ آخر کار، خوشیاں تعلقات کو خطرہ مول لینے میں رکھ سکتی ہیں۔ انسان کا خدا کے ساتھ تعلق میں کیا ہو سکتا ہے اگر وہ مرد یا عورت خوشیوں کو حاصل کرنے کے لیے زندگی کا مرکز بناتے ہیں؟

عکسی سوال:

اُس وقت کا قیاس کیجیے جب آپ نے اپنی زندگی میں رغبت کے طور پر خوشی کی پہچان کی۔۔۔

صورتِ حال کیا تھی؟

____

نا قابلِ تسکین خوشی کونسی تھی؟

____

نتیجہ کیا تھا؟

____

____

تیسری رغبت حکمت حاصل کرنے کی خواہش ہے۔ علم ایک طاقت ہے۔ جب ہم زیادہ جانتے ہیں ہم دوسروں کے لیے اپنے اعمال کو قابو میں کر سکتے ہیں، ہم اپنے آپ کو بہتر دکھائی دینے والے بننے کے لیے دھمکا سکتے ہیں۔ طاقت ہمیں کنٹرول میں رکھنے کے قابل بناتی ہے۔ دُنیا میری ہے اور میں اِس پر فتح پانے نکلا ہوں۔ طاقت اور کنٹرول ہماری اِس یقین کی طرف راہنمائی کرتا ہے کہ ہمیں کسی چیز کی ضرورت نہیں اور ہم اپنی زندگیاں فخر اور آزادی کے ساتھ بسر کرتے ہیں، خدا پر اپنے خالق کے طور پر انحصار کرنے کے ساتھ نہیں۔ دوبارہ، قیاس کیجیے کہ کیا ہوتا ہے اگر ایک شخص اپنے وجود کا مرکز بننے کے لیے طاقت کی جستجو کرتا ہے۔

عکسی سوال:

اُس حالت کا قیاس کیجیے جس میں طاقت اور کنٹرول کی ضرورت ہے جسے مُشکل حالت کے لیے بنایا گیا ہے۔

حالت کیا تھی؟

____

وہ صرف ہونے والی طاقت کونسی تھی جو کنٹرول چاہتی تھی؟

____

نتیجہ کیا نِکلا؟

____

آخر کار، یسعیاہ14 : 13 -14 میں خداوند یسعیاہ نبی کے ذریعے بنی نوع انسان کے دل کو عیاں کرتا ہے۔
خلق کیے جانے والا شخص کیا کہتا ہے؟"میں کرونگا" پانچ کی فہرست بنائیں۔

1۔ میں کروں گا ________________________________

2۔ میں کروں گا ________________________________

3۔ میں کروں گا ________________________________

4۔ میں کروں گا ________________________________

5۔ میں کروں گا ________________________________

خود کی پرستش کرنا ایک حتمی اختتام ہے۔ یہ ایک آزمائش ہے اور یہی ہے جس کا عورت انتخاب کرتی ہے۔ ایسا نہ ہو کہ ہم اُس شخص کے ظاہر پر غور کریں۔ عورت کھانے والی پہلی تھی۔ اُس کا خاوند اُس کے ساتھ تھا۔ ظاہری طور پر وہ، بھی، وہ بھی خدا کے علاوہ اِن لفظوں کے انتخاب کو سُننے کے ساتھ فریفتہ ہوا تھا جسے سانپ نے اُن کے لیے کہے تھے، " اُس عورت نے بھی اپنے خاوند کو کچھ دیا، جو اُس کے ساتھ تھا، اور اُس نے اِس میں سے کھایا۔"

یاد دہانی:

خاموشی کے لمحے میں ہم صرف خدا کی طرف دیکھ سکتے ہیں جو ہم سے محبت رکھتا ہے اور جسے ہماری حالت کا اندازہ ہے۔ رومیوں 3 : 23 -24 کی طرف مڑیں۔ 22 آیت میں سب سے آخری جُملہ یوں پڑھا جاتا ہے، " یہاں کوئی امتیاز نہیں" اِن الفاظ کے ساتھ شروع کرتے ہوئے 23 اور 24 آیات کو لکھیے:

"یہاں کوئی امتیاز نہیں

____

____

________________________________"

آپ کی اِن دو آیات کی یاد دہانی کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ اِنہیں 3 ضرب 5 کے انڈیکس کارڈ پر تحریر کیجیے اور اِسے اپنے یادداشت کی لائبریری میں شامل کرنا شروع کیجیے۔ یہ الفاظ ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ ایک چیز جسے سب انسان بانٹتے ہیں وہ یہ کہ ہم سب نے گناہ کیا اور خدا کی سچی صورت کو منعکس کرن سے قاصر ہیں جس کا اُس نے اپنی مخلوق کے لیے اِرادہ کیا تھا (پیدائش 1 :27)۔ لیکن، بالکل اُسی وقت، یہ آیات ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ ہم اُس کے فضل کے وسیلہ آزادی کے ساتھ واجب ٹھہرائے جاتے ہیں اُس کفارے کے وسیلہ جو یسوع کے سبب آیا۔

تعریفیں:

1۔ واجب ٹھہرایا پانا۔ خدا میرے گناہ کو میرے خلاف ہی نہیں رکھتا۔ گناہ کی وجہ سے مجھے مزید اپنے خلاف جُرمانے کا سامنا کرنے کی ضرورت نہیں۔ واجب ٹھہرائے جانے کا مخالف سزا کا حکم ہے۔ میرا خدا کی طرف سے بے گناہ ہونے کا اعلان کیا گیا ہے۔ وہ مجھ سے کہتا ہے کہ تعلق کی بحالی ہو چکی ہے۔ یسوع کی زندگی جس میں اُس کا دُکھ برداشت کرنا اور موت، میرے لیے واقع ہوا۔ وہ مجھے خدا کے سامنے راستباز ٹھہرا چکا ہے۔

2۔ فضل

خُدا مجھے اپنی محبت دیتا ہے جسے میں حاصل نہیں کر سکتا اور اپس یقین کو جس کا میں مستحق نہیں۔ گناہ کی سزا موت ہے۔ یہی ہے جس کا میں مستحق ہوں۔(دیکھیے پیدائش 2 :17 اور رومیوں 6 :23) یسوع کی سزا اور موت کے ذریعہ میں نے خدا کی بلا استحقاق محبت، اُس کے فضل کو حاصل کیا، اور یہ محبت مجھے اُس کے ساتھ ہمیشہ ہمیشہ رہنے کے لیے آزاد کرتی ہے۔

3۔ کفارہ

خدا واپس حاصل کرنا یا اُن سب کا کفارہ چاہتا تھا جو گناہ کی وجہ سے کھو چکے تھے۔ میری معصومیت کھو چکی تھی۔ میر اُس کے ساتھ تعلق ختم ہو گیا تھا ۔ یہ ایسے ہے جیسے میں موت کے لیے، اور شیطان کے لیے گناہ کا غُلام بن گیا تھا۔ مجھے میری " غُلامی " سے رہائی کی قیمت اُس کے بیٹے، یسوع کی زندگی تھی۔ کفارہ یا چھٹکارہ خدا کا عمل ہے جو مجھے واپس لیتے ہوئے کرتا اور اور ظُلم و ستم سے بچاتا ہے، اُس موت سے بچاتا ہے جو مجھ پر میرے گناہ کی وجہ سے آئی۔ اُس نے ایسا پاک زندگی، موت اور یسوع، میرے چھڑانے والے کے مردوں میں سے جی اُٹھنے کے وسیلہ سے کیا۔

نوٹ: اِن اصطلاحات کو پوری سٹڈی کے تسلسل میں پھر دیکھا جائے گا۔ اِس وقت آپ کی اُن الفاظ کے ساتھ اپنے آپ کی پہچان کرنے میں حوصلہ افزائی کی جاتی ہے جسے اِس اقتباس میں لاگو کیا گیا ہے۔ اِن تعریفوں کو اپنے نوٹ کارڈز میں شامل کریں یا آنے والے وقت کے لیے حوالوں کے طور پر اِن تعریفوں کو اپنی نوٹ بک میں تحریر کریں۔

دعا:

(دوبارہ رومیوں 3 : 23 -24 کا قیاس کیجیے) ، اے خداوند میں جانتا ہوں کہ میں نے گناہ کیا اور کسی چیز کا مستحق نہیں بلکہ ابدی موت کا۔ یسوع کے لیے تیرا شُکر ہو جس نے مجھے واجب ٹھہرایا، جو مجھے دوبارہ تیرے پاس لایا۔ میرے گناہ کو میرے خلاف نہ رکھنے کے لیے تیرا شُکریہ، مجھے معاف کرنے، میرا بے گناہ اعلان کرنے کے تیرا شُکر ہو۔ تیرے فضل، تیری محبت کے لیے تیرا شُکر ہو جس کا میں مستحق نہیں۔ یسوع، میرے چھڑانے والے کے لیے تیرا شُکر ہو، جس نے مجھے گناہوں کی معافی ک وسیلہ آزادی کے ساتھ رہنے اور تیرا ہونے کے لیے بھیجا۔

سبق نمبر دو، حصہ 5

سبق نمبر 2 ک اِس حصہ میں ہم پیدائش 3 : 7 -13 کو مرکزِ نگاہ بنائیں گ۔ سبق نمبر 3 میں ہم پیدائش 3 کی سٹڈی کو مکمل کریں گے اور سٹڈی کو باب نمبر 4 میں قائن اور ہابل کی کہانی کے ساتھ جاری رکھیں گے۔

گناہ دُنیا میں داخل ہو چکا ہے۔ پیدائش 3 :7 بیان کرتی ہے کہ مزید آگے کیا رونما ہوتا ہے۔" تب۔۔۔

آنکھیں____

اور وہ____

لہذا اُنہوں____

بنایا۔____"

نافرمانی نتائج کی حامل ہے۔ جب ٹریفک کے قانون کی پاسداری نہیں جاتی تو اِس کا نتیجہ جُرمانے کے ٹکٹ کے ساتھ ہوتا ہے جسے لازمی ادا کرنا پڑتا ہے۔ جب ایک بچہ جان بوجھ کر اپنے والدین یا کسی اور اختیار والے کی نافرمانی کرتا ہے، تو بچے کو سزا ملتی ہے۔ اُن کی نافرمانی کے نتائج بھی فوری طور پر اُس مرد اور عورت پر اثر انداز ہوئے جنہوں نے خدا کے حکم کی نافرمانی کی تھی کہ اُنہیں " نیک و بد کی پہچان" والے درخت کا پھل نہیں کھانا ہے۔ اُنہوں نے ہر چیز کا تجربہ کیا جس کا خدا نے اُن کے لیے کبھی اِرادہ نہیں کیا تھا۔

آئیں ایک نظر ڈالتے ہیں۔ اِس وقت 7 -13 آیات کو دوبارہ پڑھتے ہیں۔

نتیجہ نمبر 1:

گناہ کا فوری نتیجہ شرمندگی ہے۔" اُنہوں نے پہچانا کہ وہ________________________ " (پیدائش 3 : 7) وہ نیکی کو جانتے تھے لیکن اب وہ بدی کو بھی جانتے تھے۔ لہذا، بڑا ڈھانپنے شروع ہوتا ہے۔ اُنہوں نے پہلے اکٹھے سلائی کیا_______________________________________"

اور اپنے لیے________________________________ بنایا۔

اُن کی شرمندگی اُنہیں ایک دوسرے سے علیحدہ کا سبب بنی لہذا اُنہوں نے اپنے آپ کو ڈھانپا۔ دوستی جسے اُنہوں نے ایک بار بانٹا تھا ختم ہو گئی اور اب اُنہیں اُن سب کے ساتھ برتاو کرنے کی ضرورت تھی جسے اُن کے درمیان آنی تھی۔

نتیجہ نمبر 2:

پڑھیے آیات 8 -10۔ دوسرا قابلِ مشاہدہ گناہ قصوروار ہونا ہے۔ قصور ہمیں چھپانا چاہتا ہے۔ 8 آیت کہتی ہے۔"۔۔اور----------سے---باغ میں اُن کے درمیان---------------" جو خدا نے اُن کے لطف اندوز ہونے کے لیے پیدا کیا تھا وہ اب اُسے اپنے آپ کو ڈھانپنے اور خدا سے چھپنے کے لیے استعمال کرتے ہیں، اُس ایک سے جس نے اُنہیں دوستوں کے طور پر پیدا کیا تھا۔ اُس کے ساتھ اُنہیں کسی چیز کا خوف نہیں تھا۔ اب وہ اُس سے چھپ رہے ہیں۔

" لیکن خداوند خدا نے آدمی سے کہا،

"____"

اور، آدمی نے جواب دیا،

____

____

بے گناہی(معصومیت جا چکی تھی)۔ اُن کی تخلیق کے وقت وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ ننگے تھے۔ یہی وجہ تھی کہ خداوند اُن کے لیے چاہتا تھا کہ وہ اُس کے ساتھ شوہر اور بیوی کے طور پر رہیں۔ کس نے اُنہیں بتایا؟ شرمندگی اور گناہ نے اُس کے گناہوں کو آشکارہ کیا۔ شرم کی وجہ سے وہ جانتے تھے وہ ننگے تھے اور اپنے گناہ کی وجہ سے وہ خوفزدہ تھے اور چھپ رہے تھے۔

سوال:

شاید ہم اِس سے مختلف نہیں ہیں۔ ہمارا کسی کے لیے کیا جواب ہوتا ہے جن ہم اِس سے باہر پائے جاتے ہیں؟ کیا ایسا نہیں ہوتا: " تُجھ سے کس نے کہا؟" بیوقوف؟ ہم جلدی سے چھپنا چاہتے ہیں۔ ہم شاید چھپنے کے لیے درختوں کا استعمال نہ کریں لیکن ہم چھپتے ضرور ہیں۔

کیا آپ اپنی شرمندگی اور گناہ کی پہچان کرنے میں مُشکل کا سامنا کرتے ہیں اُن غلطیوں کے بارے جو آپ نے ماضی میں سرزد کی تھیں؟

____

اپنے آپ کو دوسروں سے چھپانے کے لیے آپ کونسی چیزوں کو "ڈھانپنے" کے لیے بناتے ہیں؟

____

____

آپ چھپنے کے لیے کہاں جاتے ہیں جب آپ اُس خوف کو پاتے ہیں جسے سے آپ ڈرتے ہیں اور جو آپ نے سرزد کیا ہوتا ہے؟

____

____

نتیجہ نمبر3:

گناہ کا تیسرا قابلِ مشاہدہ نتیجہ کس شخص پر یا کسی چیز پر الزام لگانا ہے۔ 11 آیت میں خداوند پوچھتا ہے؟

"کیا تُم نے____

____

____"

اور، آدمی کا جواب کیا ہے ؟

"

اور میں نے اِس میں سے کھایا۔" غور کیجیے نا صرف آدم نے عورت پر الزام لگانے کی کوشش کی بلکہ خدا پر بھی!" عورت جسے تُو نے میرے ساتھ یہاں رکھا۔۔۔"

پھر خداوند نے عورت سے بات کرتا اور کہتا ہے،

" "

عورت بھی الزام لگانے کی تلاش میں ہے اور وہ کہتی ہے،

"

."

الزام کو آرام کرنے کی ضرورت ہے۔ لیکن، الزام کا تعلق کے ساتھ کیا رشتہ ہے؟ الزام نا صرف آدمی کو اپنی بیوی سے جُدا کرتا ہے جیسا کہ ہم نے 7 آیت میں سیکھا، بلکہ الزام اُسے خدا سے بھی جُدا کرتا ہے، اُس ایک سے جس نے اُس سے محبت رکھی جسے اُس نے پیدا کیا تھا اور اُس کی بہتری چاہتا تھا جسے اُس نے بنایا تھا

۔

عکس:

اُن سب چیزوں پر عکس ڈالنے کے لیے ایک منٹ لیجیے جس کے لیے خدا الزام کو حاصل کرتا ہے۔

اُن اوقات کا قیاس کیجیے جب آپ ایک تھے جس پر الزام لگایا گیا تھا۔

گناہ ہمیں اپنی سوچوں اور اعمال کے لیے ذمہ داری اُٹھانے سے انکاری ہونے کا سبب بنتا ہے۔ یہ ہمیشہ ہمارے علاوہ کوئی اور یا کوئی چیز ہوتی ہے جس پر ہم الزام لگانا چاہتے ہیں۔ آپ کے لیے اِس سے کیا فرق پڑتا ہے اگر آپ ذمہ داری اُٹھاتے ہیں اور بہت دیر تک کسی پر الزام لگانے کو نہیں دیکھتے، جس میں خدا بھی شامل ہو؟

دعا: اے خداوند خدا، میں ایک گناہگار ہوں۔ میں اپنی شرمندگی، اپنے قصور اور اپنے انتخابات کے لیے اُن ذمہ داریوں کو حاصل کرنے میں ناکامی کے لیے جو میں نے اپنی زندگی میں کیے اُن کے لیے گناہگار ہوں۔ اُن چیزوں کے لیے مجھے معاف فرما جو میں نے کہیں اور سرزد کی ہیں جنہوں نے ہمیں ایک دوسرے سے جُدا کر دیا ہے۔ میں ایمان کے ساتھ بھروسہ اور یقین رکھتا ہوں کہ میں تیرا فرزند ہوں کیونکہ میں واجب ٹھہرایا جا چکا ہوں، میں نے تیرے مفت فضل کو حاصل کیا، اور یسوع کے لہو سے چھڑایا گیا ہوں۔ اِس کے لیے میں تیرا شُکر اور تیری تعریف بیان کرتا ہوں۔

سبق نمبر تین، حصہ 1

تعارف:

ہم یہاں اِس مقام پر تخلیق کی کہانی کو روکنے کی جُرات نہیں کرتے ہیں، محض اِس لیے کہ ہم اپنی شرمندگی، غلطی، اور اپنے خیالات اور اعمال کے لیے حاصل کی جانے والی ذمہ داری میں ناکام ہوتے ہوئے گناہگار ہیں۔ یرمیاہ 31 : 3 کے الفاظ کو یاد کیجیے۔" میں نے تُجھ سے ہمیشہ کی محبت رکھی---" پیدائش 3 کی کہانی میں اِس مقام پر خدا کے بارے تصورات کی بہت ساری غلط فہمیوں میں سے ایک یہ ہے کہ خدا مایوس ہے، اپنی لعنت کو مخلوقات پر ڈالتا ہے، اور باغ پر سے نفرت کے ساتھ اپنا ہاتھ اُٹھالیتا ہے جسے کبھی نہیں دیکھا گیا یا دوبارہ نہیں سُنا گیا۔ یہ ایک خیال ہے کہ خدا ناراض ہے، انتقام لینے والا اور اب مرد اور عورت اور سب جو اُس نے بنایا اُس کے خلاف نفرت کے ساتھ کاروائی (عمل) کرتا ہے۔

آئیں 14 آیت پر ایک مرتبہ پھر اِس کہانی کو لیتے ہیں۔ پہلے، خدا سانپ سے مخاطب ہوتا ہے۔ وہ کہتا ہے،
"کیونکہ

____

"____

جنگ شروع ہو چکی ہے! جنگ جاری ہے۔ سمتیں سنبھالی جا چکی ہیں اور اُن پہچان واضح طور پر ہو چکی ہے۔ جنگ نیکی اور بدی کے درمیان ہے۔ ہر ٹیم کے پاس اُس کا چیمپیئن ہے۔ وہ کون ہیں؟

زبور 106:1 نیکی کے لیے چیمپئن کے بارے کیا کہتا ہے؟

____

1 کرنتھیوں 15 : 57 خاص طور پر خدا کے چیمپین کا نام لیتی ہے!

____

افسیوں 6 : 11 -13 جنگ کے لیے کپڑے اور ہتھیار پہننے کی تصویر کو استعمال کرتی ہے۔ بُرائی کا چیمپین کون ہے؟____

اِن آیات میں سے اُن الفاظ کی نشاندہی کیجیے جو اُس کی " تاریک دُنیا" ٹیم کو بیان کرتی ہیں۔

درس و تدریس:

سارا اقتباس (کلام) اِس جنگ کے بارے ہے اور یہ آج کے موجودہ دن تک جاری رہتا ہے۔ بائبل جنگ اور محبت کے جذبے کے بارے کتاب ہے۔ بائبل کی سب کتابوں کی بیان اِس مرکزی موضوع کے گرد گھومنے کی بنیاد پر ہیں۔ کرداروں کو بیان کیا گیا ہے۔ طریقہ کاروں کو عیاں کیا گیا ہے اور منصوبہ سازی کو عیاں کیا گیا ہے۔ چیمپین کو ختم کیا گیا ہے۔ ساگا پیدائش 3 میں اُن الفاظ کے ساتھ شروع ہوتی ہے جو خدا نے سانپ سے کہے،" کیونکہ تُو نے یہ کیا۔" بنیادی طور پر اِس لعنت کو خداوند کی طرف سے اگلی آیات میں کہا گیا ہے، 14 اور 15 آیات، درست طور پر بیان کرتی ہیں جو بدی کے چیمپین کے لیے واقع ہو گا۔ در حقیقت، مکاشفہ 12 : 9 اُس کی اور اُس کی بدی کی ٹیم، اُس کی " تاریک دُنیا" کی ٹیم کے خاتمے کے بارے کہانی بتاتی ہے۔ اِس آیت کو تحریر کیجیے:

لہذا، یہ ساری لڑائی کس بارے تھی؟ خدا نیکی (اچھائی) ہے اور ہر چیز جسے اُس نے خلق کیا اُس نے اُس کے اچھا، بہت اچھا ہونے کا اعلان کیا (پیدائش 1 :31)۔ اُس کا اِرادہ یہ تھا کہ لوگ جنہیں اُس نے پیدا کیا وہ اُس کے ساتھ تعلق رکھنے کے لیے صرف نیک و بد کو جانتے، صرف اُس کے کلام کا جواب دینے میں، اُس کے کلام کا جو نیک ہے۔ لیکن، یاد رکھیے، آزمائش کو سانپ کی طرف سے نافذ کیا گیا کہ وہ نیک و بد کی پہچان کرتے۔ وہ اُن سے چاہتا تھا کہ وہ اُس بدی کرنے والے کو جانیں۔ وہ اُن سے چاہتا تھا کہ وہ اُس کی طرف ہوں۔ وہ اُن سے چاہتا تھا کہ وہ اُس کی بات مانیں۔ اُس کی آزمائش اُن کے وجود سے نکل گئی۔ اُنہیں اِس سوال کا جواب دینا تھا: کہ اُن کے دلوں اور زندگیوں پر کون حکومت اور راج کرے گا؟ جنگ اب بنی نوع انسان کی روحوں کے لیے طیش میں آتی ہے۔ کیا خدا جیتے گا یا شیطان جیتے گا؟ خدا کا اِس سوال کے جواب کو اُن کی طرف سے رکھنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔ وہ اُن سے محض یہ چاہتا تھا کہ وہ اُس سے محبت رکھیں اور اُسے اُن کے دلوں پر راج کرنے دیں اُن کے ایک پیار کرنے والے خالق کے طور پر، اُس ایک کے طور پر جو اُن کی زندگیوں کا مرکز ہو گا۔

14 اور 15 آیت میں کدا کے قہر جو، سانپ، بدی پر انڈیلا گیا ہے۔ وہ سانپ، ابلیس پر لعنت کرتا ہے۔ یہ تمام اصطلاحات شیطان کے لیے استعمال ہوتی ہیں جس کا بعض اوقات گرائے گئے فرشتے کے طور پر حوالہ دیا جاتا ہے۔ 14 اور 15 آیت اُس کی موت کی بات کرتی ہے۔

اُس پر خدا کی طرف سے لعنت ہوئی (14 آیت)

وہ اپنی ساری زندگی پیٹ کے بل رینگے گا (14 آیت)

اُس کا سر کُچلا جائے گا (15 آیت)

عمیق کھُدائی:

14 اور 15 آیات سمجھنے کے لیے تھوڑی مُشکل ہیں لیکن یہ جاننا اہم ہے کہ آیت 15 بائبل میں وہ پہلی آیت ہے جو بنی نوع انسان کی آزادی کے لیے خدا کے وعدہ کی بات کرتی ہے۔ (نوٹ: سبق نمبر 2 میں تعریف کی نظر ثانی کے لیے یقینی ہو جائیں)۔ یہ آیت وعدہ کرتی ہے کہ خدا اُس ٹوٹے ہوئے تعلق کو بحال کرے گا جو اب وجود رکھتا ہے اور جو خدا اور تمام انسانی مخلوقات کو جُدا کرتا ہے، در حقیقت، خدا کو سب مخلوقات سے جُدا کرتا ہے۔ اور، اور اِس دُشمنی کا کیا نتیجہ ہو گا جو سانپ اور عورت کی نسل کے درمیان پایا جاتا ہے؟

"وہ تیرے سر کو کُچلے گا" یہ اُس فتح کی بات کرتی ہے جو یسوع کے دُکھ اُٹھانے، مرنے اور جی اُٹھنے کی بدولت ہماری ہے جیسا کہ اناجیل میں بیان کیا گیا ہے جن پر ہم مستقبل میں نئے عہد نامے کی اِن چار کتابوں پر تفصیل کے ساتھ غور کریں گے۔ بہر حال، اُن کے لیے جو اِس کچلنے کے بارے سیکھنے کے لیے پہلے سے ہی پڑھنا چاہتے ہیں، اُس کے لیے 1 کرنتھیوں 15 :20 -28، 57 کو پڑھیے۔

"۔۔۔ اور تُو اپنی ایڑی سے اُسے مارے گی۔" یہ یسوع کی موت کا حوالہ بنتا ہے۔ مارنا اُس کی موت ہے لیکن جی اُٹھنا اُس بُرائی پر فتح ہے، اُس کے سر کو "کُچلنا"۔

یاددہانی:

یہ قبول کرنا کہ پیدائش 3 :15 ایک مشکل اقتباس ہے، اِس کے باوجود، آپ کو اِسے ذہن میں رکھنا شروع کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی گئی ہے۔ یہ آیت دوسری آیات کے ساتھ آپ کو حوالے دیتی ہیں کہ آپ اپنی پوری سٹڈی میں آپ کو علم مہیا کرے گی کہ آپ اُس کے کلام کے وسیلہ اپنے کے لیے کفارے کی کہانی کو عیاں کریں جیسے خداوند نے آشکارہ کیا ہے۔ انڈیکس کارڈ پر پیدائش 3 :15 کو لکھیے اور اِس آیت کو یاد کیجیے۔ آپ اپنی یاددہانی کے لیے خدا کے آپ کے کفارے کے پہلے وعدے اور یہ وہ ہمیں دوبارہ اپنے قیمتی فرزند بناتا ہے کے طور پر اپنے کارڈ پر " خدا کا وعدہ" لکھنے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

سبق نمبر تین، حصہ 2

مشق:

گناہ کے نتائج نے سب مخلوقات میں چھید کر دیا۔16 آیت میں حوا کے لیے خدا کے کلام میں اِسے پہلی بار دیکھا گیا ہے۔ عورت کے لیے گناہ کے نتایج کی دو گواہیاں ہیں۔ خدا نے کیا کہا کہ اِس کے نتائج کیا ہو نگے ؟

1۔ میں بہت زیادہ____________________

2۔ تیری خواہش____________________

آدمی نے بھی نافرمانی کی۔ مرد کی زندگی بھی گناہ کی لعنت سے متاثر ہوئی۔ گناہ کی وجہ سے خدا نے کیا کہا کہ رونما ہو گا؟

1۔" لعنت

____

2۔"۔۔۔ درد کے ساتھ

____

3۔ یہ پیدا کرے گی

____

4۔"۔۔۔ اور تو

____

5۔" جب تک کہ تُو

____

____

درس و تدریس:

گناہ سرزد ہو چُکا تھا۔ وہ بدی کا شخص ظاہر ہو چُکا تھا کہ وہ کون ہے۔ مرد اور عورت کی آنکھیں اب ا، س حقیقت کو جاننے کے لیے کھُل چکی تھیں جس میں اب رہتے ہیں۔ گناہ ایک وقت میں رونما ہونے والا نہیں ہے بلکہ گناہ اب ساری زندگی میں سرایت کر چُکا ہے اور اُن کی وجود کا حصہ بن چُکا ہے جب تک وہ مر نہیں جاتے۔ یہ کس کی مانند تھا؟ شاید ہم اِس نئی حقیقت کو سمجھنے کے بہت قریب آسکتے ہیں اُس وقت کو قیاس کرتے ہوئے جب ہمیں کہا گیا تھا کہ،" میں کبھی۔۔۔" اور پھر اپنے آپ کو بہت افسوس کے ساتھ اپنے مرضی سے نافرمانی کے عمل میں پایا گیا۔

ایک تصویر جو ذہن میں آتی ہے وہ والدین کے اپنے بچے کے درد کے ساتھ دُکھ برداشت کرنے کی ہے جو کہ نافرمانی کے عمل کا نتیجہ ہے۔ نظم وضبط کا عمل جسے محض استحقاق کے طور پر لیا گیا ہو، یا درخواست جس سے انکار کیا گیا ہو، یا کوئی دوسری سزا جو کہ اِس بغاوت یا نافرمانی کے عمل کے نتیجہ کے طور پر دی گئی ہو۔ ہم یہ ایسا کہنے کو سُن چکے ہیں کہ" یہ مجھے اُس سے زیادہ دِق کرتا ہے جیسے یہ آپ کو کرتا ہے۔" والدین بچوں کے دیے جانے والے نتائج کے وزن کو بھی برداشت کرتے ہیں۔

مشق:

لیکن، خداوند اِس حال میں بھی آدم اور حوا سے دستبردار ہونے سے انکاری ہے۔ اِس کی بجائے وہ ٹکڑوں کو اکٹھا کرتے ہوئے دیکھائی دیتا ہے، اُن کی حفاظت کرتے ہوئے جن سے وہ محبت رکھتا ہے، جیسے وہ اب اُنہیں گناہ کے نتائج کو برداشت کرتے ہوئے دیکھتا ہے۔ تین چیزیں فوری رونما ہوتی ہیں اور اُن میں ہر ایک خدا کی طرف سے ہیں۔

1۔ 7 آیت کو یاد کیجیے جو اُن کے ننگے پن کو ڈھانپنے کے لیے یہ کہ اُنہوں نے انجیر کے پتوں کو سلائی کر کے ڈھانپا/ 21 آیت میں کونسی پہلی چیز ہے جو خدا نے کی؟

____

____

کپڑے بنانے کے معاملے میں یہ وقت کے آخری عرصہ میں تھا کہ کسی جانور کا خون بہایا گیا تھا آنے والے حوالہ جات میں یہ نوٹ کرنا بہتر ہو گا، ایک مرتبہ پھر، بائبل کے شروع میں بیان کرنے سے خدا ہماری توجہ اِس طرف مبزول کراتا ہے کہ گناہ کو ڈھانپنا کے لیے، قُربانی، خون بہائے جانے کا تقاضا کرتا ہے۔ تاہم، عبرانیوں 9 :22 ہمیں یاد دلاتا ہے کہ " خون بہائے بغیر

____

______________________________"

1۔ مسئلہ کیا تھا (22 آیت)؟

____

کیوں اُسے اُنہیں زندگی کے درخت سے محفوظ رکھنے کی ضرورت تھی؟

____

____

اُسے کیا کرنے کی ضرورت تھی؟

____

2۔ اُس نے باغ کے سامنے کیا لگایا ہوا تھا؟

____

کیوں فرشتے، یا کروبی کو وہاں مقرر کیا گیا تھا؟

____

عکسی سوالات:

یہ قیاس کرنے کے لیے ایک لمحہ لیجیے کہ خدا نے کیسے اِن تین اقدامات کے ذریعے آدمی اور عورت کے لیے اپنی محبت کو بیان کیا۔ اِس کے عکس کو اپنی نوٹ بُک میں لکھیے۔

1۔ کیا اِس حقیقت میں کوئی اچھائی تھی کہ مرد اور عورت کو اپنے شرمندگی کو چھپانے کے لیے اپنے آپ کو ڈھانپنے کی ضرورت تھی؟

2۔ کیارونماہوناتھااگروہ حیات کے درخت کاپھل کھاتے اور خدا کے ساتھ اپنے تعلق کی بحالی کی کسی اُمید کے بغیر اپنی گناہ آلودہ حالت میں ہمیشہ زندہ رہتے؟

3۔ گناہ کے لیے اُن کی رغبت کو جانتے ہوئے، خدا کی محبت کا قیاس کیجیے جسے اُس نگہبان کی مدد سے بیان کی گئی جسے اُس نے باغ میں داخلے پر پابندی کے لیے مقرر کیاہواتھا۔

دعا:

اے خداوند خدا، ہمارے گناہ کے باوجود تُونے پھر بھی ہم سے محبت رکھنے کا انتخاب کیا۔ اگرچہ ہم نے تیری مرضی کے خلاف نافرمانی اور بغاوت کی اور تُونے اپنے طریقے سے ہمارے اور ساری مخلوقات کے لیے اپنی محبت اور حفاظت کو بیان کرناجاری رکھا۔ تیرا کلام سچاہے۔ تُورومیوں 8 : 39 میں کہتاہے" کوئی چیز ہمیں خدا کی محبت سے جُدانہیں کرسکتی جو یسوع مسیح ہمارے خداوند میں ہے۔" تیرے فضل کی اِس خوشخبری کے لیے تیرا شُکر ہو۔

حصہ 2 کے اختتامی کلمات:

اِس مقام پر آپ کے کے پیدائش 3 کے مطالعہ میں ہم ایسے مواد کو ڈ گانپ چکے ہیں جس سے آپ کے ذہن میں بہت سارے سوالات پیداہوسکتے ہیں۔ ایسا کہنا بے کار ہے کہ، محض چند مختصر سوالات کے ساتھ ہر چیز کو بڑی تفصیل کے ساتھ ڈھانپا نہیں جاسکتا۔ بہر کیف، آپ کے لیے اہم سچائی یہ جانناشروع کرناہے کہ خدا دونوں محبت کے خدا کے طور پر جو آپ کو ہمیشہ کی محبت کے ساتھ "(یرمیاہ 31 :3) پیار کرتاہے اور ایک مقدس خدا کے طور پر جو کہتاہے،" کامل بن، جیسے کہ تمہارا آسمانی باپ کامل ہے"(متی 5 : 48)۔ ایک پاک خداوند کے طور پر، وہ گناہ کے ساتھ اور نہ ہی گناہ کو نظر انداز کرسکتاہے۔ نیتجے کے طور پر، وہ محبت کے ساتھ بنی نوع انسان کو بچانے کے لیے گناہ کو تباہ کرتے ہوئے جو اُن کو اُس سے جُدا کرتاہے جن سے وہ محبت رکھتاہے، اور اُس موت سے جو ہمیں ہمیشہ کے لیے اُس سے الگ کرتی ہے، اور بُرائی سے، چیمپین اور گناہ کا ارتکاب کرنے والے سے بچاتاہے۔ بائبل اِس کی کہانی ہے کہ کیسے خدا کسے اپنے لوگوں کو چھڑانے کے انتخاب کرتاہے اور ایک مرتبہ پھر اُنہیں اپنے ساتھ محبت بھرے تعلق میں لاتاہے۔ بہر حال، وہ اکیلا عمل نہیں کرتا، بلکہ لوگوں، تاریخی واقعیات اور حالات کو استعمال کرنے کا انتخاب کرتاہے، تاکہ وہ اُس وعدہ کو پورا کرے جو اُس نے باغ میں آدم اور حوا کے ساتھ باندھا تھا کہ وہ دُشمن کو ہلاک کرے اور اور ساری مخلوقات کو ایک مرتبہ پھر اپنے ساتھ اُس تعلق کو بحال کرتے ہوئے اُنہیں واپس لائے۔ اُس کی ہم میں سے ہر ایک کے لیے خواہش یہ ہے کہ ہم اُس کی اطلاع کو جانیں اُس ایک کے طور پر جو ہم سے محبت رکھتاہے اور ہم سے چاہتاہے کہ ہم اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے وسیلہ اُس کے ساتھ ذاتی تعلق رکھتے ہوئے آئیں اور یسوع کو اپنے خداوند اور نجات دہندہ کے طور پر جانیں۔

سبق نمبر تین، حصہ 3

تعارف:

آدم اور حوا کو خدا کی طرف سے اب باغِ عدن میں زندگی گزارنے سے ہٹا دیا گیا تھا۔ ہم اُن کے باہر نکالے جانے اور کروبیوں کی شعلہ زن تلوار کے پس منظر کو دیکھ سکتے اور قیاس کر سکتے ہیں جو" حیات کے درخت کی نگہبانی اور حفاظت کے " لیے تھی۔ یہ ایک تکلیف دہ تصویر ہے۔ کوئی مدد نہیں کر سکتا بلکہ حیران تھا جو اُن کے ذہن میں چل رہا تھا۔ اُنہوں نے باغ سے باہر زندگی کا کبھی تجربہ نہیں کیا تھا۔ اُنہوں نے کبھی اپنے طور پر زندگی بسر کرنے کا تجربہ نہیں کیا تھا۔ ہر چیز اُن کو مہیا کر دی گئی تھی اور وہ وہی کرتے تھے جس سے اُنہیں مزہ آتا تھا۔ اُن کے اور ساری مخلوقات کے مابین ہم آہنگی پائی جاتی تھے اور اب زندگی کو کیسا ہونا تھا جب آدم کو زمین پر فصل اُگانے کے لیے کہا گیا جسے کانٹے اور جھاڑیاں پیدا کرنا تھیں۔ حوا کو یقیناً دردِ حمل کے بارے کچھ پتہ نہ تھا یا بالکل یہ سمجھ نہ تھی کہ کیا ہو گا جب اُس کا خاوند اُس پر حکمرانی کرے گا۔ اور، اب خدا کہاں تھا؟

پہلی مرتبہ وہ اکیلے پن کی تکلیف کا تجربہ کر رہے تھے۔ اگرچہ وہ شادی کے بندھن میں ایک دوسرے کے ساتھ تھے گناہ اُن کے تعلق میں علیحدگی لایا، ایک نئی حقیقت جسے اُنہوں نے پہلے کبھی نہیں جانا تھا۔ ہم پیدائش 2 :24 کے الفاظ کو یاد کر سکتے ہیں،" اور وہ دو ایک تن ہونگے۔" اضافہ کرتے ہوئے، خدا کے ساتھ اُن کا تعلق ختم ہو چکا تھا۔ گناہ شرمندگی اور غلطی کو لا چکا تھا جس نے اُنہیں خدا سے بیگانہ کر دیا۔ وہ اُس سے اور ایک دوسرے سے چھپے۔ اور، کہانی بدترین ہوتی گئی جب ہم سیکھتے ہیں کہ گناہ خاندان میں تعلقات کو برباد کر دیتا ہے۔

پڑھیے پیدائش 4۔

بہت سی خاصیتیں اور تفصیلات اِس باب میں مرقوم نہیں ہیں۔ در حقیقت، جب پیدائش کے اِس حصے کی سٹڈی مکمل ہوتی ہے تو آپ کے پاس جوابات کی بجائے سوالات کی بھرمار ہو گی۔ پیدائش کے اِن ابتدائی ابواب کا مقصد بُرائی کے تباہ کن کام کو بے نقاب کرنا اور اُس تباہی کو منظرِ عام پر لانا ہے جو گناہ کی وجہ سے تھا جیسے کہ بنی نوع انسان کا تعلق خدا سے، دوسروں سے، اور مخلوقات سے ہے۔ اِسے ذہن میں رکھتے ہوئے آگے بڑھتے ہیں۔ جیسا کہ یہ سرپوش الگ کر دیا گیا ہے، ہمیں خدا کی حضوری اور مداخلت پر اپس ایک کے طور پر غور کرنے کی ضرورت ہے جو اپنے رحم سے مخلوقات کو قائم رکھتا ہے۔

مشق:

پیدائش کی کہانی میں کردار ناگہانی طور پر اِن الفاظ کے ساتھ تبدیل ہوتے ہیں،" آدم اپنی بیوی کے ساتھ لیٹا۔۔۔" اُن کے دو بیٹوں کے نام کیا ہیں؟

________________________ اور ________________________

ہم اِن دونوں بیٹوں کے کام کے بارے کیا سیکھتے ہیں (آیت 2)؟

ہابل کے بارے ؟____

قائن کے بارے ؟____

"وقت کے ساتھ" قائن اور ہابل اپنے کام میں سے خداوند کے لیے نذر لائے۔

اُن میں سے ہر ایک کیالایا؟

قائن لایا؟____

ہابل لایا؟____

اِن ہر ایک کے نذرانے کے لیے خداوند کا کیارِدِ عمل تھا؟

ہابل کے نذرانے سے____

قائن کے نذرانے سے____

اور، خداوند کی ناپسندگی کے لے قائن کا ردِ عمل کیا تھا؟

____

____

تدرس و تدریس:

پہلی نظر میں، خداوند اِن دونوں بھائیوں کے عمل کےع منصفانہ طور پر کام کرتے ہوئے دکھائی نہیں دیتا ہے اور نتیجے کے طور پر وہ اُن کے درمیان پیدائشی اختلاف کو رکھتے ہوئے دکھائی دیتا ہے۔ ہم نہیں جانتے اگر خدا نے اُنہیں ہدایات دی ہوں کہ اُس کے لیے موزوں اور قابلِ قبول نذرانے کیسے ہوں۔ ہم جانتے ہیں کہ 4 آیت ہمیں بتاتی ہے کہ " خداوند نے ہابل اور اُس کے نذرانے کو پسند کیا۔" پھر، یہ کیا تھا جو اُس کا نذرانہ تھا جس نے ہابل کو خدا کے لیے پسندیدہ بنایا؟ ہم دو چیزوں کو جانتے ہیں۔ ہابل موٹے حصے کو لایا۔ اِس کا مطلب ہے کہ ایک جانور کے خون کو اِس حصے کو حاصل کرنے کے لیے بہایا جاتا تھا۔

پیدائش 3 :21 کے اپنے مطالعہ کو ذہن میں لائیں یہ جس میں کدانے آدم اور حوا کے کپڑوں کو جو جانور کی کھال سے بنائے گئے تھے اُن کو درست کیا اور اِس کھال کو حاصل کرنے کے لیے خون بہایا جاتا تھا۔ اگرچہ ہمیں اِن آیات میں خون بہائے جانے کے معنی کے بارے نہیں بتایا گیا، بائبل کے دوسرے حصے ہمیں بتاتے ہیں کہ بنی نوع انسان کے کفارے کے لیے خون کا بہایا جانا ضروری ہے۔ یہ خون تھا جس نے گناہ کو ڈھانپا۔ یہ سمجھنا بہت اہم ہے جب ہم بہت بہت سال بعد آگے غور کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ یسوع کے خون کو صلیب پر بہایا گیا تھا۔ اُس کے خون کا بہایا جانا ایک حتمی قُربانی تھے جس نے بنی نوع انسان کے تمام گناہوں کو ڈھانپ دیا۔ جیسے کہ یہ سٹڈی جاری رہتی ہے ہم اِس سٹڈی کا بڑی تفصیل کے ساتھ مطالعہ کریں گے۔

سبق نمبر تین، حصہ 4

مشق:

پس،" قائن بہت ناراض ہوا اور اُس کا چہرہ اُداس تھا۔" کیونکہ خداوند نے قائن اور اُس کی نذر کو پسندیدگی سے حاصل نہیں کیا تھا، اُس نے اِسے رد کیے جانے کے طور پر محسوس کیا۔ خداوند قائن کے پاس آیا اور اُس سے کہا کہ وہ کیوں ناراض ہے اور اُس کا چہری کیوں افسردہ ہے۔ پھر خدا نے مزید 7 آیت میں کیا پوچھا؟

" اگر تُو کرتا ____

____

____؟"

پھر آتا ہے

"لیکن اگر ____

____

____"

کیا اِس آیت کی آواز بالکل اُس "لیکن" کی مانند ہے جسے خدا نے پیدائش 2 :17 میں باغ میں کہا تھا؟ خدا قائن سے پوچھتا ہے م" تُو کس کی خدمت کرنے جا رہا ہے؟" گناہ کسی نسل کو نہیں چھوڑتا۔ یہ باپ سے بیٹے تک گزرتا ہے۔ خدا محبت کے ساتھ عمل کرتے ہوئے قائن کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے،" گناہ اپنے اندر نہ آنے دینا" اِس جوہر میں وہ قائن کو بتا رہا ہے کہ وہ اُس سے محبت کرتا ہے اور وہی ایک ہے جو قائن کی زندگی کا مرکز ہے۔ لیکن، دُشمن سنگدل ہے۔

"گناہ آپ کے دروازے پر قدمبوسی کر رہا ہے۔" یہ خاکہ آپ کے لیے کیسی تصویر بناتا ہے؟

____

____

____

مکاشفہ 3 :20 ہمارے دلوں کے دروازوں پر یسوع کی تصویر دیتی ہے۔ اِس آیت کو لکھیے۔

____

____

____

اِس انداز میں فرق پر غور کیجیے۔

گناہ ________________________ آپ کے دروازے پر ہے (پیدائش 4 :7)

یسوع ________________________ دروازے پر ہے (مکاشفہ 3 :20)

یسوع وہاں مدعو کیے جانے کا انتظار کرتا ہے جہاں گناہ دروازے پر انتظار کرنے والے اُس لمحے کی گھات میں رہتا یا قدمبوسی کرتا ہے جب یہ رُک رُک کر پھسلتا اور اِس کی تباہی کرتا ہے۔ دوبارہ 8 آیت کو پڑھیے۔

قائن اپنے غصے کو کھا جاتا ہے اور ہابل کو کھیت میں بُلاتا ہے۔ وہاں وہ اپنے بھائی پر حملہ کرتا ہے اور اُسے مار ڈالتا ہے۔ قتل کو سادہ طرح بیان کیا گیا ہے۔ یہاں کوئی ہالی وڈ کی ٹیکنالوجی شامل نہیں ہے، نہ کوئی ساز اور نہ کوئی چالاک ہوشیار دماغ شامل ہے۔ نہیں، قائن نے سادہ طرح ہابل پر حملہ کیا اور اُسے مار ڈالا۔

آگے کیا ہوتا ہے؟ کسے قائن کی طرف واپس آنا تھا کہ وہ اپنے بھائی کی زندگی کا جوابِ دہ ہوتا ہے؟ کیا آپ بالکل اُس چیز کو یاد رکھے ہوئے ہیں جو خداوند نے آدم اور حوا سے پوچھا تھا، "تُم کہاں ہو"؟ جو کہ پیدائش 3 :9 میں ہے اور ایسا اُن کے منع کیے گئے پھل کو کھانے کے بعد ہوا۔ اب قائن اور خداوند کے درمیان بات چیت ہوتی ہے۔ خداوند قائن سے پوچھتا ہے:

قائن جواب دیتا ہے

پھر خداوند پوچھتا ہے:

ایک لمحہ لیجیے اور واپس پیدائش 3 کی طرف مُڑیں۔ خدا 13 آیت میں کیا پوچھتا ہے؟

گناہ اپنی تباہی کی راہ کو جاری رکھتا ہے۔ اُس کا بھائی مُردہ ہے۔ اِس سے پہلے انسان کی موت کبھی واقع نہ ہوئی تھی۔ یہ کیا تھا؟ خدا قائن کو اُس کے بھائی کے خون کے جواب دہ ہونے کے لیے پکڑتا ہے۔ کسی دن یا زمانے میں جب کوئی ایک مشکل سے اخبار یا ٹی وی کو آن کرتا ہے اِس طرح کے جبر کے ظاہر کیے جانے کے بغیر جو کا اختتام موت ہو، تو ہم زندگی پر خداوند کی اِس قدر کے لیے بے حس ہو جاتے ہیں۔

" سُن تیرا بھائی____

تخلیق جسے خدا نے بنایا اُس کے لیے قیمتی ہے اور وہ زمین پر چِلانے کو سُنتا ہے جس سے وہ محبت کرتا ہے (پیدائش 3 :10)

ایک مرتبہ پھر، گناہ اپنے نتائج کا حامل ہوتا ہے۔ وہ کونسے نتائج ہیں جنہیں خداوند بیان کرتا ہے جو کہ قائن پر لائے جائیں گے کیونکہ اُس نے اپنے بھائی کا قتل کیا (پیدائش 4 :11)؟

"تُو نیچے ہے

____"

"جب تُو کام کرے

____"

"تُو ہو گا

____"

اور قائن کا ردِ عمل یہ ہے____

برداشت کرنا۔"

زمین جسے اُس نے رہنے کے لیے بنایا تھا اب لعنتی ہوئی اور اُس کے لیے" مزید فصل نہ اُگائے گی۔ قائن اپنی سزا کے بارے مزید کیا کہتا ہے(پیدائش 4 :14)؟
"تُم چلا رہے ہو
____"

"اور میں
____
____

" اور جو کوئی
____

غور کیجیے جو خداوند اگلی 15 آیت میں کہتا ہے؟

وہ کیا کہتا ہے؟

"____
____

خداوند کیا کرتا ہے؟

____

نوٹ: ہمیں کوئی علم نہیں کہ یہ نشان کیا تھا، بہر حال، قائن کے لیے یہ نشان خدا کے رحم کا نشان تھا کیونکہ یقیناً وہ کسی چیز کا مستحق نہیں تھا ماسوائے خدا کے قہر کا۔

سبق نمبر تین، حصہ 5

16 آیت کہتی ہے کہ قائن

"-____

ایک مرتبہ پھر ہم 3 باب کو ذہن میں لاتے ہیں اور جیسے ہم نے دیکھا کہ آدم اور حوا نے باغِ عدن کو چھوڑا اُسی طرح ہم دیکھتے ہیں کہ قائن نے خدا کی حضوری کو چھوڑا اور کسی اور ملک میں رہنے کے لیے چلا گیا۔

مختصر طور پر یہ ہے، آئیں قائن کے نسب پر غور کرتے ہیں اور کچھ اِس ترقی پر جو اُس کی نسل دُنیا میں اُس وقت لائی۔ 17 آیت ہمیں بتاتی ہے کہ اُس سے ایک بیٹا پیدا ہوا جس کا نام اُس نے

کیا یہ وہی آیت ہے جس سے ہم نے سیکھا کہ قائن____

اور اِس کا نام رکھا____ اپنے بیٹے کے بعد۔

آگے قائن کے شجرہ نسب کا قلمبند کیا جاتا ہے۔

20 آیت: یابل، باپ

---

21 آیت: یابل، باپ

---

22 آیت: توبلقائن جو

نوٹ: ا،س پر غور کرنا دلچسپ ہے کہ تعمیر، کھیتی باڑی اور موسیقی کو کا پہلے سے ہی اُس دور کی تہذیب میں شامل کرتے ہوئے ذکر کیا گیا ہے۔

ہم 25 اور 26 آیت میں د آدم اور حوا کے شجرہ نسب کو دیکھتے ہیں۔ حوا نے پیدا کیا

سیت کا ایک بیٹا ہوا جس کا نام____

اضافہ کرتے ہوئے، 26 آیت میں ہم خداوند کو اپنے لوگوں سے منسلک ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں جیسے وہ آغاز کرتے ہیں

".____"

یہ ہمیں لوگوں کی دعائیہ اور عبادتی زندگی کی آگاہی دیتی ہے جیسے اُنہوں نے اُسے پکارنا شروع کیا۔

عمیق کھُدائی:

مختلف ھوالہ جات کو استعمال کرتے ہوئے آئیں بائبل کے ایک اور حصے پر غور کرتے ہیں جو ہمیں ہابل کے بارے مزید معلومات دیتی ہے۔ اگر آپ پیدائش 4 :2 پر غور کرتے ہیں تو آپ کی بائبل آپ کو لفظ "ہابل" کی پیروی کرتے ہوئے مختلف حوالہ جات دے گی۔ اگر 2 آیت میں نہیں ہے، تو ایسے حوالہ جات کے لیے 4 آیت میں لفظ" نذر کیے جانے" پر غور کریں۔ اِن مخالف ھوالہ جات کے کالم میں اُس آیت کی تلاش کریں اور اُس روابط رکھنے والے خط کی جو اِن دو الفاظ کا پیچھا کرتا ہے۔ بالکل اِسی طرح، عبرانیوں 11 :4 کو ایک کے طور پر فہرست میں شامل کیا جائے گا، اگر صرف ایک حوالہ نہیں ہے۔

عبرانیوں 11 " ایمان کے باب" کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اگر آپ پورے باب کو اوپر سے نیچے تک غور کریں تو آپ پائیں گے کہ بہت سی آیات " ایمان کے وسیلہ " کے الفاظ کے ساتھ شروع ہوتی ہیں۔ آپ غور کریں گے کہ بائبل کے بہت سے کرداروں کا ذکر کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر، 7 آیت میں نوح کا ذکر کیا گیا ہے۔ 8 آیت میں ابراہام، یعقوب، یوسف، موسیٰ اور دوسروں کی فہرست ہے جنہوں نے اپنے ایمان کے وسیلہ اختیار سنبھالا۔

تعریف: عبرانیوں 11 :1 میں ہم ایمان کی تعریف رکھتے ہیں۔ ایمان

____

____

اگر آپ 4 آیت پر غور کرتے ہیں، ہابل کو اُن بزرگوں میں ایک کے طور پر شامل کیا گیا جن کی اپنے ایمان کے لیے تعریف کی گئی۔ ہابل کے بارے تین چیزوں کا ذکر کیا گیا:

ایمان کے وسیلہ

____

ایمان کے وسیلہ

____

ایمان کے وسیلہ

____

پیدائش 4 میں قائن اور ہابل کی کہانی کی آپ کی سٹڈی میں یہ کونسی بصیرت دیتی ہے؟

____

____

____

استدعائیہ سوال:

پیدائش 4 :9 میں خدا قائن سے سوال کرتا ہے، " تیرا بھائی کہاں ہے؟" میری زندگی میں وہ کون ہیں جن کی میں اپنے " بھائی" کے طور پر پہچان کرونگا؟

____

____

____

قائن کا فوری جواب یہ ہے، "کیا میں اپنے بھائی کا نگہبان ہوں؟" کن طریقوں سے میں اُن کے لیے اپنی فکر اور اندیشے کو بیان کرنے قابل ہوں جن کی میں نے اپنے بھائی کے طور پر پہچان کی ہے؟

بعض اوقات، اگر میرے بھائی کے بارے پوچھا گیا، تو کیوں میں بھی یہ قبول کروں کہ میں نہیں جانتا؟

دعا:

اے خداوند، قائن پر الزام لگانے کے لیے انگلی اُٹھانا بہت آسان ہے اور ایسا کہنا کہ، "میں ایسا کبھی نہیں کرونگا۔" بہر حال، میں جانتا ہوں کہ میں نے اکثر و پیشتر اپنے الفاظ اور اعمال سے دوسروں کو دِق اور ناراض کیا ہے۔ مہربانی سے مجھے معاف فرما اور اپنے اور دوسروں کے ساتھ میرے تعلق کو بحال کر۔ دوسروں کے لیے مجھے عزت، ذمہ داری اور محبت کے پیش آنے کے قابل بنا جیسے تُو نے مجھے بہت رحمدلی اور محبت کے ساتھ برتاو کیا ہے۔

سبق نمبر چار، حصہ 1

تعارف:

پیدائش 4: 25 -26 میں ہم سیکھتے ہیں کہ آدم اور حوا سے ایک اور بیٹا پیدا ہوا جس کا نام ________ سیت کا بھی بیٹا ہوا جس کا نام________ باب 5 پیدائش 1 سے انسان کی تخلیق کی نظر ثانی کے ساتھ شروع ہوتا ہے اور پھر 3 آیت میں تفصیل میں جانے سے پہلے یہ نسب نامے کی نئی معلومات کے ساتھ جاری رہتی ہے جس کی ابتدا آدم اور اُس کے خاندان سے ہوتی ہے۔ اِس باب میں آپ غور کریں گے تک یہ لوگ زندہ رہے۔ یہ معلومات ہو سکتا ہے آپ کے لیے کچھ دلچسپ اور چیلنج والے سوالات کو اُٹھائے۔ اپنی نوٹ بُک میں اِن سوالات کو قلمبند کیجیے اور اپنے مطالعہ کو جاری رکھیے۔ ہم اِس باب پر زیادہ وقت نہیں لگائیں گے بلکہ ہم دو دلچسپ تفصیلات پر توجہ دیں گے۔

سوالات:

پیدائش 5 :1 میں ہمیں یاد دلایا جاتا ہے کہ۔۔۔

خدا نے انسان کو بنایا________________

دوبارہ پیدائش 1 :27 کو پڑھیے۔

خدا نے اُنہیں پیدا کیا________ اور ________________

اور، وہ________________ اُنہیں۔(پیدائش 1 :28)

جب اُنہیں پیدا کیا گیا تھا اُنہیں کہا گیا تھا "________________"

پیدائش 5 :3 اُس سے کچھ بہت مختلف چیز کو عیاں کرتی ہے جو 1 آیت نے ہمیں بتایا۔

یہ آیت آدم کے بیٹے بارے کیا کہتی ہے؟

____

کیسے آدم کی نسل اُس صورت یا شبیہ سے مختلف تھی جیسے خدا نے آدم کو پیدا کیا تھا اور انسان کو اپنی صورت بخشنے کا ارادہ کیا؟

____

پیدائش 1 : 26، 27 کو بھی دیکھیے۔

بنی نوع انسان کی صورت نے مزید خدا کی کامل صورت کو منعکس نہ کیا۔ گناہ کے نتائج نے اُس کی صورت کے عکس کو آنے والی نسلوں کے ساتھ جوڑ دیا۔

مشق:

اِس باب میں آدم سے نوح تک ذکر کیے جانے والے ناموں کی فہرست بنائیں جواُن کی پیدائش کے بعد ہوئے اور اُن سالوں کو بھی قلمبند کیجیے جتنی دیر تک وہ زندہ رہے۔

نام	جتنے سال زندہ رہے	نام	جتنے سال زندہ رہے
آدم	930سال		
سیت			
		نوح	دیکھیے پیدائش9 :29

سوالات:

آیات 21۔24میں حنوک کے بارے آپ نے کونسے دلچسپ سچ کو سیکھا؟

____

____

نوٹ: حنوک پر اضافی معلومات کے لیے" ایمان کے باب" عبرانیوں11 : 5 -6 کو پڑھیے۔اُسے خدا کی طرف سے ایک ایسے کے طور پر قیاس کیا گیا تھا جس نے "خدا کو خوش" کیا۔6 آیت ہمیں کیا بتاتی ہے کہ ہمیں اُسے خوش کرنے کے لیے معاملے میں کس چیز کی ضرورت ہے؟ __________ ایمان یقین رکھتاہے کہ خدا وجود رکھتاہے اور وہ" شدت سے اُس کی تلاش کرتے ہیں" وہ اُنہیں اُن پر اپنے آپ کو ظاہر کرنے سے اجر دیتاہے!

کس نے سب سے زیادہ عمر پائی؟______________________________

کیااِس کا نام آپ کے لیے جانا پہچانا ہے؟

پیدائش5 :29میں لمک نے اپنے نوح کے بارے کیا کہا؟

____

____

کیاخدا نے زمین پر لعنت کی تھی یا یہ گناہ کی وجہ سے لعنتی ہوئی؟ نظرثانی: پیدائش3 : 17 -19۔

32 آیت میں ذکر کیے جانے والے نوح کے تین بیٹے کونسے ہیں؟

______________, ______________,

اور ______________

سبق نمبر چار، حصہ 2

تعارف:

پیدائش 6، 7 اور 8 طوفان کی کہانی قلمبند کرتی ہے باب 6، بہر حال، چار مُشکل آیات کے ساتھ شروع ہوتا ہے مثال کے طور پر 4 آیت میں اصطلاح جبار کو سمجھنا مُشکل ہے۔ اضافہ کرتے ہوئے، آپ کے ذہن میں سوال اُٹھ سکتے ہیں کہ، یہ لوگ کہاں سے آئے؟ کس نے کس کے سارے شادی کی؟ 5 باب کی مانند یہاں بہت کچھ باقی ہے جس کی وضاحت کرنا مشکل ہے اور اِسی لیے اِسے آسانی سے سمجھا نہیں گیا۔ وضاحت اور شفافیت کی کمی کو مانتے ہوئے، اِس پڑھائی کا مقصد اِن سوالات کا جواب دینا نہیں ہے بلکہ اُن کہانیوں کے ساتھ جان پہچان بنانا ہے جو آپ کو خدا کے کلام کا علم دیں گیں اور اُس کے کردار میں بصیرت۔ یاد رکھیے جنگ تمان بنی نوع انسان کی جانوں کے لیے خدا اور اُس ابلیس کے مابین ہے۔ اُس کی خواہش یہ ہے کہ وہ اُس تعلق کو بحال کرے جسے اُن نے بنایا تھا اُن سب کے لیے جو گناہ کی وجہ سے اُس سے بیگانہ ہو چکے ہیں۔

آئیں پیدائش 6 :5 سے پیدائش 8 :22 تک پڑھتے ہوئے اپنی طوفان کی کہانی کو شروع کرتے ہیں۔

مشق:

6 باب کی 5 آیت ایک خوفناک تصویر کو رنگ کرتی ہے۔ خداوند نے کیا دیکھا؟ اِس آیت کے الفاظ لکھیے

____

____

یہ آیات اِسے بیان کرنے کے لیے تین الفاظ کو استعمال کرتی ہے کہ کیسے انسانی مخلوقات کی بدکاری نے سرایت کی:

اُس کے دل کے خیالات کا رُجحان ______________________

بُرا ______________________________________

وقت۔ ______________________________________

گناہ نے ساری مخلوقات کو آلودہ کیا۔ گناہ یہاں تک کہ بنی نوع انسان کے دل اور دماغ میں سرایت کر گیا۔ لوگ اب اچھائی کی بجائے بُرائی کی طرف رجحان رکھتے تھے۔ جیسے گناہ آلودانسانی مخلوقات نے تمام اعمال میں گناہ کیا۔ یہاں تک کہ نیک اعمال گناہ میں ڈوب گئے کیونکہ خدا کے ساتھ تعلق ختم ہو رہا تھا۔ عبرانیوں 11 :6 کہتی ہے، " اور ایمان کے بغیر خدا کو خوش کرنا ممکن ہے، کیونکہ کوئی بھی جو اُس کے پاس آیات ہے وہ یقیناً ایمان رکھتا ہے کہ وہ وجود رکھتا ہے اور یہ کہ وہ اُن کو اجر دیتا ہے جو اُس کی شدت سے تلاش کرتے ہیں۔" اِن ناپاک کر دینے والی حالت میں اُن کی بدکاری اور بڑھ گئی (پیدائش 6 :5)۔

آگے 11 آیت پر چلے جائیں۔ دن کی حالت کو بیان کرنے کے لیے کونسے دیگر الفاظ استعمال کیے گئے ہیں؟

سوالات:

6 آیت ہمیں خدا کے بارے کیا بتاتی ہے؟

خدا غمگین ہوا کہ اُس نے انسان کو بنایا اور اُس کا دل درد کے ساتھ بھر گیا تھا۔ 7 آیت ہمیں کیا بتاتی ہے کہ جو اُس نے کرنے کا فیصلہ کیا؟

عکس:

ہر چیز جو زندگی کا سانس رکھتی ہے خدا نے اُسے تباہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ قیاس کیجیے کہ کتنی بُری چیزیں واقع ہوئی ہونگیں کہ اُس نے ساری زندگی کو تباہ کرنے کا احاطہ کیا، مثال کے طور پر، یہاں تک کہ ہوا کے پرندوں کو بھی؟ اپنی نوٹ بک میں اپنے مشاہدات کو تحریر کیجیے جیسے کہ آپ خدا کے دل میں داخل ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔۔۔۔

1۔ کیا یہ اُس کے غصے کا اظہار تھا، اُس کے قہر کا طوفان؟

2۔ اپنی قیمتی تخلیق کو رکھنے کے لیے کیا ہو گا جسے اب آپ کے آیئنے کے عکس کے ساتھ خلق کیا گیا ہو صرف آپ کے بڑے مخالف کے طور پر؟

3۔ خدا کا تخلیق کا کام جاری ہے۔ بچے پیدا ہوتے ہیں، پودے اور جانور پیدا ہوتے ہیں۔ کیا ہوتا اگر وہ ایسا عمل نہ کرتا؟ کیا صرف بُرائی کی طاقت قائن رہتی؟ کیا ہر پیدا ہونے والی چیز ہمیشہ کے لیے کھو جاتی؟

4۔ اگر انسان صرف بُرائی کا انتخاب کرتا تو بدکاری غالب رہتی۔ خدا نے بنی نوع انسان کو اپنے اور اپنی اچھائی و نیکی کے عکس کے مقصد کے لیے پیدا کیا، نہ کہ ایسی طاقتوں میں شامل ہونے کے لیے جو بُرائی یا بدی کی خدمت کرتے ہیں۔ اُس کی اُن کی زندگیوں کے خواہش یہ تھی کہ وہ اُس کا اور اُس کے کلام کو اپنا مرکز بناتے۔ وہ اُن سے چاہتا تھا کہ وہ اپنی زندگیوں کو اُس کے لیے ایک محبت بھرے جواب کے ساتھ گزارتے ہوئے بسر کریں۔ کس چیز نے خدا کو بدل دیا اور اُن زندگیوں کو مرکزِ نگاہ بنایا؟

استدعایہ سوالات:

1۔ یاد رکھیے کہ خدا ایک عاقل خدا ہے۔ اُس کی خواہش یہ تھی کہ وہ اپنی مخلوق کے ساتھ محبت بھرے تعلق کے ساتھ رہے۔ آپ کا خدا کے ساتھ تعلق کیسا تھا؟ آپ اپنے دل کے خیالات اور اِرادوں کے بارے کیا محسوس کرتے ہیں؟ اپنے خیالات کو اپنی نوٹ بک پر لکھیے۔

2۔ اُس وقت کو یاد کیجیے جب آپ نے محبت کا تعلق رکھنے کے لیے کسی تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کی تھی اور صرف رد کیے جانے کا تجربہ کیا تھا۔ تعلق کے اِس عمل میں کیا رونما ہوا تھا؟

دعا:

اے خداوند یسوع، میں تیرے اپنے ساتھ تعلق رکھنے کی خواہش کے لیے تیرا شُکر کرتا ہوں۔ تُو لگاتار مجھے معاف کرتا ہے اور اِس کے باوجود مجھ سے محبت رکھتا ہے کہ میں کیسے تیرے ساتھ برتاو کرتا ہوں۔ اگرچہ میں بہت مرتبہ تیرے خلاف عمل کیا ہے، تُو نے ہمیشہ مجھے محبت کے ساتھ بُلایا اور معاف کیا۔ مجھے تُجھ سے زیادہ محبت رکھنے کے لیے سکھا اور مجھے تیرے لیے اپنی محبت کو بیان کرنے اور دوسروں کے ساتھ محبت کے ساتھ پہنچنے میں میری مدد کر۔

سبق نمبر چار، حصہ 3

جب آدم اور حوا گناہ میں گرے تھے، تو انسان کی تاریخ بد سے بدترین ہوتی چلی گئی۔ اس کے بعد ہم قائن کی ہابل کو مارنے کی کہانی پڑھتے ہیں اور اب ہم سیکھتے ہیں کہ دُنیا اب ایسی ہی حالت میں ہے کہ خدا، وہ ایک جس نے آسمان اور زمین پیدا کیے، وہ اب " بنی نوع انسان کو صفحہ ہستی سے مٹانے " والا ہے۔ خدا کی تخلیق کی حالت بے اُمید نظر آتی ہے۔ لیکن پھر، 8 آیت میں ایک چھوٹی سی اُمید کی کرن آتی ہے۔۔

سوالات:

1۔ 8 آیت ایک ایسے انسان کے وسیلہ اُمید کے لفظ کو پیش کرتی ہے جس کا نام ____________________

2۔ 9 آیت میں اُسے بیان کرنے کے لیے کونسے الفاظ استعمال ہوتے ہیں؟ پیدائش 7 :1 کو بھی دیکھیے:

____
____
____
____

3۔ نوح کے تین بیٹے تھے (10 آیت) ____________________

____________________ اور ____________________

4۔ خدا نوح کے ساتھ اپنے منصوبے کو بانٹتا ہے۔ وہ اُسے 13، 17 آیات میں کیا بتاتا ہے؟

____
____
____

5۔ اگرچہ زمین ظُلم و تشدد اور بگاڑ سے بھری ہوئی تھی اور وہ دونوں زمین اور لوگوں کو تباہ کرنے والا تھا، اب وہ نوح اور اُس کے خاندان کے لیے بڑی محبت کو دکھاتا ہے۔ نوح کے لیے اُس کا کیا حکم ہے؟ (14 آیت)

____

6۔ کشتی بنانے کے لیے نوح کے لیے اُس کی کیا کیا ہدایات تھیں؟ (14 -16 آیات)

____
____
____
____

7- ایک بار جب کشتی بن گئی تو پھر نوح کو کیا کرنا تھا؟(19 -21 آیت)

8۔ پس نوح کشتی بناتا ہے اور خدا اِسے بھرنے کا حکم دیتا ہے۔(پیدائش 7: 1 -3) وہ نوح سے کہتا ہے کہ ایک ہفتے بعد بارش شروع ہو گی اور یہ ______ دنوں اور ______ رات کے لیے ہو گی(4 آیت)اور پھر وہ اضافہ کرتا ہے، "، میں

9۔ ہم پیدائش 6 :22 میں نوح کے ایمان کے بارے سیکھتے ہیں اور دوبارہ پیدائش 7 :5 میں۔ ہمیں کیا بتایا گیا ہے ؟

مشق:

کیسا فرق زمین کے لوگوں اور نوح نامی شخص کے مابین پایا جاتا ہے۔ پیدائش 6 :5 سے 7 :5 تک نظر ثانی کیجیے۔ نوح اور زمین پر دوسرے لوگوں کا موازنہ کرنے کے لیے کونسے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں؟

نوح	زمین پر پائے جانے والے لوگ
حمایت حاصل کرنے والا	بدکار

درخواست:

اُن سالوں کے دوران نوح اور اُس کے خاندان کی زندگی کس طرح کی نظر آتی تھی جب کشتی زیرِ تعمیر تھی؟

کیا آپ اُس وقت کو یاد کر سکتے ہیں جب آپ کا مذاق اُڑایا گیا یا آپ کو طنز کیا گیا ہو کیونکہ آپ نے اُس کے لیے قدم اُٹھایا جس پر آپ ایمان رکھتے تھے ؟

____

____

ایسے یاد کیجیے جو آپ نے کہا اور اپنے لیے کیا۔ اپنے احساسات کو یاد کیجیے کیونکہ آپ نے انتخاب کیا جو کہ ضروری طور پر مقبول نہیں تھا۔

____

____

____

عمیق کھُدائی:

بلاشک، نوح اِس بنجر زمین میں قوی ہیکل ڈھانچے کو تعمیر کرتے ہوئے بیوقوف دکھائی دیتا تھا اور لوگوں کو بڑے طوفان سے تباہی کے بارے بتانے سے جو آنے والا تھا۔ اگرچہ وہ شاید اُن کے لیے بیوقوف دکھائی دیتا تھا" جن کا ہر رجحان۔۔۔ ہر وقت بُرائی کی طرف تھا،" عبرانیوں 11 : 7 -8 ہمیں اُس بارے کیا بتاتی ہے ؟

" اُس ______________ نوح، جب ______________ بارے

______________________________ پاک

______________ (خوف، احترام) تعمیر ______________ کے

لیے ______________ اُس کا خاندان۔ اُس سے

______________ وہ ______________ اور

بنا ______________ جو آتا ہے ______________"

نوح ایمان کا شخص تھا۔ اُسے خدا کی طرف سے " اَن دیکھی چیزوں کے بارے " خبردار کیا گیا تھا۔ اُس نے خدا پر ایمان رکھا اور اُس کی فرمانبرداری کی۔ ہماری ایمان کے مرد اور عورتیں بننے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے اُس کے لیے جو خدا کا کلام کہتا ہے اور فرمانبرداری سے اُس کا جواب دینے کے لیے جو وہ ہمیں کہتا ہے۔

دعا:

اے خداوند خدا، تُو انسان کی حالت پر دُکھی ہوا۔ لوگ تیرے خلاف تحقیر کا عمل کرنے کا انتخاب کرتے ہیں۔ بہر حال، نوح نے تیری نظروں میں عزت پائی کیونکہ اُس نے یہ یقین کیا کہ تُو وجود رکھتا ہے اور اُس نے تیرے کلام کا سچ ہونے کے طور پر بھروسہ کیا۔ مجھے بھی ایسا ایمان بخش جو تیرے کلام پر بھروسہ رکھے اور اور فرمانبرداری سے اِس کا جواب دینے کی خواہش رکھے۔

____

____

____

سبق نمبر چار، حصہ 4

کشتی بھر دی جاتی ہے۔ خدا دروازہ بند کرتا ہے۔ اور، بارش______ دنوں اور ______ راتوں کے لیے شروع ہوتی ہے (پیدائش 7 :17) آئیں غور کرتے ہیں کہ 7 باب میں کہانی کیا کہتی ہے۔۔۔۔

سوالات:

7اور 13 آیات کے مطابق کشتی میں کون داخل ہوا؟

____

____

کونسے جانور شامل تھے؟ دیکھیے 8 -9، 14 -15 آیات۔

____

____

کس نے درواز بند کیا جب ہر کوئی اندر تھا؟(16 آیت)

____

وہ کونسے الفاظ ہیں جو طوفان کو بیان کرتے ہیں؟(11 -12، 17-20 آیات)

____

____

کیا تباہ ہوا تھا؟

(21 آیت)۔ ہر زندہ چیز۔۔۔

____

(22 آیت) ہر چیز۔۔۔۔

____

(23 آیت)۔ ہر زندہ چیز۔۔۔

____

یہ زمینی طوفان (سیلاب) کتنا عرصہ رہا؟(24 آیت)

____

عکس:

یہ تصور کرنا مشکل ہے جو نوح اور اُس کا خاندان اِن طوفان اور تباہی کے دنوں کے دوران سوچ رہا تھا۔ خدا کی اُن پر عدالت جو اُس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھتے تھے اور جنہوں نے زندگی کو ظُلم اور گمراہی کے لیے چُنا تھا اُن کی سزا موت تھی۔ نوح جانتا تھا کہ اُس کے ہمسایہ، کاروباری رُفقا، خاندان کے اراکین اور محلے دار جن سے وہ روز مرہ کی بنیاد پر ملتا تھا ہلاک ہونگے۔ کوئی ایک صرف یہ تصور کر سکتا ہے اُس خوف کا جو کشتی سے باہر واقع ہو رہا تھا لیکن، بالکل اُسی وقت، اُس امن و سلامتی کی پہچان کیجیے جو خدا نے اُنہیں مہیا کی جو کشتی کے اندر تھے۔

نوح اور اُس کے خاندان کو خدا کی طرف سے یہ نہیں بتایا گیا تھا کہ وہ کشتی میں کتنی دیر رہیں گے۔ وہ صرف یہ جانتے تھے کہ خدا نے پانی کا طوفان بھیجنا ہے جسے سے " آزمان کے نیچے ہر زندہ چیز تباہ" ہو جائے گی۔ بغیر کسی شک کے، وہ کشتی پر بارش کے گرنے کو محسوس کر سکتے تھے۔ وہ جانتے تھے کہ 40 دن اور رات کے بعد ہی یہ رُکے گا۔ لیکن اب، 150 دن بعد بھی کشتی پانی پر تہرنا جاری رہی۔ یہی ہے جہاں سے پیدائش 8 شروع ہوتا ہے۔

مشق:

اگرچہ نوح نہیں جانتا تھا کہ اُسے کشتی میں کتنی دیر رہنا ہے، وہ اُس ایک جو جانتا تھا جس نے اُسے اور اُس کے خاندان کے لیے حفاظت کو مہیا کیا تھا۔ پیدائش 8 :1 کے پہلے تین الفاظ کو لکھیے:

خدا نے نوح کو یاد رکھا اور اُن سب کو جو کشتی میں تھے۔ اُس نے اپنی تخلیق کی حفاظت کی۔ اُس نے اُنہیں چھُڑایا لیکن پہلے اُسے کچھ کام کرنا تھا۔ آگلی آیات ہمیں کیا بتاتی ہیں؟

آیت 1:

آیت 2:

آیت 3:

آیت 4:

آیت 5:

کشتی آخر کار اراراط کے پہاڑوں پر جا ٹھہری۔ 6 سے 12 آیات کو پڑھیں۔ نوح کیسے جانتا تھا کہ پانی پیچھے ہٹ چُکا ہے اور آخر کار خُشک زمین پر تھے ؟

کئی ہفتے گزرنے کے بعد زمین پوری طرح سُوکھ گئی۔ پھر خدا نے نوح کو حکم دیا

" (آیت 15 -16).________________________________ "

نوح اور اُس کے خاندان اور تمام جانداروں جو اُن کے ساتھ تھے کا وقت آ چُکا تھا کہ وہ اب باہر آتے۔ یہ الفاظ بڑے دلچسپ ہیں جو اِس وقت پیدائش 1 :28 میں نوح سے 17 آیت میں کہے گئے تھے۔"۔۔۔ پس وہ کر سکتے ہیں

دعا:

اے خداوند، مجھے یاد رکھنے کے لیے تیرا شُکر ہو۔ یہاں میری زندگی میں ایسے اوقات تھے جب میں نے اپنے آپ کو دوسروں سے بھُلا دینے والا پایا اور اکیلا تھا۔ میری زندگی دوسروں کے لیے کسی معاملے میں دکھائی نہیں دیتی تھی۔ مجھے یاد دلانے کے لیے شُکریہ کہ میں تیرے لیے قابلِ قدر اور بیش قیمت ہوں۔ کہ میری زندگی کے تمام ایام تیرے شکرانے کے عکس کے ساتھ بسر ہو۔

سبق نمبر چار، حصہ 5

تعارف:

پس نوح ہر ایک کے ساتھ باہر آیا جو اُس کے ساتھ کشتی میں تھے (پیدائش 8 : 18 -19)۔ اگر آپ نوح ہوتے اور اُن سب مہینوں میں کشتی میں بند رہتے، تو آپ پہلے کونسی چیز سوچتے جو آپ کو انجام دینا تھا؟ اپنے تصور کو جانے دیجیے!

____

____

____

سوالات:

اب کشتی خالی ہے۔ وہ پہلی چیز کونسی ہے جو نوح کرتا ہے؟ ______________________ (آیت 20) نوح قُربانگاہ بناتا ہے اور خداوند کے لیے سوختنی قُربانیوں چڑھاتا ہے۔ ہم نے قائن اور ہابل کی کہانی سے سیکھا خدا کو خوش کرنے کے لیے قُربانی ایسی قُربانی تھی جو کسی جانور کے خون بہائے جانے کا تقاضا کرتی ہو۔ 20 آیت میں ہم سیکھتے ہیں کہ نوح نے کچھ پرندوں اور جانداروں کی قُربانی گزارنی جو کشتی میں تھے اور یہ قُربانی خداوند کے لیے سوختنی قُربانی تھی۔

خداوند کے رِدِ عمل پر غور کیجیے۔ پہلے، وہ ______________________

اور اپنے دل میں کہا: " کبھی دوبارہ میں ______________________

ہر رغبت میں ______________ ہے ______________ سے

______________ ۔ اور، ______________ میں

______________ سب ______________ جیسے میں نے انجام دیا

(21 آیت)"۔

اُس کا وعدہ جاری رہتا ہے (22 آیت)۔ اِس آیت کو لکھیے۔۔۔

____

____

____

____

یاد دہانی:

پیدائش 8 :21 -22 میں خداوند کا یہ وعدہ ذہن میں رکھنے کے لیے ایک شاندار کلام ہے۔ ایک لمحہ لیجیے اور اِن آیات کو 3 ضرب 5 کے کارڈ پر لکھیے اور اِس عظیم وعدے کو یاد رکھنے کے لیے ترتیب دیجیے۔ آپ اِس آیت کو دوسرے " خدا کے وعدے " کے ساتھ بانٹنے کے لیے انتخاب کر سکتے ہیں۔

درس و تدریس:

خدا بنی نوع انسان کی گناہ کی آلودگی سے بے بہری نہیں ہے۔ بلکہ، وہ کہتا ہے کہ اگر چہ وہ جو لوگ کریں اور یہ کہ زمین کی حالت دوبارہ ظُلم و جبر اور بگاڑ کے ساتھ بھر جائے گی، بُرائی اور بدکاری سے بھر جائے گی، وہ کہتا ہے کہ وہ دوبارہ کبھی زندہ مخلوق کو تباہ نہیں کرے گا جیسے اُس نے کیا تھا۔ الفاظ " اگر چہ " ایسے الفاظ ہیں جو اُس کے رحم کو عیاں کرتے ہیں۔ وہ ایک رحیم خداوند ہے۔

تعریف: رحم کا مطلب ہ ہے کہ خدا اُسے جاری رکھنے کا انتخاب نہیں کرتا جو ہم کرتے ہیں۔

اپنے گناہ کی وجہ سے اور اپنے دل کے بُرے ارادوں کی وجہ سے، ہم سزا کے مستحق ٹھہرتے ہیں۔ ہم مرنے کے مستحق ہوتے ہیں۔ رومیوں 6: 24 میں ہم سیکھتے ہیں کہ " گناہ کی مزدوری موت ہے، لیکن خدا کی بخشش ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ہمیشہ کی زندگی ہے " جس کے ہم مستحق ہیں وہ موت ہے لیکن خدا ہمیں دکھاتا ہے کہ اُس کا رحم ہمیں وہ دینا نہیں جس کے ہم مستحق ہیں۔ اِس کی بجائے، وہ ہمارے لیے ہمیں یسوع میں ابدی زندگی دیتے ہوئے اپنی محبت کو بیان کرتا ہے۔

درخواست:

ایک مثال جو رحم کے لیے آپ کی مزید سمجھ بڑھائے گی وہ عدالت کے کمرے میں داخل ہونے سے ہوتی ہے۔ کوئی ایک جج کے سامنے کھڑا ہے، جسے نے کوئی جیرم سرزد کیا ہے۔ اُس کی سزا قید خانے میں دالا جانے کی ہے۔ لیکن پھر جج کا اپنا بیٹا آگے بڑھتا اور کہتا ہے، " جناب کارُتبہ بُلند ہو، " میں اِس شخص کی جگہ وقت گزاروں گا۔ " پھر جج اُس قصوروار پارٹی کو " بے قصور " ہونے کا اعلان کرتا ہے اور اپنے بیٹے کو قید خانے میں بھیج دیتا ہے۔ سزا کی ادائے گی ہو چکی ہے۔ وہ شخص جانے کے آزاد ہے۔ معاملہ ختم ہوا۔

اِس مثال میں خدا جج (منصف) ہے۔ اُس کا قانون تقاضا کرتا ہے کہ انصاف ہو۔ اُس غلطی کی سزا جو ہم نے کی اُس کی ادائیگی ہو۔ ہم خدا کے سامنے گناہ گار بنتے ہوئے کھڑے ہوتے ہیں اور اُس کے سزا کے مستحق ہوتے ہیں۔ بہر اُس کا بیٹا، یسوع خود سزا کو برداشت کرتے ہوئے ہمارے گناہ کی ادائے گی کرتا ہے جس کے ہم مستحق تھے۔ اُس کے دُکھ اُٹھانے اور مرنے سے باپ ہمیں " بے گناہ " ہونے کا اعلان کرتا ہے۔ ہم آزاد ہوتے ہیں! معاملہ ختم ہوا۔

واپس اپنی زندگی پر غور کیجیے جب آپ نے رحم کا تجربہ کیا ہو؟ صورتِ حال کیسی تھی؟

آپ کس چیز کے مستحق تھے

آپ نے اِس کی بجائے کیا حاصل کیا؟

اپنے خیالات اور احساسات کو یاد کیجیے جب آپ جانتے تھے کہ آپ نے رحم کا تجربہ کیا تھا۔

دعا:

شفقت بھرے خداوند اور باپ، تیرے رحم کے لیے تیرا شُکر ہو جو مجھے اِس خوف میں نہ رہنے کے قابل بناتا ہے جس میں میں مستحق ہوں بلکہ اِس کی بجائے تُجھ سے ہمیشہ کی زندگی کا تحفہ پاتا ہوں۔ یسوع کے لیے تیرا شُکر ہو۔ نوح کی مانند، مجھے ایمان بخش تاکہ میں تیرے ہاتھ کا رحم دیکھ سکوں۔ اپنے دل کے بُرے رجحانات کے باوجود تُو نے دوبارہ کبھی تباہ کرنے کا انتخاب نہیں کیا بلکہ جتنی دیر تک یہ زندگی ہے اپنی مخلوقات کو قائم رکھا۔

عکس:

خدا نے اپنی مخلوقات کے باقی ماندہ کو حفاظت سے رکھنے کے لیے کشتی کا استعمال کیا۔ کشتی بالکل کسی خوف و خطرے سے محفوظ رہی جب وہ اِن مشکل پیدا کرنے والے پانیوں پر سے گزرتی تھی۔ واپس اُس وقت کو سوچیے جب آپ کے چوگرد زندگی ناکام ہوتی دکھائی دیتی ہے۔ تعلقات حملے کی زد میں آچکے ہوتے ہیں۔ دوست اپنے آپ کو مُشکل حالات میں پاتے ہیں اور غیر اخلاقی انتخابات کے نتیجہ میں جسے وہ کرتے ہیں۔ کاروباری رفیق دوسروں کو دھوکہ دیتے ہوئے پائے جاتے ہیں اور اب وہ اپنی نوکری، گھروں اور خاندانی زندگی کے ساتھ دھمکائے جانے کے ساتھ کشتی لڑ رہے ہوتے ہیں۔

خدا کی محبت ایک کشتی کی مانند ہے جس میں وہ ہم سب کو اوپر اُٹھاتا ہے جسے توجہ کی ضرورت ہوتی ہے اور مدد کے لیے چلاتا ہے۔ خدا ہر انسان کو چاہتا ہے کہ وہ اُس کی کشتی میں ہوں۔ وہ ہم سے چاہتا ہے کہ ہم اُس کے رحم کو جانیں اور اِس تجربہ کریں۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم اُس کے ساتھ اپنے تعلق سے لطف اندوز ہوں جو ہمیں موت کے ڈر سے اور محفوظ رہتے ہوئے زندگی بسر کرنے کی اجازت دیتا ہے اور اُس کے ساتھ ابدی زندگی سے لطف اندوز ہونے کی اجازت دیتا ہے۔

سبق نمبر پانچ، حصہ 1

تعارف:

سبق 4 میں ہم نے پیدائش 6 -8 میں قلمبند کیے جانے والے طوفان کے بارے بائبلی تفصیل کا مطالعہ کیا۔ جب خداوند نے انسانی زوال، ظُلم اور بگاڑ، بدکاری اور بُرائی کو دیکھا، اُس نے رویِ زمین سے ہر چیز کو مٹا دینے کا احاطہ کیا جس کے اندر زندگی کا سانس تھا، سب انسانوں اور جانداروں کو۔ وہ اپنی اس مخلوقات کی نااُمید حالت پر پشیمان ہوا۔

پیدائش 6 :8 شروع ہوتی ہے،" لیکن نوح۔۔۔" کیونکہ خدا نے نوح کو راستباز انسان کے طور پر قیاس کیا جو اُس کے ساتھ تعلق میں رہا، خدا نے نوح کے ساتھ تباہی کے اپنے منصوبے کا باٹنا اور کشتی بنانے کا حکم دیا۔ جب کشتی مکمل ہو گئی خدا نے نوح اُس کی بیوی، اُس کے تین بیٹوں اور اُن کی بیویوں کو کشتی میں داخل ہونے کی ہدایت کی۔ اضافہ کرتے ہوئے، ہر جاندار کے مذکر مونث کو اُن کے ساتھ رکھا۔ پھر خدا نے دروازہ بند کر دیا اور پانی کا طوفان زمین پر آیا(7 :10)

طوفان کے پانی کے بہت حد تک کم ہونے کے بعد، کشتی زمین پر اُتری اور سب سوار باہر نکل آئے۔ پیدائش 8 کے اختتام پر ہم نے سیکھا کہ پہلی چیز جو نوح کی وہ خداوند کے سوختنی قُربانی تھی۔ اِس نے خدا کو خوش کیا۔ اُس نے وعدہ کیا کہ" اگرچہ انسان کے دل کا ہر ارادہ پیدائش ہی سے بُرا تھا" وہ" کبھی زندہ مخلوقات کو تباہ نہ کرے گا، جیسے اُس نے کیا تھا" اب ہم وہاں سے شروع کرتے ہیں جہاں سے ہم نے سبق 4 میں سے پیدائش 9 سے چھوڑا تھا۔

پیدائش 9 : 1 -7 پڑھیے:

پیدائش 9 :1 کی آواز پیدائش 1 : 26 -28 کے دہرائے جانے کی مانند ہے۔ پہلے مرد اور عورت کو دی جانے والے برکت اب نوح اور اُس کے بیٹوں کو دی جاتی ہے۔"بنو____________________اور____________________تعداد میں

____________________زمین پر رہو۔"

یہ تقریباً اِس طرح لگتا ہے جیسے نوح نئے آدم کی مانند ہے۔ خدا دوبارہ آغاز کرنے کے لیے تیار ہے اور وہ چاہتا ہے کہ اُس کی مخلوق برکت حاصل کرے لہذا وہ اُن سے کہتا ہے،" پھلو اور بڑھو۔" وہ اُن سے چاہتا ہے کہ وہ زمین کو معمور کریں۔ یہ اُن کے لیے اُس کی برکت ہے۔

سوالات:

وہ اُنہیں بتانا جاری رکھتا ہے کہ زمین پر سب مخلوقات، سمندر، اور ہَوا" اُن کے ہاتھوں میں کر دی گئی ہے"(2 آیت)۔ خدا پیدائش 1 : 26 میں کیا کہتا ہے؟

____

آدم اور حوا کے لیے اُس کی ہدایت تھی کہ تمام مخلوقات پر" حکمرانی کرو"

پیدائش 9 :3 میں اگلی چیز جو خدا کہتا ہے وہ یہ ہے،" ہر چیز"

____

____۔"

پیدائش 1 : 29 -31 میں خدا مخلوقات کو خوراک کے طور پر کیا دیتا ہے؟

29 آیت۔ بنی نوع انسان کے لیے خوراک:

30 -31 آیت۔ جانداروں کے لیے خوراک:

خدا ہر چیز کہتا ہے جو زندہ ہے اور حرکت کرتی ہے (پیدائش 9 :3)۔ لیکن، ایک مرتبہ پھر، خدا نے ایک معاہدہ کیا۔ پیدائش 2 :17 میں یہ معاہدہ کیا تھا؟

پیدائش 9 :4 میں اِس وقت یہ کیا معاہدہ ہے؟

دعا:

اے خداوند، تُو نے فراخدلی سے اپنی مخلوقات کے لیے مہیا کیا۔ تُو نے رحم سے عمل کیا، نہ کہ ہمیں سزا دی جس کے ہم مستحق تھے اُس غلطی کے لیے جو ہم سب نے سرزد کی۔ اِس کی بجائے، ہم پر اپنی محبت کو انڈیلنے کا انتخاب کیا۔ برکت کے پھلدار ہونے اور زمین کو معمور کرنے کے لیے تیرا شُکر ہو۔ تیری خواہش ہے کہ زمین زندگی سے معمور ہو۔ تُو نے ہماری زندگیوں کو مقصد اور معنی دیے۔ ہمیں زندگی کی اِس برکت کو تھامے رہنا سکھا۔

سبق نمبر پانچ، حصہ 2

تعارف:

پیدائش 9 :4 میں کیوں خداوند اِس مقام پر بہت بضد ہے جس کا مطلب یہ تھا کہ اِسے نہ کھانا جسے " ابھی تک اِس نسل کو رکھنا" تھا؟ احبار کی کتاب اِس کی حامل ہے جس کا حوالہ لاویوں کے قانون کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ یہ خدا کے اپنے فرزند، بنی اسرائیل یا اسرائیلیوں کے لیے خدا کے قوانین تھے، جو بائبل کی تاریخ کے بہت، بہت سالوں تک زندہ رہے۔ احبار 17 : 10 -14 ہمیں کچھ بصیرت دیتی ہے کہ کیوں خدا نے نوح کو صدیوں پہلے بتا دیا تھا جس کا مطلب کہ زندگی کو ابھی نہیں کھانا تھا۔

عمیق کھُدائی: احبار 17 : 10 -14 کو پڑھیے۔

اِن آیات کے مطابق خدا نے خون پر کس قدر کو رکھا؟

____

____

11 اور 14 آیات میں خاص کر اِن الفاظ پر غور کیجیے: "---۔ ہر ایک ________________________ ہے۔"

خدا خون کی قدر بڑھاتا ہے اور یہ ہر مخلوقات میں زندگی کا خون ہے۔

اضافہ کرتے ہوئے، خدا 11 آیت میں کہتا ہے کہ خون" بناتا

________________________ ایک کے لیے ________________________

یسوع کی زندگی اور موت کے بعد، جانوروں کو لوگوں کے گناہوں کے کفارے کے لیے خدا کے حضور قُربان کیا جاتا تھا۔ جانداروں کی قُربانی اور خون جو لوگوں کے لیے اُن کے گناہوں کی وجہ سے خدا کے غصے کو کم کرنے کے لیے بہایا جاتا تھا۔ خدا نے اُن کے گناہوں کی ادائیگی کے طور پر جانوروں کی قُربانی کو قبول کیا، اور یہ لوگوں کی موت کے متبادل تھا۔ یہ خون تھا جس نے گناہ کو ڈھانپا۔

تعریف: کفارہ۔ لوگوں کے گناہوں کے لیے کفارے کا مطلب یہ تھا کہ یہاں کوئی چیز نہیں جو خدا اور بنی نوع انسان کے تعلق کے درمیان کوئی رکاوٹ یا مداخلت پیدا کرے۔ جانوروں کے خون کا بہایا جانا قُربانی کے طور پر دیکھا جاتا تھا جسے لوگوں کے گناہوں کو دور کرنا خدا کے قہر کو دُور کرنا تھا ۔ خدا نے لوگوں کو اُن کے گناہوں سے معاف کیا جب اُنہوں نے جانوروں کے خون کو بہایا اور اُس کے لیے قُربانی چڑھائی۔

آئیں کفارے کو سمجھنے اور بیان کرنے میں اپنی مدد کے لیے کلام کے ایک اور حصے کو استعمال کرتے ہیں۔

عبرانیوں 9 :22 کے مطابق ہم سیکھتے ہیں کہ،" ________________________ بہایا جانا

________________________ کوئی نہیں

____

رومیوں 3 : 25 کہتی ہے کہ خدا نے پیش کیا______________________________ ایک حتمی کے طور پر____

اور اُن سب کو جو ایمان کے وسیلہ اُس پر یقین رکھتے ہیں وہ اُنہیں راست ٹھہراتا ہے (سبق نمبر 2 میں راستبازی پر کی گئی تعریف پر نظر ثانی کے لیے ایک لمحہ لیجیے۔)۔ اُس کے بیٹے، یسوع کی اِس حتمی قُربانی نے اُن سب قُربانیوں کو ختم کر دیا جن کی ضرورت ہوا کرتی تھی۔

یسوع نے ہماری خاطر صلیب پر اپنا خون بہانے کے ذریعے گناہ کی ساری قیمت چُکا دی۔

یسوع کے وقت تک پوری تاریخ میں تمام بنی نوع انسان کے گناہوں کی قُربانی مکمل طور پر جاری رہی۔ بہر کیف اُس کی موت قربانیوں کے اختتام کو لائی کیونکہ وہ کفارے کی قُربانی تھی جو ہمیشہ سب لوگوں کے گناہوں کو اُٹھالے جاتی ہے۔ اُن کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع کے وسیلہ اُن کے گناہو معاف ہوئے ہیں لہٰذا خدا نے اُنہیں ہمیشہ کے لیے اپنے ساتھ ایک بنایا ہے۔

یاد دہانی:

سبق کے اِس حصے میں یہاں بہت سی آیات ہیں جس کے لیے آپ کو 3 ضرب 5 کے انڈیکس کارڈ پر لکھنے اور یاد رکھنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ اُن حوالہ جات کو یاد رکھیے جہاں آیت پائی جاتی ہے۔

1۔ عبرانیوں 9 :22 (ابتداء) "۔۔۔ اور خون بہائے معافی نہیں۔"

2۔ احبار 17 : 11 (ساری آیت)

3۔ رومیوں 3 :25 " خداوند نے کفارے کی قُربانی کے طور پر اپنے آپ کو پیش کیا، اُس کے خون پر ایمان رکھنے کے وسیلہ۔"

ایک آیت ایک کارڈ کے ساتھ لکھیے جس میں کچھ الفاظ اور فقرات شامل ہوں جو ذہن میں خون بہائے جانے کی قُربانی کو لانے میں مدد کریں۔ سبق اور مستقبل کے حوالہ جات کے لیے ہر آیت کے حصے کو نوٹ کیجیے (جیسے کہ۔ سبق 5۔ حصہ 2)۔

دعا:

اے خداوند خدا تیرا شُکر ہو اُس رحم کے لیے اور اُن گناہوں کی سزا کو ہمیں نہ دینے کے لیے جس کے ہم مستحق ہیں، جیسے کہ ابدی موت۔ اپنے بیٹے یسوع مسیح کو کفارے کی قُربانی دیتے ہوئے ہم سے محبت رکھنے کے لیے تیرا شُکر ہو، اُس ایک کے لیے جس نے گناہ کی سزا کو مٹا ڈالا، اپنے ساتھ ایک بنانے، اور ہمیں ابدی زندگی دینے کے لیے تیرا شُکر ہو۔

سبق نمبر پانچ، حصہ 3

تعارف:

ہم نے خداوند کے اُن کہے گئے الفاظ جو اُس نے نوح سے کہے اُن کا مطالعہ کرنے کے لیے قابلِ قیاس وقت لے چکے ہیں اور اُس قدر کی سمجھ کو جو اُس نے خون پر مقرر کی اُس کا قیاس کر چکے ہیں۔ آپ کافی آیات کو یاد کرنا شروع کر رہے ہیں جو بصیرتوں کو دریافت کرنے میں ہماری بنیاد بنتی ہیں جب ہم سٹڈی جو جاری رکھتے ہیں ۔پیدائش 9 : 5 -6 کچھ اضافی معلومات کو رکھتی ہے جو ہماری اِس قدر کی سمجھ کو بڑھانے میں مدد کرتی ہے کہ کیوں خداوند نے خون پر اتنی قدر کو رکھا ہے۔ اگرچہ یہ شاید ایسے دکھائی دیتی ہے کہ ہم ضروری موضوع کی نسبت اِس پر زیادہ وقت صرف کر رہے ہیں جس پر آپ کو جاری رہنے کے لیے حوصلہ افزائی کی گئی ہے۔ یہ سار چھوٹے چھوٹے حصے خدا کے لیے ہماری داد کو بڑھانے کی بنیادی سچائیاں ہیں اور اُس قدر کو پہچاننے کے لیے جسے وہ ہم پر مقرر کرتا ہے اور اُس تعلق کے لیے جسے وہ ہمارے ساتھ اپنے لوگ ہونے کے طور پر رکھتا ہے۔

خداوند ہر انسانی مخلوقات کی نسل اور جانداروں کی ہر نسل کے متعلق بہت فکر مند تھا۔ اُس نے نا صرف یہ ہدایت کی جو نسل کے ساتھ ملی جو ابھی تک کھانے کے متعلق تھی بلکہ پیدائش 9 :5 میں وہ ایسا کہنا جاری رکھتا ہے کہ وہ____ ہر جاندار اور ہر انسانی مخلوق کے لیے۔

عمیق کھُدائی:

آئیں پہلے ایک اور حوالے پر غور کرتے ہیں جو ہر جاندار کی نسل کے شمار سے مخاطب ہے۔ جیسے پہلے اِس سبق میں بیان کیا گیا ہے کہ خدا نے اپنی شریعت بنی اسرائیل کو دی جب وہ بہت سالوں تک بیابان میں رہے۔ یہ لاویوں کے قوانین بہت تفصیل کے ساتھ دیے گیے۔ وہ اُن سے چاہتا تھا کہ وہ جانیں اور سمجھیں کہ وہ اُنہیں اَن جانے خطرے سے محفوظ رکھیں اور اِس طرح اُنہیں محافظت مہیا کیا۔ خدا کی شریعت ایسا ذریعہ تھا جہاں لوگ فرمانبرداری کے ساتھ اُس کا جواب دے سکتے تھے اور اُسے بیان کر سکتے تھے کہ اُنہوں نے اپنی زندگیوں کے اُس کے اور اُس کے کلام کو مرکز بنانے کا انتخاب کیا ہے۔ اِس جواب کو محبت بھرے اُس تعلق کو ظاہر کرنا تھا جسے اُنہوں نے اُس کے ساتھ بانٹا۔ پیدائش 9 :5 میں خدا نوح سے کہتا ہے کہ " وہ ہر جاندار سے حساب کا تقاضا کرتا " ہے۔ خروج 21 : 28 -32 میں قلمبند کردہ اُس کی یہ کونسی مثال ہے؟

____

____

نوٹ: تفصیل میں جانے کے لیے مت ہچکچائیں اور اِس سب کچھ میں جس کی وضاحت نہیں کی گئی یا جسے اِس ہدایت کے متعلق سمجھا نہیں گیا۔ اِس کی بجائے اُسے سمجھنے کی کوشش کیجیے جو خدا نے پیدائش 9 میں مطلب ہے جب وہ " ہر جاندار کے حساب کا تقاضا " کرنے کی بات کرتا ہے۔

پیدائش 9 : 5 کے نصف حصے میں خدا یہ بھی کہتا ہے کہ ہر شخص سے وہ " تقاضا کرتا ہے

________________________________ کیونکہ____ یہ اُس

کا ہے۔ " بعض اوقات ہمارا اپنے ساتھی کی نسل کے لیے متاسف ہونا وجود نہ رکھنے والا لگتا ہے۔ میڈیا کے ذریعے ہم ہر روز قتل و غارت کرنے کے لیے منظر عام پر آتے ہیں۔ ٹی وی اور فلمیں انسانی زندگی کے لیے ہمارے متعلق اثر انداز ہوتی ہیں۔ پیدائش 9 ہمیں خداوند کے نطقہ نظر سے اِس سب پر غور کرنے کے لیے مجبور کر سکتی ہے۔ ہم 6 آیت میں خدا کے کہنے جو سُنتے ہیں، " جو کوئی

____

____"۔

اِس آیت کے مطابق، زندگی کا تعلق خدا سے ہے اور یہ خدا ہے جو اِسے بخشا اور لے لیتا ہے۔ یاد رکھیے کہ خدا کی برکت بنی نوع انسان کے لیے جسے وہ اِنہیں تخلیق میں اپنے ساتھ مصروف رکھتا ہے۔ وہ اُن سے چاہتا تھا کہ وہ زمین کو معمور و محکوم کریں، نہ کہ وہ انسان کو خون بہائیں، نہ ہی اپنے ساتھی انسان کی نسل کی بے حُرمتی کریں۔ موت گناہ کا عکس پیش کرتی ہے، نہ کہ خدا کی برکت کا۔

عکس:

یہ الفاظ ذہم میں بہت ساری پیچیدہ صورتوں کو ذہن میں لا سکتی ہے اور اُن بے شمار خیالات کو ایسے سوالات اُٹھاتے ہیں جن کے لیے جوابات ضروری ہوتے ہیں۔ اب کے لیے، اپنی نوٹ بک میں اپنے خیالات اور مشاہدات کو تحریر کیجیے۔ آپ اپنے آپ کو نئے پہلوؤں اور تصورات کے ساتھ کشتی کرتے ہوئے پائیں گے جن کا آپ نے پہلے کبھی قیاس نہیں کیا تھا۔ کیا یہ نئے خیالات تنگ کر رہے ہیں۔ کیا یہ چیلنجنگ ہیں؟

سوالات سے مخاطب ہونے کے لیے وقت لیجیے: خدا کیا کہہ رہا ہے؟ کیا اُس کا در حقیقت یہی مطلب ہے جو وہ کہتا ہے؟
کن طریقوں سے ہماری دُنیا اُس کے کلام کے لیے فرمانبردار جواب کو سامنے لاتی ہے؟

کن طریقوں سے ہماری دُنیا اُس کے کلام کے لیے نافرمانبردارنہ جواب کو سامنے لاتی ہے؟

طریقہ کار جس میں ہم زندگی بسر کرتے ہیں ہماری زندگیاں اُس کے کلام کا عکس ہیں وہ ایک جسے ہم نے اپنی زندگیوں کے مرکز ہونے کے لیے انتخاب کیا ہے۔
میری زندگی کیا عکس پیش کرتی ہے؟

میرے دوستوں کی زندگیاں کیا عکس پیش کرتی ہیں؟

ہماری دُنیا کیا عکس پیش کرتی ہے؟

دعا:

اے خداوند میرے بہت سے خیالات اور سوالات ہیں۔ اِس مطالعہ میں مجھے یاد دلایا گیا کہ تُونے نوح کو اُس کی زندگی کے لیے تخلیقی مقصد کے ساتھ برکت بخشی۔ تُونے اُسے اپنے ساتھی انسان کی نسل کے لیے ذمہ داری بھی بنایا۔ محبت کے ساتھ میرے دل کو نیا کر دے اور انسانی زندگی کو مقدس کر دے۔ مجھے دوسروں کی حفاظت کرنے اور پرواہ کرنے کے قابل بنادے جس چیز سے وہ اپنی زندگی میں محروم ہیں۔

سبق نمبر پانچ، حصہ 4

درس و تدریس:

خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا (پیدائش 1 : 27) ہم نے پیدائش 5 :3 سے سیکھا کہ انسان کی خدا کی کامل شبیہ کو بیان کرنے کی قابلیت کو گناہ نے برباد کر ڈالا۔ بچے جو آدم سے پیدا ہوئے وہ آدم کی صورت پر پیدا کیے گئے تھے۔ اگرچہ گناہ کے نقصان سے، بنی نوع انسان نے خدا نے صورت کو برداشت کرنا جاری رکھا اور وہ کبھی نہیں چاہتا کہ کسی کی زندگی جو یہ صورت لیتا ہے وہ کسی اور سے لیا جائے۔ اُسے یاد کیجیے جو خدا نے پیدائش 4 :10 میں قائن سے کہا جب قائن نے اپنے بھائی ہابل کو مار ڈالا " سُن، تیرے بھائی کا خون زمین پر سے مجھے پکارتا ہے۔"

پیدائش 9 :6 کہتی ہے، " کیونکہ ________________ کی ________________

________________ بنایا۔" خدا ہم پر اُس ایک کے طور پر بڑی قدر کو رکھتا ہے جو اُس کی صورت اپناتے ہیں۔ جب انسان کا خون بہایا جاتا ہے، وہ ایک جس نے خدا کی صورت اپنائی ہوتی ہے مرتا ہے۔ یہ اِس لیے ہے کیونکہ ہم خدا کی صورت کو اپنانے والے ہیں یہ کہ زندگی اِس عظیم قدر کو رکھتی ہے۔

عکسی اور استدائیہ سوالات:

خدا کا کلام کہتا ہے کہ میں خدا کی صورت پر پیدا کیا گیا۔ میرے ساتھی انسان بھی خدا کی صورت پر بنائے گئے۔ نیچے دئے گئے سوالات آپ کی مدد کے لیے ترتیب دیے گئے ہیں کہ وہ اُس چیز کو ظاہر کریں جو اِس کا مطلب ہے کہ ہم خدا کی صورت پر بنائے گئے ہیں اور اِس قدر کا قیاس کرنا جسے ہم اپنی زندگیوں اور دوسروں کی زندگیوں پر لاگو کرتے ہیں۔

کونسے خیالات ذہن میں آتے ہیں جب آپ قیاس کرتے ہیں کہ ساری انسانیت کو خدا کی صورت پر بنایا گیا اگرچہ یہ گناہ سے مسخ ہو چکی تھی؟

____

____

____

کیا خدا کی صورت کو کھویا جا سکتا ہے؟ اُن کے بارے میں کیا ہے جو خدا کا انتخاب کرنے سے انکار کرتے ہیں اور اپنی زندگیوں کو اُس سے الگ گزارتے ہیں؟

____

____

____

کونسی قدر کو آپ اپنی زندگی پر لاگو کرتے ہیں اُس ایک کے طور پر جو خدا کی صورت کو اپناتا ہے؟ آپ کی زندگی کیسے اِس قدر کو بیان کرتی ہے؟

____

____

____

کونسی قدر کو آپ دوسروں کی زندگیوں پر لاگو کرتے ہیں جو خدا کی صورت کو بھی اپناتے ہیں؟ آپ کی زندگی کیسے اِس قدر کو بیان کرتی ہے؟

اِن سوالات کا جواب مُشکل ہو سکتا ہے لیکن جب تک ہم اِس کی پہچان نہیں کر لیتے کہ سب خدا کی صورت پر پیدا کیے گئے ہیں اُس وقت تک ہم دوسروں کی حفاظت کے لیے، اُن کی زندگیوں کی، اُن کے مال اسباب کی، اُن کی عزت کی، اُس کے کردار کی اور سب سے بڑھ کر اُن کے خالق کے ساتھ اُن کے تعلق کی حفاظت کے لیے۔

دعا:

اے خدا، اکثر اوقات میں نے دوسروں کی بجائے اپنے بارے میں زیادہ سوچا ہے۔ جس طرح میں نے دوسروں کی عزت و احترام کے بارے سوچا تھا میں اُس میں ناکام رہا۔ میری طرح، وہ بھی تیری صورت پر پیدا کیے گئے ہیں اور اُن کی زندگی تیری طرف سے ہی آتی ہے۔ میں اکثر بھول جاتا ہوں کہ میں مسیح میں ہوں اور تیری مخلوقات کے لیے تیرا عکس دکھانے کے لیے بُلایا گیا ہوں، خاص کر اپنے خاندان، دوستوں اور دوسروں کے لیے جو کمیونٹی کو بانٹتے ہیں جس میں وہ رہتے ہیں۔ مجھے معاف فرما جب میں ناکام ہوتا ہوں اور مجھے میں زندگی کی قدر کرنے کی خواہش کے لیے کام کر تاکہ میں ذمہ داری کے ساتھ زندگی بسر کروں۔

سبق نمبر پانچ، حصہ 5

نظرِ ثانی:

جاری رکھنے سے پہلے، آئیں ایک لمحے کے لیے اُن چار حوالہ جات پر نظر ثانی کریں جن کا ہم نے پچھے سبق میں مطالعہ کیا تھا۔ یہ آیات خون کے لیے حوالہ بناتی ہیں جسے بہایا گیا تھا۔ کفارے کی نئی سمجھ، گناہوں کی معافی اور بنی نوع انسان کی ابدی زندگی کے لیے خون کا بہایا جانا، اِن اقتباسات کے لیے اضافی معنی دے گا۔

خون کے بہائے جانے کا معنی	افراد	حوالہ
		پیدائش 3 :15۔ سبق 3
		پیدائش 3 :21 سبق 3
		پیدائش 4 : 8-11 سبق 3
		پیدائش 8 : 20 -21 سبق 4

تدریسی نظرِ ثانی:

ہم سبق 5 کی اکثریت کو صَرف کر چُکے ہیں اُن سچائیوں کی سمجھ اور داد میں بڑھتے ہوئے کہ " زندگی خون میں ہے " اور یہ کہ خدا نے ہمیں اپنی صورت پر پیدا کیا۔ یہ تعلمی نظرِ ثانی ہمیں وسیع تصویر میں خون کی اہمیت کو یہ دکھانے کا ارادہ کرتی ہے۔ پیدائش کے اِن پہلے ابواب کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ اہم ہے کہ ہم سبق نمبر کو متعارف کرانے سے پہلے کچھ معلومات کو جوڑ سکتے ہیں اُس عہد کے تصور کو جسے پہلے پیدائش 6 :18 میں ذکر کیا گیا ہے، لہذا، آئیں کچھ وقت چند حوالہ جات اور مشاہدات کو استعمال کرتے ہوئے صَرف کرتے ہیں جو آپ کی تربیت میں آپ کی مدد کریں گے۔

ہم اِس معنی کا اِدراک کرنا شروع نہیں کریں گے جسے خدا نے خون پر قائم کیا ہے جب تک کہ ہم وہ سمجھنا شروع نہیں کر لیتے جو خدا کا مطلب تھا جو اُس نے پیدائش 2 :17 میں کہا، " کیونکہ جب تُم نے اِس میں سے کھایا تو ضرور مرے گا۔ " گناہ کی یہ موت ہمیشہ کے لیے موت کی سزا تھی اور کیونکہ گناہ تمام نسلوں تک پہنچ گیا لہذا یہ موت سب بنی نوع انسانوں کے لیے ہونا تھی۔ وہ ایک مقدس خدا ہے اور اُس کی پاکیزگی تقاضا کرتی تھی کہ گناہ کی قیمت ادا کی جاتی۔ اِسے سرسری طور پر نہیں دیکھا جا سکتا تھا یا بھُلایا نہیں جا سکتا تھا، اِس کی قیمت ادا کی جانی تھی۔ اِس کی قیمت موت تھی!

سچائی یہ ہے کہ انسانی مخلوقات اپنے آپ کو بچا نہیں سکتے۔ حتمی طور پر، ادائیگی کی جانا تھی جسے تقاضا کرنا تھا کہ خدا کے بیٹے یسوع مسیح کی موت کی قُربانی۔ اُسے وعدہ کیا ہوا مسیحا بننا تھا۔ پیدائش 3 : 15 میں خدا نے آدم اور حوا کو نجات دہندہ کا پہلا وعدہ دیا۔ اُس نے سانپ سے کہا، " میں تیرے اور عورت کے درمیان عداوت ڈالونگا۔۔۔ وہ(یسوع) تیرے(شیطان) سر کو کُچلے گا اور(شیطان) اُس (یسوع) کی ایڑی کو کاٹے گا۔ " یہ اقتباس یسوع کے دُکھ اُٹھانے اور موت، صلیب پر خون بہائے جانے کا حوالہ دیتا ہے۔(دیکھیے کُلسیوں 1 : 19، 20)۔

پیدائش 3 : 21 میں آدم اور حوا کے باغِ عدن کو چھوڑنے سے پہلے اُن کے لیے خدا نے چمڑے کے کپڑے بنائے تاکہ جو اُنہوں نے ڈھانپنے کے لیے پہنا تھا اُسے تبدیل کر سکیں۔ جو کچھ اُنہوں نے اپنے آپ کے لیے بنایا تھا اُسے کام نہیں کرنا تھا۔ پہلے ہی سے اُن کی حفاظت اور ڈھانپے جانے کے لیے خون بہائے جانے کی ضرورت تھی۔ کسی چیز کو مرنا تھا کیونکہ گناہ اب خدا کی مخلوق میں داخل ہو چُکا تھا۔ انجیر کے پتے اور جھاڑیاں اُن کی گناہ آلود حالت کو اُن کے پاک خالق خداوند سے چھپا نہیں سکتی تھیں۔

سب لوگوں کو دانستہ طور پر خدا کی صورت پر پیدا کیا گیا تھا۔ اپنی صورت پر پیدا کرنا خدا کی طرف سے ایک بہت ہوشمند اور سوچ بچار کیا ہوا عمل تھا اور اُس نے اِسے بہت سنجیدگی سے لیا۔ اِسی لیے، سب لوگوں کا خون خدا کے لیے بہت مقدس ہے اور معصوم خون کا بہایا جانا بحالی کے لیے گڑ گڑاتا ہے جیسا کہ ہم نے سیکھا جب خدا نے قائن سے اُس ایک کے طور پر بات کی جب نے خدا کی صورت کو اپنایا اور ایسا کرنے سے قائن نے خدا کی صورت کے عکس کو ظاہر نہ کیا جس میں وہ خود خلق کیا گیا تھا۔

ہم نے پیدائش 8 :20 میں سیکھا کہ ہر چیز کشتی میں چھوڑنے کے بعد پہلی چیز جو نوح نے کی وہ خدا کے لیے سوختنی قُربانی چڑھائی۔ اِس کا مطلب تھا کہ کچھ جانوروں کا خون خداوند کے سوختنی قُربانی کے لیے بہایا گیا تھا۔ " خداوند نے مسحور کن خوشبو کو سونگھا۔" کچھ بھی قدرے کم طور پر بہایا جانے والا خون اِس نئی مخلوق کے لیے قابل قبول اور خدا کو خوش کرنے کے لیے نہ ہو گا۔

انسانی چھٹکارے کے لیے خدا کے عمل کی کہانی کے طور پر اِسے پوری بائبل میں عیاں کیا گیا ہے، اور بہت سی حالتیں کھڑی ہوتی ہیں جو خون بہائے جانے کا حوالہ پیش کرتی ہیں۔ یہ چار حالتیں جن پر ہم نے نظر ثانی کی ایک بنیاد بناتی ہیں جس پر مستقبل کے حوالہ جات تعمیر ہونگے۔ آپ کی سمجھ بڑھے گی جب آپ خدا کے کلام کا مطالعہ کریں گے اور ہمارے لیے اُس کے حیران کُن پیار کا ادراک کریں گے۔

دعا:

اِس نظر ثانی کی روشنی میں اپنی ذاتی دعا لکھنے کے لیے ایک لمحہ لیجیے۔ اُس کے سامنے ایک ایسے بچے کی مانند آئیں جس کا باپ اُس سے بہت محبت رکھتا ہو اور اُس کے ساتھ اپنے خیالات اور شکرانے بانٹیں۔

سبق نمبر چھ، حصہ 1

تدرس و تدریس:

سبق نمبر 5 میں، حصہ نمبر 5 میں یہ ذکر کیا گیا تھا جسے ہمیں کسی دوسرے نئے تصور میں متعارف کرایا جانا تھا۔ یہ حوالہ پیدائش 6 : 18 ہے۔ خدا نوح کے ساتھ ساری زندگی کو تباہ کرنے کے ارادوں کو بانٹتا ہے اور اُس کے ساتھ وعدہ کرتا ہے۔ 18 آیت کو لکھیے۔

____

____

____

وعدہ میں خدا کہتا ہے کہ وہ نوح کے ساتھ اپنا عہد باندھے گا۔

تعریف: عہد: عہد ایک ٹھوس معاہدہ ہوتا ہے جسے ایک پارٹی شروع کرتی ہے اور دوسری پارٹی کو پیش کرتی ہے۔ عہد اُس وقت تک قائم رہتا ہے جب تک ایک پارٹی کا رکن عہد نامے کی اصطلاحات کو توڑتا یا چھوڑ نہیں دیتا۔

نوٹ: آپ شاید عہد سے واقف ہوں۔ مثال کے طور پر، اگر آپ بنک میں قرضہ حاصل کرنے کے لیے جاتے ہیں ایک اُدھار لینے والے کے طور پر تو قرض کے متعلق بہت سارے عہد و پیماں کرنے پڑتے ہیں اور پھر قرض لینے والے کے طور پر آپ کو اقرار نامہ پیش کیا جاتا ہے۔ جب ایک مرتبہ آپ دونوں دستخط کر دیتے ہیں، تو عہد نامہ ایک قانونی دستاویز بن جاتی ہے جسے قانونی عدالت میں رکھا جائے گا۔

اِس معاملے میں، خدا اپنے رحم کے ٹھوس وعدے کی ابتدا کرتا ہے۔ یہ وعدہ ہے جسے وہ کرتا ہے اور جسے وہ توڑ نہیں سکتا۔ کس کے ساتھ خدا اپنے عہد کا باندھتا ہے؟ (پیدائش 9 : 9-10)۔

1. ____________________________________
2. ____________________________________
3. ____________________________________

خدا آغاز کرتا اور نوح، اُس کے بیٹوں اور آنے والی نسلوں کے درمیان باندھتا ہے۔ وہ اُن سب جانداروں کو بھی شامل کرتا ہے جو کشتی سے باہر آئے، اور زمین پر رہنے والی ہر زندہ مخلوقات کے ساتھ۔ یہ بہت ملانے والا ہے، کیا آپ ایسا نہیں کہیں گے؟

پیدائش 9 :11 حقیقی عہد ہے۔ اِس آیت کو لکھیے۔

____

____

____

پیدائش 8 :21 میں جب خدا نے نوح کی قُربانی کی "مسحور کن خوشبو" کو سونگھا، یہ کہتی ہے کہ اُس نے "اپنے دل سے کہا۔۔۔" خدا کے دل سے ہم اُسے ایسا کہتے ہوئے سُنتے ہیں کہ وہ کبھی دوبارہ پانی کے طوفان کے ساتھ مخلوقات کو تباہ نہ کرے گا۔ پیدائش 8 :21 اور پیدائش 9 :11 میں استعمال ہونے والے الفاظ "دوبارہ کبھی نہیں" پر غور کیجیے۔ کتنی مرتبہ اُس نے اُنہیں استعمال کیا؟________ آپ خدا کو تقریباً تحلیل شُدہ آواز میں کہتے ہوئے سُن سکتے ہیں "کبھی، کبھی، کبھی دوبارہ نہیں۔۔۔"

پھر، خدا نے عہد کے نشان کو دینے کا احاطہ کیا۔ وہ نشان کیا تھا؟

____

12 اور 13 آیت کو پڑھیے۔ خدا ہمارے لیے قوسِ قزا کے نشان کو استعمال کرتا ہے جس وہ اپنے وعدے کو یاد رکھے گا۔ وہ قوسِ قزا کو اپنے لیے اپنے رحیم وعدے کے لیے جو اُس نے تمام نسلوں کے لیے ہر زندہ مخلوقات کے لیے اپنی یاد دہانی کے لیے استعمال کیا۔ جب کبھی بادل آتے ہیں اور قوسِ قزا ظاہر ہوتی ہے وہ کہتا ہے کہ "میں ______________________ اپنے عہد کے ساتھ۔" (پیدائش 9 : 14 -15)۔

یہ دلچسپ ہے کہ جب کبھی قوسِ قزا پیش کی جاتی ہے تو ہمیشہ یہ سوال پوچھا جاتا تھا: "کیا تُم نے خوبصورت قوسِ قزا کو دیکھا؟" جب کبھی ہم دوہری قوسِ قزا کو دیکھتے ہیں، تو ہم اُس کی تخلیق کی خوبصورتی پر حیران ہوتے ہیں اور اُس کے رحم بھرے وعدے کے نشان پر کہ "اگرچہ---" (پیدائش 8 :21) وہ دوبارہ کبھی---" (پیدائش 9 :15)

اور، ایک مرتبہ پھر وہ 15 آیت میں الفاظ ______________________ استعمال کرتا ہے پانچ مرتبہ وہ کہتا ہے کہ وہ زندگی کو تباہ کرنے کے لیے کبھی دوبارہ پانی کا استعمال نہ کروں گا۔ کدا بکثرت طور پر مخلوقات کے لیے رحیم ہے۔ اِس کے قطع نظر کہ مخلوقات کی کیا حالت ہوتی ہے ہمیں پانی کے طوفانوں سے ہونے والی تباہی سے کبھی ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اُس کی عظیم محبت (رحم) ہمیشہ ضبط (برداشت) کرتی ہے (زبور 106 :1)

17 آیت میں خداوند کہتا ہے کہ "یہ عہد ہے جسے میں نے باندھا ہے۔" اِس عہد کے بارے کچھ بھی نوح، اُس کے بیٹوں، زندہ مخلوقات یا آنے والی نسلوں پر انحصار نہیں کرتا۔ اِس کا انحصار پوری طرح خدا کے وعدے پر تھا جسے خدا نے کیا تھا۔

آنے والے مطالعات میں ہم مختلف عہدوں کے بارے میں سیکھیں گے جو خدا نے اپنے لوگوں کے ساتھ باندھے۔ کچھ ایسی شرائط پر مبنی ہیں کہ "اگر تُم یہ کرتے ہو" تو پھر "میں ایسا کروں گا"۔ وہ برکت اور لعنت دونوں کو رکھیں گے جس کا انحصار خدا کے لوگوں کی فرمانبرداری پر ہو گا۔ اب کے لیے، یہ سمجھنا اہم ہے کہ یہ عہد جسے خدا نے نوح کے ساتھ باندھا اِس کا مکمل طور پر انحصار خدا پر ہے جو تمام نسلوں کے لیے اِس وعدے کو جاری رکھتا ہے۔

درخواست: خدا کہہ چکا ہے کہ وہ طوفان کے ساتھ زندگی کو دوبارہ کبھی تباہ نہ کرے گا۔

1۔ یہ عہد آپ کی زندگی میں آپ کے لیے کیا فرق پیدا کرتا ہے؟

____

____

2۔ اگر میں ایمان رکھتا ہو جس کا خدا نے وعدہ کیا، تو میں کیوں یہ یقین رکھتا ہوں کہ وہ اپنے وعدے کو جاری رکھے گا؟

____

____

3۔ کیا میں آسانی کے ساتھ یہ یقین رکھتا ہوں کہ وہ دوبارہ پانی کے طوفان کو اجازت نہ دے گا کیونکہ یہ بہت ناممکن دکھائی دیتا ہے؟ کیونکہ میں قوسِ قزا کو دیکھ سکتا ہوں؟ کیونکہ----

4۔ کیا میں خدا کی صورت کو اپنی زندگی میں اُس طرح ظاہر کرتا ہوں جس میں میں دوسروں کے ساتھ وعدے کرتا اور اُنہیں قائم رکھتا ہوں؟ کیا دوسرے جانتے اور مجھ پر انحصار کرتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں جو میں کہتا ہوں وہ میں کرونگا، میں کرونگا؟

دعا:

اے خداوند خدا، تُونے تمام خلق کی جانے والی زندگی کے ساتھ اپنے رحیم عہد کو باندھا ہے یہ وعدہ کرتے ہوئے کہ تُو کبھی اپنے قہر کو نہ اُنڈیلے گا اور نہ دوبارہ پانی کے طوفان سے مخلوقات کو تباہ کرے گا۔ تُونے اپنے وعدے کو یاد رکھا۔ تیرا کلام سچا ہے۔ مجھے اِس قابل بنا کہ میں اُن الفاظ کے وسیلہ جو میں کہتا ہوں تُجھے ظاہر کر سکوں۔ تاکہ دوسرے جانیں کہ جو وعدہ میں کرتا ہوں میں پورا کرونگا اور سچائی قائم کر جس کی تعمیر سالوں کی بنیاد پر ہو۔ تیرا شُکریہ کہ تیرے کلام پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے اور یہ ہمیں اس کی ٹھوس بنیاد دیتا ہے جس میں میں اپنی زندگی تعمیر کر سکتا ہوں۔

سبق نمبر چھ، حصہ 2

تعارف:

ہم تقریباً نوح اور طوفان کی کہانی کو چھوڑنے والے ہیں، بہر حال، یہاں ڈھانپنے والی ایک اور کہانی ہے۔ پیدائش 9 : 18 -19 ہمیں نوح کے تین بیٹوں کے متعلق دو مزید مشاہدات دیتی ہے جو کشتی سے باہر آئے تھے:

نظر ثانی میں، اُن کے نام کیا ہیں؟________________________، ________________________

اور ________________________۔

حام کے لیے خاص طور پر کس چیز کا ذکر کیا گیا ہے؟

____۔

19 آیت ہمیں اِن تین بیٹوں کے بارے کیا بتاتی ہے؟

____

____

____

بعد میں آنے والی آیات میں اِن آدمیوں بارے مزید کہا جائے گا۔ اب کے لیے سادہ طرح معلومات کے طور پر اِسے حاصل کیجیے۔

پڑھیے پیدائش 9 : 20 -28۔

20 آیت میں ہم نوح کے بارے کیا سیکھتے ہیں؟

1____

2____

ہم جانتے ہیں کہ یہ کہانی طوفان کا تعاقب کرتی ہوئی فوری طور پر رونما نہیں ہوتی کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ اِسے تاکستان میں پروان چڑنے کے لیے کئی سال لگے۔ " بیج بونے والا آدمی " بنتے ہوئے اُس نے تاکستان میں پودا لگایا۔

تاکستان کے پھل سے اُس نے مَے بنائی اور سرمست بننے کے لیے اِس سے کچھ مَے کو پی لیا۔

21 آیت کہتی ہے کہ وہ " لیٹا ________________________۔ اپنے اندر ________________________۔ " آیا کہ پوری طرح ننگا تھا یا لیٹا ہوا تھا یا ڈھانپا نہیں ہوا تھا ہم نہیں جانتے۔ آئیں اُس کا قیاس کرتے ہیں جو ہم جانتے ہیں:

نوح کو پہلے کس نے پایا؟________________________۔

اُس نے کیا پایا؟________________________۔

اُس نے کیا کیا؟________________________۔

ظاہری طور پر، اُس سے جو مزید رونما ہوتا ہے ہم جانتے ہیں کہ نوح ایک شرمسار حالت میں تھا اور اُس کا بیٹا حام جس نے اُسے کچھ نہ کرتے ہوئے پایا لیکن اُس نے اِس بارے اپنے بھائیوں سے بات کرنے کو چُنا۔

سِم اور یافت نے کیا کِیا؟

یہ آدمی بڑی حد تک گئے یہ نہ دیکھتے ہوئے کہ اُن کا باپ شرم کے ساتھ ظاہر ہوا تھا 23 آیت کہتی ہے کہ

نوح" اپنی ہوش "میں آ کر اُٹھا اور اُسے پایا جو حام، اُس کے چھوٹے بیٹے نے کیا تھا۔ اُس نے کیا کِیا؟

اپنے باپ کی شرمندگی کو ڈھانپنے کی ناکامی نے حام پر بے عزتی لائی۔ وہ اپنے باپ کی وجہ سے لعنتی ٹھہرا۔ 25 آیت میں لکھی جانے والی لعنت کیا تھی؟

سِم اور یافت کو نوح برکت دیتا ہے۔ سِم سے وہ کہتا ہے،" مبارک

یافت سے وہ کہتا ہے،

استدعا:

عزت کی عمیق سمجھ چوب پر ہے جو اُن کے مابین ہے جو خدا کے رحم کے نئے عہد کے نیچے زندگی بسر کر رہے ہیں۔ یہ سمجھنا مشکل ہے کہ یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے کہ تاریخ میں یہ واقع اِتنی جلدی رونما ہوا۔ نوح کے بیٹے کو عزت نہ ملی اور اپنے باپ کو شرمندہ کیا۔ حام نے اپنے باپ کے ساتھ بے عزتی کے ساتھ برتاو کیا۔ گناہ خاندان پر اپنے نشان چھوڑنا جاری رکھتا ہے جیسے دونوں باپ اور بیٹے نے شرمندگی اور بے عزتی کو چھوڑا۔ ہمارے دور اور زمانہ والدین کے لیے عزت کو اکثر برخاست کر دیتا ہے۔ والدین اور بڑوں کے لیے بے عزتی کے ساتھ بات کرنا اور عمل کرنا اکثر نتائج کے بغیر ہی چلا جاتا ہے۔ کچھ لوگوں کے لیے خاندانوں میں تعلقات بہت ٹوٹے ہوتے ہیں اور وہاں عزت و احترام مزید وجود نہیں رکھتا۔

اُس وقت کو یاد کیجیے جس میں آپ نے والدین یا بڑوں کا ادب نہ کرنے کا مشاہدہ کیا ہو شاید آپ ایسی حالت میں مبتلا ہوں۔۔۔

معاملہ کیا تھا؟____۔

نتیجہ کیا تھا؟____

اُن اوقات کو یاد کیجیے جب ہم جان بوجھ کر دوسروں کی حفاظت کرنے کی کوشش کرنے کے قابل ہوتے ہیں بجائے اُس کے جو ہم دوسروں کو بتاتے ہیں؟

دعا:

اے خداوند خدا، میں اقرار کرتا ہوں کہ بہت دفعہ میں نے دوسروں کو ظاہر کیا ہے بجائے اُنہیں ڈھانپنے اور اُس کی حفاظت کرنے کے۔ مجھے ایسا دل بخش جو دوسروں کی عزت اور کردار کی حفاظت کرنے کا انتخاب کرے۔ اپنے بیٹے، یسوع، میرے نجات دہندہ کے خون کے ساتھ میری شرمناک حالت کو ڈھانپنے کے لیے تیرا شکر ہو۔

سبق نمبر چھ، حصہ 3

پیدائش 10 نوح کے بیٹوں کی نسلوں کی تفصیل کو قلمبند کرتا ہے۔ اِن میں سے ہر ایک 1 تواریخ 1 میں بھی لکھا گیا ہے۔ آپ اِسے دلچسپ طور پر تواریخ کے پہلے باب کی پیروی کرتے ہوئے پاسکتے ہیں جیسے ہم پیدائش پر کام کرتے ہیں۔ یہ تفصیل آپ کو ایسی سمجھ دے گی جہاں تہذیب خون کے بعد شروع ہوئی۔ پیدائش 9 :19 کہتی ہے کہ " اُن سے ایسے لوگ آئے جو______________________________"

آئیں پہلے یافت، پیدائش 10: 1 -5 میں نوح ک بیٹوں میں سب سے بڑا، اُس پر غور کرتے ہیں۔

یافت ک کتنے بیٹے تھے ؟______________________(2 آیت)

توجہ دو بیٹوں اور اُن ک بیٹوں پر دی گئی ہے:

3 آیت میں: ______________________________

4 آیت میں: ______________________________

5 آیت میں کونسی دلچسپ حقیقت دی گئی ہے ؟

____

____

یہ نوٹ کر دلچسپ ہو سکتاہ کہ یافت کا خاندان ایشیامائنر ک مغربی علاقوں کی طرف ہجرت کر گیا جس آج ترکی، اور یورپ کے طور پر جانا جاتا ہے۔

-20 آیات حام کے بیٹوں کی بات کرتی ہیں۔

حام کا خاندان اُس علاقہ میں ہجرت کر گیا جسے آج اسرائیل، شمالی افریقہ اور مصر کے طور پر جانا جاتا ہے۔

حام کے کتنے بیٹے تھے ؟______________________(6 آیت)

کوش کے پانچ بیٹے تھے۔ اُس بیٹوں میں سے ایک کا خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے (8 آیت)

اُس کا کیا نام تھا؟______________________

8 آیت اضافی معلومات کیا دیتی ہے ؟

____

وہ نا صرف ایک طاقت ور جنگجو تھا بلکہ ایک

____

نمرود کے بارے کیا کہا گیا تھا؟

____

10-12 آیات نمرود کی بادشاہت کے پروان چڑھنے کے بارے بات کرتی ہیں۔

1۔ بابل(10 آیت)

2۔اسوریہ(11 آیت)

3نینواہ(11 آیت)

نوٹ: بابل اور اسور نے اسرائیل کی تاریخ میں بڑے کردار ادا کیے۔ بابل نے یہودیہ پر فتح حاصل کی اور اسوریہ نے اسرائیل کو فتح کیا۔ اسرائیلی اِن ممالک میں بہت سال اسیری میں رہے۔ نینواہ ایسا قصبہ (شہر) تھا جسے نمرود نے تعمیر کرایا تھا یوناہ کی کتاب ہمیں اُس کہانی کے بارے بتاتی ہے جو خدا نے اِس ملک کے لیے ایک نارضامند نبی کو بھیجا۔ اِن مقامات کے بارے مزید معلومات آنے والے مطالعات میں دی جائیں گیں۔

دیگر ناموں کی نشاندہی کرنے کے لیے جو اسرائیل کی تاریخ میں اہم کھلاڑی بنے۔

فلسطین(13 آیت) کو اسرائیل کی تاریخ کے دوران جب داود بادشاہ تھا اُنہیں اسرائیلیوں کے لگاتار دُشمن بننا تھا۔

کعنانی(15 -18 آیات) اُس ملک میں رہائش پذیر ہوئے جو خدا کی طرف سے بنی اسرائیل کو دیا جانا تھا۔ جب اسرائیلی اُس ملک میں آئے جہاں وہ بہت سی مخالف قوموں سے ملے۔ اُن میں سے کچھ نام یہ ہیں، حتیوں، حویوں، اموریوں، یبوسیوں ہیں۔ جیسا کہ آپ نے دیکھا، یہ سب حام کی نسل تھی، نوح کے اُس کے بیٹے کی جس پر نوح نے لعنت کی تھی۔

کعنانی فرقوں میں بٹ گئے۔ یہ اپنی بائبل کی پشت پر دئے گئے نقشوں پر غور کرنے کا بہترین وقت ہے۔ ممکنہ طور پر ایک بہت مددگار نقشہ یہ ہے جو داود بادشاہ اور سلیمان بادشاہ کے راج کے دوران اسرائیل کی بادشاہت کو دکھاتا ہے۔ اِن قصبوں، شہروں اور علاقوں کو دیکھنے کی کوشش کیجیے۔

صیدا۔ جو مدیان کے کنارے کے ساتھ شمال کی جانب تھا۔

غزا۔ جنوب کی جانب، کنارے کے ساتھ

صدوم اور عمورہ۔ بحرالکاہل کے مشرق کی جانب واقع ہے (آپ کو اِسے ابتدائی نقشے میں سے تلاش کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے)۔

فلستیہ۔ فلستنیوں کا ملک۔

یہ مقامات ایسی جگہوں کے تعارف کو پیش کرتے ہیں جہاں اسرائیل کی تاریخ کے عظیم واقعیات رونما ہوئے۔ دوبارہ، نیچے نہ جھکیں یا اِن عجیب ناموں کے لیے دل مت چھوڑیں۔ یہ معلومات ہے جو آپ کو تاریخی مقامات کی پہچان کرنے کے قابل بنائے گی۔

21 -31 آیات سم کے بیٹوں کی بات کرتی ہیں۔ سم کا نسب نامہ بائبل کی تاریخ میں بہت زیادہ معنی خیز ہے۔ یہ ابراہام، اضحاق، یعقوب، یوسف، داود بادشاہ، اور سلیمان بادشاہ جیسے لوگوں کی نسل ہے۔ اب کے لیے ہم یہ نوٹ کریں گے:

سم، نوح کے درمیانی بیٹے کی نسل نے جنوبی ریجن کی طرف ہجرت کی جس کا بائبل میں میسوپوتامیہ کے طور پر حوالہ دیا جاتا ہے اور جسے ہم خلیج فارس کے طور پر جانتے ہیں۔

سم کے کتنے بیٹے تھے؟ ________________ (2 آیت)

1 تواریخ 1 : 24 -27 کی طرف مڑیں۔ اختصار کے ساتھ ہمیں سم اور ابراہام کی نسلوں کے بارے بتایا گیا ہے۔ نسلوں کے اِس ٹیبل کو مکمل کیجیے۔

	سم
ابرام، جو کہ ابراہام ہے	

اِن بہت سے ناموں کی پہچان کیجیے جسے آپ پیدایش 10 میں سے لے سکتے ہیں۔ اُن کے نیچے لائن لگائیں۔

استدعا:

کیا آپ نے کبھی اپنے شجرہ نسب تعاقب کرنے کی کوشش کی؟ کچھ لوگ اِسے بہت سنجیدگی سے لیتے ہیں۔ کچھ کے لیے یہ اُمید ہے کہ اُن کے نسب نامے میں کوئی اہم چیز پائی جائے گی۔ تھوڑا وقت لیجیے اور اُن کا قیاس کیجیے جو آپ سے پہلے جا چکے ہیں۔ اگر آپ اِس قابل ہیں، تو ان اشخاص کے طور رشتہ داروں سے پوچھیں۔ اپنے خاندان کی وراثت سے ملحقہ کہانیوں کو سیکھیں۔ یہ ایسا وقت ہو سکتا ہے جس میں آپ ایک شخص کے لیے خداوند کا شکر ادا کر سکتے ہیں، جس نے آپ کی زندگی میں معنی خیز کردار ادا کیا ہو۔

دعا:

____

____

____

____

____

یہاں ایک اور نسب نامہ ہے جسے شاید آپ قیاس کرنا چاہتے ہوں۔

وہ کون ہیں جو روحانی والدین ہیں، اگر آپ ہونگے، اپنے لیے؟ وہ کون ہیں جو اپنے ایمان کو آپ کے ساتھ بانٹے ہیں، جو آپ کے لیے دعا کرتے ہیں، اور جو آپ کو یسوع سے متعارف کراتے ہیں؟ یا، آپ بتائے جانے والے پہلے ہیں۔ جس نے آپ کے ساتھ بانٹا؟

____

یہ وقت ہو سکتا ہے جس میں آپ کسی کے لیے خدا کا شکر ادا کر سکتے ہیں جو آپ سے چاہتا تھا کہ آپ خدا کے بارے جانیں جو آپ سے محبت رکھتا اور معاف کرتا ہے، خدا جو آپ کے لیے رحم کے ساتھ عمل کرتا ہے، خدا جس نے آپ کو خلق کیا اور ہمیشہ کے لیے آپ کے ساتھ تعلق رکھنے کا خواہاں ہے۔

دعا:

اور، آپ کسی کی مدد کے ساتھ ایک نئے نسب نامے کا آغاز کر سکتے ہیں اُن کے روحانی سفر میں شامل ہوتے ہوئے۔

وہ ایک کون ہو سکتا ہے جسے آپ خدا اور اُس کے کلام سے متعارف کرا سکتے ہیں؟

یہ وہ وقت بھی ہو سکتا ہے جس میں ہم اس کی محبت کو دوسروں کے ساتھ بانٹنے کے موقع کے لیے خداوند کا شکر ادا کر سکتے ہیں۔ آپ اُس سے اُنہیں دیکھنے کے لیے آنکھیں دینے کی درخواست کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں جو اُسے ابھی تک نہیں جانتے۔

دعا:

سبق نمبر چھ، حصہ 4

درس و تدریس:

ایک اور کہانی اِس سٹڈی میں باقی ہے۔ یہ سنعار یا بابل میں رونما ہوئی جو جدید دور کا عراق ہے، مشرق کی سرزمین میں جہاں حام کی نسل رہائش پذیر تھی (پیدائش 10: 10)۔ اِس کہانی کو پیدائش 11 :1-9 میں پایا گیا ہے۔

1 آیت پڑھی جاتی ہے، " اب ______ ایک ہے

______ اور ایک ______۔"

پس اُنہوں نے اکٹھے ہو کر سر جوڑے اور کہا، " آو،

______ "۔ ______

______

ہمیں بتایا گیا کہ اُنہوں نے اِسے استعمال کیا ______ کی بجائے

______ ، اور ______ کے لیے

______۔" یہ مزید پیشگی حفاظت کی طرف اشارہ کرے گا جسے اِس کے اپنے عمارتی مواد کے ساتھ بنایا گیا۔

پھر اُنہوں نے کہا، " آو، ہم ______ اپنے آپ کو

______ کے ساتھ ______ جو اُس تک پہنچ جائے

______ ، لہذا ہم

______ اور ______ ساری دُنیا

میں منتشر ہوئے ______۔"

سوالات:

کیا آپ یہاں مسئلے کو دیکھتے ہیں؟ کیا یہاں کچھ غلط ہے جو اُنہوں نے سر انجام دینے کے لیے ترتیب دیا تھا؟

______

کیا آپ آج کے دور میں رونما ہونے والے واقعیات میں کسی یکساں چیز کو دیکھتے ہیں؟

______

______

کیا یہاں ٹیکنالوجی کو استعمال کرنے میں کچھ غلط ہے اُنہیں ایک اونچے مینار (برج) کے ساتھ شہر کو تعمیر کرنا تھا؟

بہر حال، کچھ یقیناً غلط ہو گا، کیونکہ 5 آیت بڑے چھوٹے لفظ کے ساتھ شروع ہوتی ہے۔

خداوند نیچے اپنے تعمیری کام پر نظر کرنے کے لیے نیچے اُترا۔ وہ شہر اور بُرج جسے وہ تعمیر کر رہے تھے۔ اُس نے کیا فیصلہ کیا؟(آیت) " اگر جیسے

__________لوگ بات کرتے ہیں__________زبان جو وہ

__________پھر،__________اُنہوں نے ایسا کرنے کا منصوبہ بنایا

__________جو اُن کے لیے تھا۔"

پس اُس نے کہا، آو،__________اور__________

اُن کے__________تاکہ وہ نہ

__________ایک دوسرے کے ساتھ۔"

درس و تدریس:

اُن کی ایک جیسی زبان نے اُنہیں کیا کرنے کی اجازت دی؟ اُن کی سوچوں کے ساتھ کیا ہوا تھا؟ اُن کے وجود کا مرکزِ نگاہ کیا بنا؟

اُنہوں نے ایک دوسرے سے کہا، " آو، بنائیں۔۔۔" آو، ہم تعمیر کریں۔۔۔" مسئلہ یہ تھا کہ اُنہوں نے اپنے آپ کو اپنی زندگیوں کا مرکز بنالیا تھا: " آو اپنے لیے ایک شہر بنائیں۔"

وہ منتشر ہونا نہیں چاہتے تھے۔ وہ اپنی تخلیق کو اپنے وجود کا مرکز بنانا چاہتے تھے۔ ایک شہر اور اونچا مینار بنانے کے ساتھ جو " آسمان تک پہنچتا ہے" اُنہوں نے اپنا نام بنانے کا ارادہ کیا۔ کہ لوگ اور قومیں اُن کے پاس آئیں۔ وہ اپنی ذاتی کائنات کا مرکز بننا چاہتے تھے۔

اُنہوں نے سوچا کہ وہ ایک ایسا برج بنائیں گے جو آسمانوں تک پہنچ جائے گا۔ یہ جانتے ہوئے جو ہم آج آسمان کی بلندیوں کے لیے کرتے ہیں، اُن کی کوشش ہنسنے کے قابل ہوتی ہے۔ کیا آپ جبروں میں چھوٹی سی زبان کو سمجھ سکتے ہیں جیسے خدا کہتا ہے،" آو نیچے چلیں۔۔۔" یہاں کوئی طریقہ نہیں کہ انسان آسمانوں تک پہنچ سکے۔

پس خدا نیچے اُتر (7 آیت) اور اُن کی زبانوں ______________________

وہ مزید ایک دوسرے کو سمجھنے کے قابل نہ رہے۔ لہذا، مثال کے طور پر، اگر ایک معمار ہتھوڑے لانے کے لیے کہتا تھا، اُس نے شاید اُسے سکروڈرائیور دے دیا تھا۔

ہر وہ چیز جو وہ چاہتے تھے،۔۔۔ منتشر نہ ہوئی۔۔۔۔ ایک ایسی چیز تھی جسے خداوند نے کیا۔ 8 آیت کہتی ہے،" پس خداوند نے

______________ اُنہیں وہاں سے ______________ روئِ زمین پر۔

اور، شہر کی تعمیر کا کام رُک گیا۔ یہ محض اِس لیے نہیں رُکا تھا جب ہر ایک کی زبان میں اختلاف پڑ گیا تھا۔ نہیں، تعمیر رُک گئی اور ہر کوئی روی زمین پر منتشر ہو گیا۔ اُس شہر کو ______________ کہا جاتا ہے (8 آیت) کیونکہ وہاں

ایک بار پھر گناہ کے نتائج سامنے ہیں۔ گناہ علیحد گی اور تعلقات کی تباہی کا سبب بنتا ہے۔ آئیں نظر ثانی کرتے ہیں:

1۔ ہم نے دیکھا کہ پیدائش 3 میں کیسے گناہ خدا اور انسان اور شوہر اور بیوی کے درمیان علیحد گی کا سبب بنا۔

2۔ پیدائش 3 باب میں ہی ہم نے سیکھا کہ گناہ زمین پر لعنت لایا، وہ زمین جسے بنی نوع انسان کے لیے خوراک کے لیے مہیا کیا گیا تھا۔

3۔ گناہ خاندانوں کے درمیان عداوت اور نرت کا سبب بنا جیسے قائن اور ہابل کی زندگیوں سے ظاہر ہے۔

4/ اور اب ہم دیکھتے ہیں کہ گناہ ایک ایسی چیز کے اختتام کو لایا جسے دُنیا اب بھی رکھتی ہے، ______________ زبان اور ایک

______________ زبان (پیدائش 11 :1)

زمین کے معمور کیے جانے کے معاملے میں، خدا چاہتا تھا کہ لوگ روی زمین پر بکھر جائیں۔

حوالے	خدا نے کیا چاہا۔۔۔
پیدائش 1 :22	Genesis 1:22
پیدائش 1 :27	Genesis 1:27
پیدائش 9 :1	Genesis 9:1
پیدائش 9 :19	Genesis 9:19
پیدائش 10 : 32	Genesis 10:32
پیدائش 11 : 8، 9	Genesis 11:8,9

حوالے	انسان نے کیا چاہا۔۔۔
پیدائش 11؛4	

استدعا:

کیا آپ کبھی حیران ہوئے ہیں کہ اِن متفرق زبانوں کی ابتدا کیسے ہوئی؟ جیسے ہم آگے نئے عہد نامے میں یوحنا کی کتاب پر غور کرتے ہیں ہم یوحنا1 میں سے سیکھتے ہیں کہ یسوع کلام ہے، جو خدا کی بات (رابطے) کا حصہ ہے۔ وہ فضل اور سچائی کی بات کرتا ہے (یوحنا1 : 14) گناہ کے سبب ساری تباہی اور بگاڑ کے باوجود، یسوع خدا کے کلام کے طور پر گناہ کی رکاوٹوں کو توڑنے کے لیے آتا ہے اور خدا اور انسان کے درمیان اور ہر زبان، مرد اور عورت، کالے اور گورے، امیر اور غریب، جوان اور بوڑھے کے درمیان سلامتی پیدا کرنے کے لیے آتا ہے۔.

اُس وقت کو یاد کیجیے جب آپ نے کسی کے ساتھ بات کرنے میں مشکل کا سامنا کیا ہو؟

1۔ مسئلے کا سبب کیا تھا؟

2۔ کیسے اِس مشکل کو حل کیا گیا؟

3۔ ہماری رابطہ رکھنے کی کوشش اکثر ناکام ہو جاتی ہیں۔ اپنی آزمائشوں کے لیے معافی اور اپنی ناکامی کو قبول کرنا ہی اُس شکستہ حالی کا باندھنے کی واحد اُمید ہے جو رونما ہوئی۔ دوبارہ ایسی حالت کے لیے آپ کا تجربہ کیسا رہا؟

دعا:

کسی دوسرے کے ساتھ شاید اُس کے ساتھ بات چیت کرنے میں ناکامی کا اعتراف کرنے کے لیے باپ کے سامنے پیش ہونے کے لیے وقت نکالیے۔ محبت کی زبان کے لیے اُس کا شکر کریں جسے وہ یسوع، کلام جو مجسم ہوا کے وسیلہ پیش کرتا ہے (یوحنا1)

سبق نمبر چھ، حصہ 5

پیدائش 11 : 10 -32 میں دیا گیا نسب نامہ "بقیہ کہانی" کو ترتیب دیتا ہے۔ ہمیں اُن نسلوں پر غور کر چکے ہیں جو آدم سے نوح کے ساتھ جُڑتی تھیں۔ ہم جانتے ہیں کہ سم نوح کا دوسرا بیٹا تھا۔ بڑی تصویر کے لیے اُس خونی رشتے کو جاننا بہت اہم ہے جو سم کو ابراہام کے ساتھ جوڑتا ہے۔ ابراہام ایک بزرگ ہے جسے خدا نے چُنا اور قوموں کا باپ ہونے کے لیے بُلایا۔ آئیں پیدائش 11 : 10 -2 میں سبق نمبر کے آخری حصے کو پڑھنا شروع کرتے ہوئے نسب نامے کی تفصیل کو پڑھتے ہیں۔ اُن ناموں پر غور کریں جن کی آپ نے حصہ نمبر 3 میں پہچان کی تھی۔

مشق:

نام	عمر	عمر	نام
سم	500		
ارفکسد			
			ابراہام، ناحور، حارام

غور کرنے کے لیے دو چیزیں۔۔۔۔

5 باب میں آدم سے نوح تک کی نسل میں زندگی کی لمبائی کا موازنہ کیجیے۔

سم سے فلج تک کے سب نام پیدائش 10 : 21 -25 میں ذکر کیے گئے ہیں۔ 25 آیت میں کیا بیان کیا گیا ہے جو فلج سے ابرام کے ناموں میں اختلاف کا سبب بنا؟

درس و تدریس:

نحور، ابراہام کے با، ناحور اور حارام کے خاندان کے بارے مزید تفصیل دی گئی ہے۔

حاران باپ تھا____________________(27 آیت)

لوط ابراہام کا____________________________

سرزمین کہاں نحور اور اُس نے بیٹے رہتے تھے اُسے حوالہ دیا جاتا ہے________________

____

نحور کا بیٹا، لوط کا باپ____________________مرا (28 آیت)۔

ابراہم نے شادی کی____________________اور ناحور نے شادی کی

____

ملکہ کا نحور کے ساتھ کیا رشتہ تھا؟

مِلکہ کی بہن بھی تھی____________________(29 آیت)

30 آیت میں ہم ابرام کی بیوی ساری کے بارے کیا سیکھتے ہیں؟

____

خاندان آگے بڑھ رہا ہے۔ یہ خانہ بدوز لوگ تھے۔ وہ خیموں میں رہتے اور بہت محفوظ لوگ تھے۔ خاندان کے سربراہ، یا قبیلے کے سردار کے طور پر، تارح نے فیصلہ کیا کہ یہ آگے بڑھنے کا وقت ہے۔

وہ اُس سرزمین سے ______________________(31 آیت)

وہ اُس طرف بڑھے ______________________

یہ ایک جانا پہچانا لفظ ہے جسے اِس سبق کے شروع میں سیکھا گیا تھا۔ 3 حصے کا حوالہ دیجیے اور حام کی نسل کا بھی، جسے کنعان بھی کہا گیا۔

تارح نے کسے اپنے ساتھ لیا؟

____

____

اُنہوں نے کنعان کو نہ پایا۔ وہ کہاں رُکے اور قیام کیا؟

____

32 آیت میں ہم سیکھتے ہیں کہ یہ جگہ ہے جہاں تارح مرا۔ وہ __________ سال زندہ رہا۔

درخواست:

کیا آپ نے ملک کے ایک حصے سے دوسرے حصے میں جانے کا تجربہ کیا ہے؟ شاید یہ زیادہ دور نہ ہو لیکن آپ اپنے گھر سے کسی دوسری نئی جگہ پر گئے ہوں۔ اُس تجربہ کو یاد کیجیے۔ شاید آپ کے پاس اِس معاملے کے بارے کہنے کے لیے کچھ نہ ہو اور آپ کو سارہ طرح اپنی چیزیں پیک کرنے کے لیے کہا گیا ہو۔

تبدیلی پریشان کر سکتی ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ ہم حتمی نتیجہ نہیں چاہتے اختتام کی طرف قدم انتشار ہل چل کا سبب بن سکتے ہیں۔ کھو جانے کو محسوس کرنے کا دُکھ ہمیں ہماری تبدیلیوں کا سبب بناتا ہے جو کہ ایک نئے اور دور دراز سرزمین بنانے کے لیے ہو سکتا ہے۔ ہم نہیں انتے کہ ابرام اور ساری کا تجربہ کیا تھا جب وہ تارح کے ساتھ قیاس کیے جانے کی رو سے کنعان کی سرزمین کی طرف گئے۔ لیکن، اُنہوں نے تیاری اور یہ نہ جانا کہ اُس کے سامنے کیا تھا۔

اُس دوسری جگہ جانے کو ظاہر کریں۔ اُس دوسری جگہ جانے کے بارے سب سے زیادہ پریشان کن حقیقتیں کیا تھیں؟ دباو اور پریشانی کا کیا سبب تھا؟

کس نے دوسری جگہ جانے کا فیصلہ کیا؟

وہ کہاں تھے جو اُن کے ساتھ چلے؟

کیا آپ نے اِسے اپنی اصل منزل بنالیا تھا یا منصوبے تبدل ہو گئے تھے؟

جیسے کہ ہمارا مطالعہ جاری رہتا ہے ہم ابراہام کے لیے خدا کے منصوبے بارے سیکھیں گے۔ یہ بغیر کسی شک کے کسی ایسی چیز کے بارے نہیں تھا جس اُس نے پہلے سے بیان کیا ہو بلکہ وہ ایمان میں یہ یقین رکھتے ہوئے چلتا گیا کہ خدا اُس کے ساتھ تھا۔ ابرام اپنی بیوی، باپ اور بھتیجے کے ساتھ خانہ بدوش کے طور پر اُس نامعلوم جگہ کی طرف چلتا گیا۔ ہم اِس کے اختتام پر پہنچ چکے ہیں اور اِن چند روزہ کو چھوڑنے کے قابل ہیں جیسے وہ اپنے سفر میں شریک ہوئے۔
بنی نوع انسان کے لیے خدا کے منصوبے کی کہانی محض ابتداء تھی۔ اگلے اکٹھے مطالعہ میں ہم پیدائش 12 میں ابرام اور ساری کی کہانی کو لیں گے اور خدا کے عظیم وعدے کو سیکھیں گے جب وہ اپنے منصوبے کو اُن کے لیے اور اُن کی نسل کے لیے آشکارہ کرتا ہے۔

دعا:

اے خداوند خدا، بعض اوقات تُو ہمیں چھوڑنے کے لیے بُلاتا ہے اگرچہ ہم نہیں جانتے کہ کیا کرنا ہے۔ ابرام خاندان، نسب، میراث کے ساتھ بابرکت تھا جو تیری باحفاظت آنکھ کے نیچے تھا۔

نظرِ ثانی

یہ کوئی امتحان نہیں ہے، بہر حال، بعض اوقات، جو سیکھا ہوتا ہے اُس تک پہنچنا حوصلہ افزا ہوتا ہے۔ ہم بہت بااعتماد بنتے ہیں اور ہمیں زور دیا جاتا ہے کہ ہم آگے بڑھیں۔ آپ بائبل کی سٹڈی بعنوان خدا کا منصوبہ، ہمارا انتخاب کو مکمل کر چکے ہیں۔ آئیں چند چیزوں کا قیاس کرتے ہیں جن پر آپ گزشتہ ہفتوں میں کام کرتے رہے ہیں۔

تخلیق کی تفصیل کے بارے پیدائش کے ساتھ واقفیت رکھنے والے بننا۔

اُسے سیکھنا جو بائبل خدا خالق کے طور پر کہتی ہے۔

بہت سی اصطلاحات کو واضح کرنا اور سمجھنا:

پاک کرنا

سبت کا دن

واجب ٹھہرانا

فضل

چھٹکارہ

ایمان

رحم

اُس قدر کی پہچان کرنا جسے خدا بنی نوع انسان پر مقرر کرتا ہے اُن کے لیے جنہیں اُس نے خدا کی صورت پر پیدا کیا۔

مخلوقات کے اُس کی صورت کے عکس کو پیش کرنے کے لیے ذمہ داری کو سمجھنا

بڑھنے، زمین کو معمور کرنے، حکمرانی کرنے اور اِسے مطیع کرنے کی ذمہ داری کو سمجھنا

شادی کے لیے خدا کے نظریہ کو سیکھنا

خدا کے کلام کے ساتھ اُن کی زندگی کے مرکز کے طور پر رہنے کے لیے خدا کی خواہش کی پہچان کرنا۔

گناہ کی وسیع سمجھ، نتائج کو قائم کرنا۔

قائن اور ہابل کی کہانی کے ساتھ واقفیت

نوح اور تمام مخلوقات کے ساتھ خدا کے وعدے بارے سیکھنا

اُس قدر کو داد دینا جسے خدا نے قُربانی اور عہدوں پر مقرر کیا۔

نوح کی نسل کے ساتھ واقفیت رکھنا

لوگوں کی زبانوں میں فرق ڈالنے کے خدا کے فیصلے کی کہانی کو سیکھنا

مبارک ہو! آپ اِس سٹڈی کو مکمل کر چکے ہیں اور اِس میں بہت کچھ سیکھ چکے ہیں۔ لیکن، یہاں سیکھنے کے لیے مزید بہت کچھ ہے۔ آپ پیدائش 10، ؔابراہام کے نسب نامے کے ساتھ سبق نمبر 6 حصہ نمبر 6 کو ختم کر چکے ہیں۔ ابرام اور اُس کی بیوی ساری نے ابرام کے باپ، تارح کے ساتھ کنعان کی سرزمین کی طرف سفر کیا ، جس نے حاران میں رہنے کا فیصلہ کیا۔ اگلی سٹڈی شروع کی جائے گی جب خدا ابرام کو حاران چھوڑنے کے لیے کہتا ہے، اور " اُس ملک میں جو میں دکھاوں گا" میں جانے کے لیے کہتا ہے (پیدائش 12 : 1) چلتے ہوئے دریا کی مانند پانیوں کو چھوڑتے ہوئے، خراج دینے والی کی طرف سے آواز کو بڑھاتے ہوئے، آپ اپنے علم اور ایمان میں اضافہ کریں گے جب خدا آپ پر زندگی کے دریا کو انڈیلتا ہے۔